ترجمہ، لغوی اور صرفی تحقیق کے ساتھ

الجزء الاول

تألیف
مفکرِ اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ؒ

شارحہ: بنتِ سمیع احمد
معلّمہ: مدرسہ زینت للبنات

مجلسِ نشریاتِ اسلام
۱۔کے۔۳ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۷۴۶۰۰

شرح

القِراءَةُ الرّاشِدَة

ترجمہ: لغوی اور صرفی تحقیق کے ساتھ

الجزء الاوّل

تألیف

مفکرِ اسلام مولانا سیّد ابو الحسن علی ندوی رحمہ اللہ

شارحہ: بنتِ سمیع احمد

معلّمہ: مدرسہ زینت للبنات

مجلسِ نشریاتِ اسلام

۱۔کے۔۳۰ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد کراچی ۷۴۶۰۰

نام کتاب	شرح القراءۃ الراشدہ (جزء اوّل)
شارحہ	بنت سمیع احمد
کتابت	حافظ گلزار احمد
طباعت	احمد برادرز پرنٹرز کراچی
ضخامت	۱۳۶ صفحات

اسٹاکسٹ : مکتبہ الندوہ قاسم سینٹر اردو بازار کراچی

ناشر

فضل ربی ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام ناظم آباد مینشن ۱۔کے ۔ ۳ ناظم آباد ۱ کراچی ۷۴۶۰۰

فون : ۶۶۰۰۸۹۶ ـ ۶۶۰۱۸۱۷

پیش لفظ

الحمد لله المنعم المفضال والصلاة والسلام علی من اعطی الشریعة الحنیفیة البیضاء وعلی الہ واصحابہ الذین قاموا بنصرة الدین المستقیم

اما بعد ! عربی زبان کو دین اسلام میں جو اہمیت وفضیلت حاصل ہے اور ان دونوں کا جو باہمی رشتہ قائم ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ قرآن کریم، رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خود باری تعالیٰ کی پسند فرمودہ زبان ہونا اس کی بین دلیل ہے۔

پھر اسلامی علوم پر نظر ڈالئے تو تفسیر و اُصول تفسیر، حدیث و اُصول حدیث، فقہ و اُصول فقہ، عقائد و توحید، تاریخ اسلام اور آلی علوم میں منطق و فلسفہ کی اکثر کتب عربی زبان میں ڈھلی نظر آتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین و موجدین فنون قرآن حدیث کے مفاہیم کو سمجھنے کے لئے عربی زبان کے اُصول و قواعد اور ادب و بیان سے واقفیت کو بنیادی اساس قرار دیتے ہیں۔

عبداللہ بن مبارک کا مشہور مقولہ ہے : **لا یقبل الرجل بنوع من العلوم مالم یزین علمہ بالعربیة** ”کوئی شخص علوم میں سے کسی علم میں قبولیت حاصل نہیں کرسکتا جب تک اپنے علم کو عربیت سے آراستہ نہ کرے۔“

اسی احساس کی بناء پر علماء کرام نے عربی قواعد و ادب کی کتابیں تصنیف کی ہیں۔

ان میں مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نور اللہ مرقدہٗ سرفہرست نظر آتے ہیں۔ جنہوں نے ادب اطفال سے لے کر درجات عالیہ و علیا تک کے طلباء کے لئے ''قصص النبیین''، ''قرأۃ الراشدہ''، ''مختارات من ادب العرب'' جیسی مایہ ناز کتابیں اور بہترین اُسلوب میں مفید لٹریچر تصنیف کیا۔ جن کی اہمیت کے پیش نظر پاکستان و ہندوستان کے علاوہ عرب ملکوں کی جامعات نے بھی اس کو شامل نصاب کیا ہے۔

ادب اطفال میں ''قرأۃ الراشدہ'' ایسی کتاب ہے جو بچوں کے مزاج ونفسیات اور اسلامی ذہن سازی کو ملحوظ رکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔ نثر کے ساتھ ساتھ نظمیں بھی موجود ہیں جو بچوں کے شوق و دلچسپی کو بڑھاتی ہیں اور اُنہیں آسانی سے یاد ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے بچوں کو عربی زبان سے انسیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مدارس میں یہ کتاب داخل نصاب ہے۔ پھر چونکہ اس کے سمجھنے کا انحصار قواعد صرف ونحو کے پختہ و راسخ ہونے پر ہے۔ اس لئے بندی نے طلباء و طالبات کے لئے کتاب کا اولاً بامحاورہ سلیس اُردو ترجمہ کیا ہے پھر ہر لفظ کا علیحدہ معنیٰ اور مفرد کی جمع، جمع کی مفرد اور صیغ کی تعلیلات ذکر کی ہیں تاکہ قواعد کا عملی اجراء اور مشق ہو جائے جو دوسری عربی کتابیں پڑھنے سے بھی معاون ثابت ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو مفید بنائے اور بندی اور اس کے والدین اور اساتذہ کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

❖❖❖

بنت سمیع احمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کتاب میں موجود اشارات اور قواعد

(م) =	مفرد	(ج) =	جمع
(ص) =	مصدر	(ک)	کَرُمَ یَکْرُمُ
(ن) =	نَصَرَ یَنْصُرُ	(ض) =	ضَرَبَ یَضْرِبُ
(س) =	سَمِعَ یَسْمَعُ	(ف) =	فَتَحَ یَفْتَحُ

صرفیوں نے کلمات کے اصلی اور زائد کی شناخت کے لئے قاعدۂ وزن ایجاد کیا ہے۔ اور فَ ، عَ ، لَ کو اس کا میزان قرار دیا ہے۔ اس طرح کلمات کے حرفوں کو فَ ، عَ ، لَ ، کے ساتھ مقابل کرنے سے اُن کے اصلی حروف اور زائد حروف کی پہچان ہو جاتی ہے۔

پس ثلاثی مجرد کا وزن ف ۔ ع ۔ ل ہے اور رباعی مجرد کا وزن ف ۔ ع ۔ ل ۔ ل ہے۔

پس جو حرف ف ۔ ع ۔ ل کے مقابل آئے گا حرف اصلی ہوگا اور بقیہ زائد ہوں گے۔ جیسے نَصَرَ بروزن فَعَلَ ن ۔ ص ۔ ر حرف اصلی ہیں۔ اِسْتَنْصَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ن ۔ ص ۔ ر حرف اصلی ہیں اور ا ۔ س ۔ ت حرف زائد ہیں۔

سو اگر ماضی میں تین حرف اصلی ہوں اور کوئی لفظ زائد نہ ہو تو ثلاثی مجرد کہلائے گا۔ ضَرَبَ بروزن فعل۔

اور تین حرف اصلی ہوں اور ساتھ میں کوئی لفظ زائد ہو تو ثلاثی مزید کہلائے گا۔ اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ۔ اسی طرح اگر چار حرف ماضی میں اصلی ہوں اور زائد حرف کوئی نہ ہو تو رباعی مجرد کہلائے گا جیسے بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ اور اگر چار حرف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو تو رباعی مزید کہلائے گا۔ جیسے تَسَرْبَلَ بروزن تَفَعْلَلَ

صحیح : وہ کلمہ جس کے حرف اصلی کی جگہ پر ہمزہ حرف علت اور دو ہم جنس حرف نہ ہوں جیسے:

ضرب	ابرنشق
↓↓↓	↓↓↓↓↓↓
فعل	افعنلل

مهموز : وہ کلمہ ہے جس کے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ آئے :

أَمَرَ	سَأَلَ
↓↓↓	↓↓↓
فعل	فعل

پس اگر ہمزہ فا کلمے کی جگہ ہو تو مہموز الفاء جیسے أكل

فعل

اور اگر ع کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین جیسے سأل
فعل
اور اگر ل کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز اللام جیسے قرأ
فعل

معتل : وہ کلمہ ہے جس کے حرف اصلی کی جگہ پر حرف علت ہو
اور حرف علت تین ہیں و ۔ ا ۔ ے جیسے وعد فعل ، بیع فعل ، رمي فعل
اگر ف کلمہ کی جگہ ہو تو معتل الفاء اور مثال کہلائے گا ورد فعل
پھر اگر واؤ ہو تو مثال واوی ہے۔ اور ی ہو تو مثال یائی۔ جیسے وَعَدَ یَسَرَ
اگر ع کلمے کی جگہ ہو تو معتل العین اور اجوف کہلائے گا جیسے قول فعل
اگر لام کلمے کی جگہ ہو تو معتل اللام اور ناقص کہلائے گا جیسے رضي بروزن فعل

لفیف مفروق : اگر دو حرف علت ایک کلمے میں جمع ہو تو اگر
ف اور لام کلمہ کی جگہ ہوں تو لفیف مفروق۔
جیسے ولي فعل
اور اگر ع اور لام کلمہ کی جگہ ہو تو لفیف مقرون کہلائے گا
جیسے طوی فعل

مضاعف : وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے
ہوں جیسے مدد فعل۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱)

میں اپنا دِن کیسے گزارتا ہوں

میں رات کو جلدی سوتا ہوں۔ اور صبح سویرے بیدار ہوتا ہوں۔
اللہ کا نام لے کر اور اسے یاد کرتے ہوتے بیدار ہوتا ہوں، نماز کی تیاری کرتا ہوں اور پھر اپنے والد کے ساتھ مسجد جاتا ہوں۔
مسجد میرے گھر کے قریب ہی ہے۔ میں وُضو کر کے جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں، پھر واپس گھر لوٹتا ہوں اور قرآن کریم کے کچھ حصّہ کی تلاوت کرتا ہوں، پھر باغ میں جاتا ہوں اور دوڑ لگاتا ہوں، پھر اسکے بعد گھر واپس آتا ہوں اور دودھ پیتا ہوں اور مدرسہ جانے کی تیاری کرتا ہوں۔ اگر گرمی ہوتی ہے تو ہلکا پُھلکا ناشتہ کرتا ہوں اور اگر موسم سرد ہوتا ہے تو سیر ہو کر کھانا کھاتا ہوں۔ اور مقررہ وقت پر مدرسہ پہنچ جاتا ہوں۔

صرفی ولغوی تحقیق

أَنَامُ : صیغہ واحد مذکّر و مؤنث متکلّم فعل مضارع نَامَ یَنَامُ نَوْمًا (ف) سونا (اجوف واوی) اصل میں أَنْوَمُ تھا۔ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا۔

مُبَکِّرًا : واحد مذکر، اسم الفاعل بَکَّرَ یُبَکِّرُ تَبْکِیْرًا (تفعیل) (صحیح) جلدی کرنا۔ آگے بڑھنا۔

اَللَّیلُ (ج) لَیَالِیْ رات

اَقُوْمُ : واحد مذکر و مؤنث متکلّم فعل مضارع (ن) کھڑا ہونا ٹھہرنا (اجوف واوی) اصل میں اَقْوُمُ تھا، واؤ مضموم ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی۔ اَقُوْمُ ہوگیا۔

اَلصَّبَاحُ : (ج) اَصْبَاحٌ دن کا ابتدائی حصّہ

اَسْتَیْقِظُ : واحد مذکر و مؤنث متکلّم، فعل مضارع اِسْتَیْقَظَ یَسْتَیْقِظُ ۔ اِسْتِیْقَاظًا (استفعال) بیدار ہونا ، جاگنا (مثال واوی)

اِسْمٌ : (ج) أَسْمَاءٌ (نام)

ذِکْرٌ (ج) اَذْکَارٌ ، ذکر کرنا۔

اَسْتَعِدُّ : واحد مذکر و مؤنث متکلّم، فعل مُضارع (استفعال) (مضاعف) اصل میں "اَسْتَعْدِدُ" تھا - دو حرف صحیح، ایک ہی جنس کے ایک کلمے میں جمع ہوئے، لہٰذا پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے کو دوسرے میں مدغم کر دیا۔ (تیار رہنا)

اَذْهَبُ : واحد مذکر و مؤنث متکلّم، فعل مضارع (ف) ذَهَبَ یَذْهَبُ ، ذَهَبًا (صحیح) جانا ، گزرنا۔

مَسْجِدٌ : اسم ظرف (ن) سجدہ گاہ (ج) مساجِدُ

بَیْتٌ : جمع بُیُوتٌ ۔ گھر، رات گزارنے کی جگہ

اَتَوَضَّأُ : واحد مذکر و مؤنث متکلّم ۔ فعل مضارع

(تَفَعُّل) (مہموز اللام مثال واوی) وُضو کرنا۔

أُصَلِّیْ : واحد مذکر و مؤنث متکلم، فعل مضارع
صَلّٰی ۔ یُصَلِّیْ ۔ تَصْلِیَةً (تفعیل) (ناقص یائی) نماز پڑھنا
اصل میں اُصَلِّیُ تھا۔ ی مضموم ماقبل مکسور۔ ی کی حرکت دشوار
سمجھ کر حذف کر دی۔ اُصَلِّیْ ہو گیا۔

اَرْجِعُ : واحد مذکر و مؤنث متکلم۔ فعل مضارع ۔ رَجَعَ۔
یَرْجِعُ ۔ رُجُوْعًا (ض) (صحیح) لوٹنا، واپس آنا)

أَتْلُوْ : واحد مذکر و مؤنث متکلم ۔ فعل مضارع
تَلَا ۔ یَتْلُوْ ۔ تِلَاوَةً (ن) ناقص واوی، اصل میں
اَتْلُوُ تھا۔ واو مضموم ماقبل مضموم لہٰذا واؤ کی حرکت دشوار سمجھ
کر حذف کر دی ۔ اَتْلُوْ ہو گیا۔ (پڑھنا)

مَدْرَسَةٌ (ج) مَدَارِسُ (پڑھنے کی جگہ)

أُفْطِرُ : واحد مذکر و مؤنث متکلم، فعل مضارع
(افعال) (صحیح)

شَیْئًا (اسم جامد) کچھ حصّہ، چیز

قُرْاٰنٌ (مصدر) قَرَءَ ۔ یَقْرَءُ ۔ قُرْاٰنًا (ن) پڑھنا

کَرِیْمٌ (صفتِ مشبّہ) معزّز، شریف کَرُمَ ۔ یَکْرُمُ
کَرَمًا (ک) معزّز

اَخْرُجُ : واحد مذکر و مؤنث متکلم ۔ فعل مضارع
خَرَجَ ۔ یَخْرُجُ ۔ خُرُوْجًا (ن) صحیح (نکلنا)

اَلبُستان ج) بساتین (باغ، چمن)
أَجری واحد مذکر و مؤنث متکلم ، فعل مضارع ۔جَرَی یَجْرِی جرْیًا نًا (ض) (ناقص یائی) اصل میں أَجْرِیُ تھا۔ ی مضموم ماقبل مکسور ۔ ی کی حرکت دشوار سمجھ کر حذف کر دی أَجْرِیْ ہو گیا۔ (جاری ہونا ، بہنا ، دوڑنا)
اَشْرَبُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ۔ فعل مضارع شَرِبَ یَشْرَبُ شَرْبًا (س) (صحیح) پینا ، نوش کرنا۔
اللَّبَنُ (ج) البان (دودھ)
اَفْطِرُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ۔ فعل مضارع ۔ اَفْطَرَ یُفْطِرُ اِفْطَارًا (افعال) (صحیح) کھانا اور پینا ، ناشتہ کرنا۔
اَیَّام (م) یوم دن
اَلصَّیْفُ (ج) اَصْیَافٌ موسم گرما۔
اَتَغَدّٰی واحد مذکر و مؤنث متکلم ۔ فعل مضارع تَغَدّٰی یَتَغَدّٰی (تفعّل (ناقص) دوپہر کا کھانا / لنچ کرنا۔
الشِّتَآء (ج) أَشْتِیَةٌ (موسم سرما)
أُصِلُ (واحد مذکر و مؤنث و متکلم) فعل مضارع وَصَلَ یَصِلُ وَصْلًا (ض) (مثال واوی) اصل میں أَوْصِلُ تھا۔ واؤ واقع ہو رہا ہے ، علامت مضارع مفتوحہ اور عین مکسورہ کے درمیان لہٰذا گر گیا۔ أَصِلُ ہو گیا۔ (پہنچنا ، صلہ رحمی کرنا ، نیکی کرنا)
مِیعَاد (ج) مَوَاعِید (ظرف زمان) وَعَدَ یَعِدُ عِدَةً (ض) (مثال واوی) اصل میں مِوْعَادٌ

تھا۔ واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے تبدیل کردیا۔ مِیْعَادٌ ہوگیا، وعدہ کا وقت، مقرّرہ وقت)

ترجمہ

اور مَیں چھے گھنٹے مدرسے میں گزارتا ہوں اور شوق و دلچسپی سے اسباق سُنتا ہوں اور ادب و وقار کے ساتھ بیٹھتا ہوں، یہاں تک کہ وقت ختم ہوجاتا ہے اور گھنٹی بجادی جاتی ہے، مَیں مدرسے سے نکلتا ہوں اور واپس گھر لوٹ آتا ہوں۔

اور عصر کی نماز سے لے کر مغرب تک مطالعہ نہیں کرتا (بلکہ) کسی دن تو گھر پر ہی رہتا ہوں اور کسی دن بازار کی طرف نکل جاتا ہوں اور گھر کی ضرورت کی اشیاء خرید لیتا ہوں اور کسی روز اپنے ابّو اور بھائی کے ساتھ اپنے کچھ رشتے داروں کی طرف نکل جاتا ہوں یا اپنے بھائیوں اور دوستوں سے کھیلتا ہوں۔

تحقیق

أَمْكُثُ واحد مذکر و مؤنث متکلّم۔ فعل مضارع۔ مَكَثَ يَمْكُثُ مَكْثًا (ن) (صحیح) (اقامت کرنا، ٹھہرنا)

سَاعَاتٌ (م) سَاعَةٌ (لمحہ، وقت، گھنٹہ)

أَسْمَعُ واحد مذکر و مؤنث متکلّم، فعل مضارع (س) (سُننا)

الدُّرُوْسُ (م) دَرْسٌ (سبق)

نِشَاطٌ (مص) (س) نَشِطَ يَنْشَطُ نِشَاطًا (صحیح)

(ہشاش بشاش، پُرشوق)

رَغْبَةً (مص) رَغِبَ يَرْغَبُ رَغْبَةً (س)
(چاہنا، خواہش کرنا)

أَجْلِسُ واحد مذکر و مؤنث متکلّم، فعل مضارع جَلَسَ
يَجْلِسُ جُلُوْسًا (ض) (صحیح) بیٹھنا

بأدَبٍ مص أَدُبَ يَأْدُبُ أَدْبًا (ک)
(باادب ہونا ۔ تمیز دار ہونا)

سكينة وقار ۔ اطمینان

اِنْتَهٰى واحد مذکر غائب فعل ماضی اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ
اِنْتِهَاءً (افتعال) ناقص یائی ۔ اصل میں اِنْتَهَيَ تھا ۔ ی
متحرک ماقبل مفتوح "ی" کو الف سے تبدیل کر دیا ۔ (انتہا کو پہنچنا
آخری حد) ختم ہونا ۔

وقت (ج) اوقات ۔ لمحہ ۔

ضُرِبَ واحد مذکر غائب، ماضی مجہول (ض)
(مارنا، مثال بیان کرنا) ضُرِبَ بِشَيْءٍ (کسی چیز کو بجانا)

جَرَسٌ (ج) أَجْرَاسٌ (گھنٹہ، گھڑیال)

خَرَجْتُ واحد مُذکر و مؤنث متکلّم، ماضی معروف خَرَجَ
يَخْرُجُ خُرُوجًا (ن) (صحیح) (نکلنا)

لا أَقْرَؤُ واحد مذکر و مؤنث متکلّم، فعل مضارع منفی معروف
قَرَءَ : يَقْرَؤُ قِرَاءَةً (ن) مہموز اللام ۔ پڑھنا ۔

اَلسُّوْقُ (ج) أَسْوَاق بازار

اَشْتَرِیْ واحد مذکر و مؤنث متکلّم فعل مضارع اِشْتَرَا یَشْتَرِیْ اِشْتِرَاءً (افتعال) (ناقص یائی) اصل میں یَشْتَرِیُ تھا۔ "ی" مضموم ما قبل مکسور "ی" کی حرکت دشوار سمجھ کر حذف کر دی۔ (خریدنا، بیچنا، اضداد میں سے ہے۔

حَوَائِجُ (م) حَاجَةٌ ضرورت، سوال

اَقَارِبُ (م) قَرِیْبٌ نزدیک، شریک

اَلْعَبُ واحد مذکر و مؤنث متکلّم۔ فعل مضارع معروف لَعِبَ یَلْعَبُ لَعِبًا (س) کھیلنا، مزاح کرنا

اِخْوَةٌ (م) أَخٌ (بھائی)

اصدقاء (م) صَدِیْقٌ (دوست)

ترجمہ

اور میں اپنے ابّو اور بھائیوں کے ساتھ مل کر رات کا کھانا کھاتا ہوں پھر اپنا سبق یاد کرتا ہوں اور دوسرے دن کے لئے سبق کا مطالعہ کرتا ہوں اور اس کی تیاری کرتا ہوں اور اُستاد صاحب نے جو کام لکھنے کا دیا ہوتا ہے اس کو لکھتا ہوں اور عشاء کی نماز پڑھتا ہوں اور (اس کے بعد) تھوڑی دیر پڑھتا ہوں پھر اللہ کا نام لیتے ہوئے اور اُس کو یاد کرتے ہوئے سو جاتا ہوں۔

یہ میرا روزانہ کا معمول ہے، میں کبھی اس کے برخلاف نہیں کرتا، اور چھٹی والے دن میں صبح سویرے ہی اُٹھتا ہوں اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں اور پورا دن کتاب کے مطالعے اور اپنے اَمّی، ابّو اور بھائیوں سے بات چیت اور رشتے داروں سے ملنے ملانے یا بیمار پُرسی کرنے میں گزارتا

ہوں اور کبھی گھر پر ہی رہتا ہوں اور کبھی باہر نکل جاتا ہوں ۔

صرفی ولغوی تحقیق

أَتَعَشّٰى واحد مذکر و مؤنث متکلم ، فعل مضارع ۔ تَعَشّٰى يَتَعَشّٰى تَعَشِّيًا (تفعّل) (ناقص یائی) اصل میں أَتَعَشّيُ تھا ۔ ی متحرک ماقبل مفتوح ، الف سے تبدیل کر دیا ۔
(رات کا کھانا)

أَحْفَظُ ۔ واحد مذکر و مؤنث متکلم ، فعل مضارع ۔ حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا (س) (صحیح) حفاظت کرنا ، یاد کرنا ۔

أُطَالِعُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ، فعل مضارع ۔ طَالَعَ يُطَالِعُ مُطَالَعَةً (مفاعلة) (صحیح) پڑھنا ، مطالعہ کرنا)

أَكْتُبُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ، فعل مضارع ، كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةً (ن) (صحیح) لکھنا

يَأْمُرُ واحد مذکر غائب ، فعل مضارع أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا (ن) (مهموز الفاء) حکم دینا ۔

مُعَلِّمٌ إِسْمُ الْفَاعِلِ واحد مذکر (ج) مُعَلِّمُوْنَ عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيْمًا (تفعيل) (صحیح) (سکھانا)

العِشَاء : نماز عشاء ، (رات کی ابتدائی تاریکی) اَلْعَشَاء، رات کا کھانا

عَادَتٌ : (ج) عَادَاتٌ ، معمول ، طریقہ ، مزاج

أُخَالِفُ : واحد مذکر و مؤنث متکلم ، فعل مضارع ۔ خَالَفَ يُخَالِفُ مُخَالَفَةً (مفاعلة) (صحیح) (مخالفت کرنا)

اَلعُطلَةُ (ج عُطَلٌ (چھٹی)
أَيضاً (مص) اٰضَ يَئِضُ (ض) (بھی)
محادَثَةٌ (مص) حَادَثَ يُحَادِثُ مُحَادَثَةٌ (مفاعلة)
(صحیح) گفتگو کرنا، بات چیت کرنا
أَبٌ (ج) آبَاءٌ باپ، والد
أُمٌّ : ماں، والدہ، کسی چیز کی اصل (ج) اُمَّهَاتٌ
زِيَارَةٌ (مص) زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً (ن) ملاقات کرنا
مَرِيْضٌ (بیمار) (ج) مرضیٰ
اَحْيَانًا (م) حِيْنٌ وقت

(۲)

جب میں اپنی عُمر کے ساتویں سال کو پہنچا

جب میں اپنی عمر کے ساتویں سال کو پہنچا تو میرے ابّو نے مجھے نماز کا حکم دیا، اپنی امّی سے میں بہت سی دعائیں سیکھ چکا تھا۔ اور قرآن شریف کی کچھ سورتیں بھی یاد کرلی تھیں ۔ میری امّی روزانہ سوتے وقت مجھ سے باتیں کیا کرتیں ۔ اور مجھ کو انبیاء کرام کے قصّے سناتیں اور میں خوب شوق و دلچسپی سے ان قصّوں کو سنا کرتا تھا۔ میں نے اپنے ابّو کے ساتھ مسجد جانا شروع کر دیا تھا۔ میں بچوں کی صف میں مَردوں کی صف کے پیچھے کھڑا ہوتا جب میری عمر دس سال ہوئی تو ایک دفعہ میرے ابّو نے مجھ سے کہا کہ تم اپنی عمر کے نو سال

سال گزار چکے ہو اور اب تم دس سال کے ہوگئے ہو لہٰذا اب اگر تم نے نماز چھوڑی تو میں تمہاری پٹائی کروں گا۔ اس لئے کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جب تمہارے بچّے سات سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو اُن کو نماز کا حکم دو، اور دس سال کی عمر میں ان کو نماز نہ پڑھنے پر مارو۔

صرفی ولغوی تحقیق

یلغت واحد مُذکّر و مؤنث متکلّم ، ماضی معروف بَلَغَ یَبْلُغُ بُلُوْغًا (ن) (صحیح) پہنچنا ، بالغ ہونا

عمر (ج) اَعْمَارٌ (زندگی)

اَلصَّلٰوۃُ (ج) صَلَوَاتٌ دعا ، نماز ، تسبیح ، رحمت۔

تَعَلَّمْتُ : واحد مذکّر و مؤنّث متکلّم ، ماضی معروف تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا (تفعُّل) (صحیح) سیکھنا ، پڑھنا

کَثِیْرًا : (ج) کَثِیْرُوْنَ بہت ہونا ، زیادہ ہونا

اُدعیۃ : (م) دُعَاءٌ (پکارنا)

سُوَرًا (م) سُوْرَۃ علامت ، نشانی

تَتَکَلَّمُ واحد مؤنّث غائب فعل مضارع تَکَلَّمَ یَتَکَلَّمُ تَکَلُّمًا (تفعُّلٌ) (صحیح) بات چیت کرنا

مَنَامٌ : نیند ، سونے کی جگہ (اسم ظرف)

تَقُصُّ : واحد مؤنّث غائب ، فعل مضارع ۔ قَصَّ یَقُصُّ قَصًّا (ن) (مضاعف) اصل میں تَقْصُصُ تھا ۔ دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمے میں جمع ہوئے لہٰذا پہلے کی حرکت

ماقبل کو دے کر دوسرے میں مدغم کردیا۔ (بیان کرنا)

قِصَصُ (م) قصّۃ واقعہ، حالت

انبیاء (م) نَبِیٌّ خبر دینے والا، پیغمبر

بَدَأتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، فعل ماضی بَدَأَ یَبْدَأُ بَدْأً (ف) مہموز اللام (پیدا کرنا، شروع کرنا)

صَفٌّ (ج) صفوف قطار، کلاس

الاطفال (م) طِفْلٌ بچہ، ہر چیز کا چھوٹا

خَلْفَ (مص) خَلَفَ یَخْلُفُ خَلْفًا (ن) (صحیح) پیچھے، قائم مقام

اَلرِّجَالُ (م) رَجُلٌ آدمی

مَرَّةً (ج) مِرَارًا و مَرَّاتٌ (ایک مرتبہ)

اَکْمَلْتُ واحد مونث متکلم ماضی معروف اَکْمَلَ یُکْمِلُ اِکْمَالًا (افعال) پورا کرنا۔

اَلْآنَ (ج) اٰوِنَۃٌ وقت

تَرَکْتَ واحد مذکر حاضر، فعل ماضی معروف تَرَکَ یَتْرُکُ تَرْکًا (ن) چھوڑنا

سِنِیْنَ (م) سَنَةٌ (حالت رفعی) سِنُوْنَ سال

اِبْنٌ (ج) اَبْنَاء، بَنُونَ بیٹا، لڑکا

سَلَّمَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف سَلَّمَ یُسَلِّمُ تَسْلِیْمًا (تفعیل) سلامتی بھیجنا

مُرُوْا جمع مذکر حاضر، امر معروف أَمَرَ یَأْمُرُ اَمْرًا

(ن) مہموز الفاء اصل میں "أُؤْمُرُوْا" تھا، "أُ" کو خلاف قیاس حذف کر دیا۔ أُمُرُوْا ہو گیا، ہمزہ وصل کے بعد والا حرف متحرک ہے لہٰذا ہمزہ وصل کو ساقط کر دیا۔ مُرُوْا ہو گیا۔ (حکم دینا)

أَوْلَاد (م) وَلَدٌ (بچہ)

ترجمہ

اور میرے ابّو نے مجھے ان بچّوں کے قصے سنائے جو بچپن میں نماز کی پابندی کرتے تھے اور بڑے ہونے تک ان کی یہی حالت رہی۔

مَیں نے کہا! ابا جان! یقیناً آپ کو مجھے مارنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ آئندہ مَیں نماز کی پابندی کروں گا۔

اور مَیں نے ایسا ہی کیا، تو مَیں جہاں کہیں بھی ہوتا، نماز پڑھتا اور جب بازار جاتا یا کسی اور کام میں مشغول ہوتا اور نماز کا وقت آجاتا تو مَیں وہیں نماز پڑھ لیتا۔

اس لئے کہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ جب بھوکے ہوتے ہیں تو کھانے سے نہیں شرماتے اور نہ کھیلنے سے جب وہ چاہتے ہیں، تو مَیں نماز پڑھنے سے کیوں شرماؤں۔

اور بیشک نماز تو مسلمانوں کے لئے باعثِ عزت ہے۔

صرفی ولغوی تحقیق

حَافَظُوْا جمع مذکر غائب فعل ماضی۔ حَافَظَ يُحَافِظُ مُحَافَظَةً (مُفَاعَلَةٌ) پابندی کرنا۔

اَلصَّغِيْرُ : بچپن

قُلْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، ماضی معروف قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا (ن) (اجوف واوی) اصل میں قَوَلْتُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ قَالْتُ ہوگیا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرف علت کو گرا دیا۔ قَلْتُ ہوگیا۔ گرنے والا حرف اصل میں واؤ تھا۔ لہٰذا فا کلمے (ق کو ضمہ دیا قُلْتُ ہوگیا۔ (کہنا، بات کرنا)

تَحْتَاجُ : واحد مذکر حاضر، فعل مضارع اِحْتَاجَ - يَحْتَاجُ اِحْتِيَاجًا (افتعال) (ضرورت مند ہونا)

شُغُلٌ (ج) اِشْغَالٌ (مصروفیت)

أَدْرَكَتْ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی معروف أَدْرَكَ يُدْرِكُ اِدْرَاكًا (افعال) لاحق ہونا۔

مَكَانٌ (ج) أسكنة (جگہ)

أَرٰى واحد مذکر و مؤنث متکلم، فعل مضارع رَأٰى يَرٰى رُؤْيَةً (ف) (مہموز العین و اجوف یائی) اصل میں أَرْءَيُ تھا۔ ہمزہ مفتوحہ ماقبل ساکن۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کو ساقط کردیا۔ أَرَيُ ہوگیا۔ اب ی متحرک ماقبل مفتوح، الف سے بدل دیا۔ أَرٰى ہوگیا۔ (دیکھنا)

النَّاسُ (ج) أُنَاسٌ (لوگ)

يَخْجَلُوْنَ (جمع مذکر غائب، فعل مضارع۔ خَجِلَ يَخْجَلُ خَجَلًا (س) شرمانا، شرمسار ہونا۔

أَكْلًا (مص) أَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا (ن) مہموز الفاء کھانا
جَاعُوْا (جمع مذکر غائب، ماضی معروف) جَاعَ يَجُوْعُ
جُوْعًا (ن) (اجوف واوی) اصل میں جَوَعُوْا تھا۔ واو متحرک
ماقبل مفتوح واو کو الف سے تبدیل کر دیا۔ جَاعوا ہو گیا۔
أَرَادُوْا جمع مذکر غائب، ماضی معروف أَرَادَ۔ يُرِيْدُ
إِرَادَةً (افعال) (اجوف یائی) اصل میں "أُرِيْدُوْا" تھا۔
ی متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ ی کی حرکت نقل کر کے ماقبل
کو دی اور ی کو الف سے بدل دیا۔ (چاہنا، خواہش کرنا)
فَرِيْضَة (ج) فَرَائِضُ (معیّن، لازم)
لِشَرْفٌ (ج) اَشْرَافٌ (بزرگی)
مُسْلِمٌ (ج) مُسْلِمُوْنَ إِسْمُ الْفَاعِلُ أَسْلَمَ
يُسْلِمُ إِسْلَامًا (افعال) (قبول کرنا)

ترجمہ

ایک مرتبہ میں دَوڑ کے مقابلہ میں شریک ہوا وہاں ہجوم بہت زیادہ
تھا، اور عصر کی نماز کا وقت ہو گیا میں باوضو تھا لہٰذا نماز پڑھنے کے
لئے کھڑا ہو گیا۔ لوگ مجھے دیکھنے لگے اور حیرت کرنے لگے اور میں
نے اطمینان وسکون کے ساتھ اپنی نماز مکمل کی اور مقابلے میں واپس
لَوٹ آیا۔

اور جب مقابلہ ختم ہو گیا تو ایک آدمی میرے پاس تشریف لائے
اور مجھ سے میرا اور میرے والد کا نام پوچھا ——— اور

میری عمر کے بابت سوال کیا جو مَیں نے اُنہیں بتا دیا ۔
پھر اُنہوں نے میرے ابّو کی تعریف کی اور مجھے دعائے خیر سے نوازا اور کہنے لگے، مَیں نے کبھی کسی بچّے کو مقابلے کے وقت نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور اس وقت اکثر لوگ نماز چھوڑ دیتے ہیں، سو میں نے اللہ تعالٰے کی تعریف بیان کی اور اپنے ابّو کا احسان مند ہوا ۔

صرفی ولغوی تحقیق

مُبَارَاۃ (مص) بَارٰی یُبَارِیْ مُبَارَاۃٌ (مفاعلۃ) (ناقص یائی) ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ۔ گراؤنڈ ۔

اَلزِّحَامِ (بھیڑ)

اُدْرِکَتْ (واحد مؤنث غائب) فعل ماضی اَدْرَکَ یُدْرِکُ اِدْرَاکًا (افعال) پانا ۔

یَنْظُرُوْنَ جمع مذکر غائب، مضارع معروف نَظَرَ یَنْظُرُ نَظْرًا (ن) دیکھنا

یَتَعَجَّبُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معروف تَعَجَّبَ یَتَعَجَّبُ تَعَجُّبًا (تفعّل) (حیران ہونا)

اِعْتَدَالِ (مص) اِعْتَدَلَ یَعْتَدِلُ اِعْتِدَالًا ۔ (افتعال) برابری، تناسب

جَآءَ واحد مذکر غائب فعل ماضی جَاءَ یَجِیْءُ مَجِیْئًا (ض) اجوف یائی ومہموز اللام) اصل میں جَیَءَ تھا ۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، الف سے بدل دیا ۔ جَاءَ ہوا ۔ (آنا)

سَأَلَ واحد مذکّر غائب ماضی معروف سَأَلَ یَسْئَلُ سُؤَالًا (ف) (مهموز العین) سوال کرنا، پوچھنا، مانگنا
سِنٌّ، عمر، دانت (ج) اسنان

اَخْبَرْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلّم، فعل ماضی اَخْبَرَ یُخْبِرُ اِخْبَارًا (افعال) خبر دینا، بتانا

أَثْنٰی واحد مذکّر غائب، ماضی معروف اَثْنٰی یُثْنِیْ اِثْنَاءَ (افعال) (ناقص یائی) اصل میں أَثْنَیَ تھا "ی" متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدل دیا۔ (تعریف کرنا)

دَعَا واحد مذکّر غائب، ماضی معروف دَعَا یَدْعُوا، دَعْوَةً (ن) پُکارنا، دُعا کرنا۔ اصل دَعَوَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدل دیا۔

حَمِدْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، ماضی معروف ۔ حَمِدَ یَحْمَدُ حَمْدًا (س) (تعریف کرنا)

شَکَرْتُ واحد مذکّر و مؤنّث متکلّم، ماضی معروف شَکَرَ یَشْکُرُ شُکْرًا (ف) شکریہ ادا کرنا، اِحسان مند ہونا۔

ترجمہ

اور میں حالت سفر میں بھی نماز نہیں چھوڑتا چونکہ میں دیکھتا ہوں کہ اکثر لوگ حالتِ اقامت میں تو نماز پڑھتے ہیں اور سفر میں نماز چھوڑ دیتے ہیں اور تندرستی کی حالت میں نماز پڑھتے ہیں اور بیماری کی حالت میں نماز نہیں پڑھتے باوجود یہ کہ نماز کسی کو بھی معاف نہیں ہے۔

اور میں نے دیکھا ہے کہ اکثر لوگ سکون واطمینان سے نماز ادا نہیں کرتے

بلکہ جلدی کرتے ہیں اور مجھے یاد نہیں کہ ان چار سالوں میں، میں نے کبھی نماز چھوڑی ہو اور اگر کبھی میں (نماز پڑھے بغیر) سو گیا۔ یا پڑھنا بھول گیا تو جب یاد آیا نماز پڑھ لی۔

اور میں اللہ تعالیٰ سے توفیق و استقامت کا سوال کرتا ہوں۔

صرفی ولغوی تحقیق

مُسَافِر (اسم الفاعل) سَافَرَ یُسَافِرُ مُسَافِرَۃً (مفاعلۃ) (سفر کرنے والا)

مَرَضٌ (ج) اَمراضٌ (بیماری)

تَسْقُطُ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع سَقَطَ یَسْقُطُ سُقُوْطًا (ن) گرنا، ساقط ہونا

یُسْرِعُوْنَ (جمع مذکر غائب) فعل مضارع اَسْرَعَ یُسْرِعُ اِسْرَاعًا (افعال) تیزی کرنا۔

نَسِیْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، ماضی معروف نَسِیَ یَنْسٰی نَسْیًا (س) (ناقص یائی) بھولنا۔

تَذَکَّرْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، ماضی معروف تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ تَذَکُّرًا (تَفَعُّلٌ) (یاد آنا)

توفیق (مص) وَفَّقَ یُوَفِّقُ تَوْفِیْقًا (تفعیل) (موافق کرنا)

الثبات (مص) ثَبَتَ یَثْبُتُ ثُبَاتًا (ن) ثابت قدم رہنا)

(۳) چیونٹی

ہے کوشش میری عمدہ و پُر اُمید
نہیں ہوتی ہیں سستی سے رضامند
ہے انتہا میری حاصل مقصود
نہ پرواہ مجھے کہ ہو جاتے تھکن
بنایا میں نے آشیاں (گھر) ایک جیس
کہ رہوں اس میں آراستہ و پرسکون
جمع کرتی ہوں ہوتا ہے جب موسم گرم
اپنے لئے ایسی غذا جو کر دے پُرشکم
پس جب کبھی برستی ہے برسات
میرا گھر ہوتا ہے میرا مسکن
ہے یہ ہی میرا حالِ بچپن
اور میرا معمول کبرِ سن
ہے بے شک میری عُمدہ مثال
کام میں میری لگن

صرفی ولغوی تحقیق

اَلنَّمْلَةُ (ج) اَلنَّمْلُ وَالنِّمَالُ (چیونٹی)
طَابَ واحد مذکّر غائب، ماضی معروف طَابَ
یَطِیْبُ طِیْبًا (عُمدہ، اچھا) (اجوف یائی) اصل میں

طَیِّبَ تھا۔ تعلیل : مثل بَاعَ کے ہے۔
سعیٰ (مص) سَعیٰ یَسْعیٰ سَعْیًا (ف کوشش، عمل (ناقص یائی)
أَمــل اُمید (ج) (آمال)
أَرضیٰ واحد مونث متکلم، فعل مضارع رَضِیَ یَرْضیٰ رِضْوَانًا (س) (ناقص یائی) اصل میں اَرْضَوُ تھا۔ واو ماضی میں تیسری جگہ تھا۔ (رَضِوَ) اب چوتھی جگہ واقع ہے اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے لہذا اس کو یاء سے بدل دیا، "أَرْضَیُ" ہوگیا۔ یائے متحرک ماقبل مفتوح، الف سے بدل دیا، اَرْضیٰ ہوگیا۔
اَلکَسَــلُ (مص) کَسِلَ یَکْسَلُ کَسْلًا (س) کاہلی، سستی
اَلْغَایَةُ (ج) غَایَات (مدت، نتیجہ)
نِیــلٌ (مص) نَالَ یَنَالُ نَیْلًا (ف) پانا۔ (حاصل کرنا)
لا اُبَــالِی واحد مذکر و مؤنث متکلم، مضارع منفی معروف۔ بَالیٰ یُبَالِیْ مُبَالَاة (مفاعلة) پرواہ کرنا
اِلْتَعَبُ (ج) اَتْعَابٌ (مشقت، تھکن)
اِبْتَنِیْ واحد مذکر و مؤنث متکلم (اِفْتِعَال) (ناقص یائی) اصل میں اِبْتَنِیُ تھا۔ ی مضموم ماقبل مکسور۔ یاء کی حرکت دشوار سمجھ کر حذف کردی، بنانا، تعمیر کرنا۔
نِظَــامٌ (مص) نَظَمَ یَنْظِمُ نِظَامًا (ض) طریقہ

عادت
قُوْتٌ (ج) اَقْوَاتٌ روزی، خوراک
یُشْبِعُ اَشْبَعَ یُشْبِعُ اِشْبَاعًا (افعال) سیر کرنا، سیراب کرنا، پیٹ بھرنا۔
مَطَرَ (مص) مَطَرَ یَمْطُرُ مَطَرًا (ن) (ج) اَمْطَارًا بارش، باد باراں
اَلْمَقَرُّ (ج) مقارُ، مسکن ٹھکانہ جائے قرار
اِجْتِهَاد (مص) اِجْتَهَدَ یَجْتَهِدُ اِجْتِهَادًا (افتعال) کوششیں، لگن۔

(۴)

بازار میں (مکالمہ)

ترجمہ

عمر : اے میرے دوست! کیا تم نے اس شہر کا بازار دیکھا ہے؟
خالد : نہیں میرے بھائی! میں تو اس شہر میں نووارد پردیسی ہوں، راستوں سے نابلد ہوں۔
عمر : تم میرے ساتھ چلو، میں کچھ ضرورت کا (سامان) خریدنے بازار کی طرف جارہا ہوں اور ہم انشاء اللہ تعالےٰ مغرب سے پہلے ہی لوٹ آئیں گے اس لئے کہ بازار کچھ زیادہ دُور نہیں ہے۔
خالد : (بازار پہنچ کر) ماشاءاللہ! یہ تو بہت ہی بڑا بازار ہے دکانیں کتنی صاف ستھری اور خوب صُورت ہیں اور عمر یہ دائیں طرف

خوب صُورت سی دکان کس چیز کی ہے۔

عمر : یہ پھل و میوہ جات کی دکان ہے کیا تم پھلوں کی طرف نہیں دیکھ رہے اور اُس میں موجود لوگوں کو جو پھل فروش سے بھاؤ طے کر رہے ہیں۔

خالد : میں بھی کچھ پھل خریدنا چاہتا ہوں (مثلاً) کیلے، امرود اور نارنگی کیونکہ میں کل ناشتے میں اپنے چند بھائیوں کو بلانا چاہتا ہوں۔

عمر : امرود تو ان دنوں بہت مہنگا ہے اور نارنگی کھٹی ہے ہاں البتہ کیلے لینے میں کوئی حرج نہیں۔

خالد : میرے بھائی! براہِ کرم (چلو) ہم پھل فروش سے بھاؤ تاؤ کریں۔

عمر : بہتر ہے کہ ہم صُبح سویرے سبزی منڈی سے پھل خرید لیں کیونکہ وہاں پھل (اقسام میں) زیادہ بھی ہوتے ہیں اور سستے بھی۔

صرفی ولغوی تحقیق

البلد : بلدة (ج) بلاد بُلْدَانٌ شہر

صَدِيْقٌ (ج) أَصْدِقَاءُ (دوست)

غَرِيْبٌ (ج) غُرَبَاء مسافر، اجنبی

جديد (ج) جُدَدٌ (نو وارد)

عرف (عَرَفَ يَعْرِفُ عِرْفَانًا) (پہچاننا)

اَلطَّرِيْقُ (ج) طُرُقٌ راستہ

تَعَالَ آجا، آؤ فعل نہی امرٌ

شَاءَ : شَيْئًا (چاہنا) شَاءَ يَشَاءُ مَشِيَّةً (ف)
اَلدَّكَاكِيْنُ (م) الدُّكَانُ چبوترہ
نَظِيْفَةٌ : (ج) نُظَفَاءُ صاف /ستھرا
يَمِيْنٌ (ج) اَيْمَانٌ داہنی جانب ، داہنا ہاتھ
فَاكِهَانِيٌّ : میوہ ، پھل فروش
اَلْفَوَاكِهُ (م) فَاكِهَةٌ : پھل /میوے۔
يُسَاوِمُوْنَ : سَاوَمَ يُسَاوِمُ مُسَاوِمَةً
(مفاعلة) بھاؤ تاؤ رکھنا ، قسمت بتلانا۔ (صحیح)
اَلْمَوْزُ : کیلا (ج) مَوْزَةٌ
الْبُرْتقَالُ : نارنگی (ج) بُرْتقَالَةٌ
غَالِيَةٌ مہنگا (ج) غَالِيَاتٌ (ج) غُلَاةٌ
حَامِضٌ (کھٹا)
تَفَضَّلْ (فعل امر) مہربانی فرما ، براہ کرم
خُضَرٌ : ترکاری ، سبزی (ج) اَلْخُضْرَةُ
اَثْمَارٌ (م) ثَمَرَةٌ
رَخِيْصَةٌ : سستا (ج) رَخَائِصُ
اَلرَّأْيُ (ج) آرَاءٌ رائے
قُمَاشٌ کپڑا ، ردّی اور گھٹیاں چیزیں (ج) أَقْمِشَةٌ

ترجمہ

خالد : یہ بات صحیح ہے اور عمر یہ کس چیز کی دکانیں ہیں؟

عُمر : یہ کپڑے کی دکانیں ہیں تم دیکھ نہیں رہے، کیسے اُنہوں نے کپڑے پھیلا رکھے ہیں اور لوگ کس طرح اُن کو ہاتھ لگا رہے ہیں، دوکان دار سے بھاؤ طے کر رہے ہیں۔ اِدھر آؤ! مَیں ایک جوتے کا جوڑا خریدنا چاہتا ہوں۔

خالد : چلو! میں تمہارے ساتھ ہوں۔

عمر : (دوکاندار سے) براہِ کرم میرے ناپ کا ایک جوتا نکالیں۔

دوکاندار : (جوتا دکھاتے ہوئے) یہ جوتا خوب صُورت اور پائیدار ہے۔

عمر : ہاں! لیکن یہ تھوڑا سا بڑا ہے۔

دوکان دار : یہ دوسرا بالکل ٹھیک ہو گا۔

عمر : اس کی کیا قیمت ہے؟

دوکاندار : چھ روپے

عمر : قیمت کچھ کم نہیں کرو گے۔

دوکاندار: صاحب! بازار میں اس سے زیادہ سستا نہیں ملے گا

عمر: میں آپ کی بات پر یقین کر لیتا ہوں کیونکہ آپ مُسلمان ہیں اور مسلمان نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ دھوکہ دیتا ہے۔

خالد : یہ کیا جگہ ہے جس میں لوگ کھا پی رہے ہیں۔

عمر : یہ ہوٹل ہے، لوگ اس میں کھاتے ہیں اور شہر میں بہت سے ہوٹل ہیں۔

خالد : مگر گاؤں میں تو مَیں نے کوئی ہوٹل نہیں دیکھا؟

عمر : اس لئے کہ شہر میں بہت سے نو وارد اور پردیسی ہوتے ہیں، ان کے گھر نہیں ہوتے کہ اس میں ٹھہر سکیں اور کھا پی سکیں، اس لئے

وہ ہوٹل میں کھاتے ہیں اور جہاں تک گاؤں کا تعلق ہے تو اس میں مسافر کم ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے گاؤں میں ہوٹل وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی

خالد : کاغذ، روشنائی، قلم و پنسل، سیاہی چوس اور دیگر لکھنے کا سامان ہم کو کہاں سے ملے گا۔

عمر : یہ اسٹیشنری کی دکان ہے، تمہیں یہاں مدرسے کی تمام ضروری اشیاء مل جائیں گی۔

خالد : میں تمہارا شکرگزار ہوں، میرے مہربان دوست! تم نے مجھے فائدہ پہنچایا۔ میرا خیال ہے کہ اب ہمیں گھر واپس لوٹنا چاہئے مغرب کی نماز ہم وہیں جاکر پڑھیں گے۔

عمر : صحیح فرمایا۔ اب میرا کوئی کام بھی باقی نہیں رہا۔

صرفی ولغوی تحقیق

بَسَطُوْا جمع مذکر غائب، ماضی معروف / بَسَطَ يَبْسُطُ بَسْطًا (ن) پھیلانا۔

يَلْتَمِسُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف۔ لَمَسَ يَلْمِسُ لَمْسًا (ض) چھونا

اَنْوَاعًا (م) نَوْعٌ، قسم، طرح طرح

تَعَالَ : فعل امر آؤ

حِذَاءً (ج) اَحْذِيَةٌ، جوتا، چپل

مُطَابِقًا (اسم الفاعل) طَابَقَ يُطَابِقُ مُطَابَقَةً

(مفاعلة) موافقت کرنا۔ موافق۔ برابر
مَتِیْنٌ (ج) مِتَانٌ مضبوط اور قوی، پائیدار
وَاسِعٌ (اِسْمُ الْفَاعِل) وَسِعَ یَسَعُ وُسْعًا (س) کشادہ
دُبَیَاتٌ (م) دُدْبِیَة روپے۔
اِلثَّمن (ج) اَثْمَانٌ (قیمت)
اَرْخَصُ (اسم تفضیل (ک) سستا، کم قیمت
اُصَدِّقُ واحد مذکر و مونث متکلّم، مضارع معروف صَدَّقَ
یُصَدِّقُ تَصْدِیْقًا (تفعیل) سچ ماننا، تصدیق کرنا۔
مُسْلِمٌ (اِسْمُ الْفَاعِل) اَسْلَمَ یُسْلِمُ اِسْلَامًا
(افعال) مسلمان ہونا، تابعدار ہونا۔
لَایَکْذِبُ واحد مذکر غائب، مُضارع منفی معروف
کَذَبَ یَکْذِبُ کِذَابًا (ض) جھوٹ بولنا
لَا یَغُشُّ واحد مذکر غائب، مضارع منفی معروف غَشَّ
یَغُشُّ غَشًّا (ن) دھوکہ دینا (مُضاعف) اصل میں یَغْشُشُ
تھا۔ دو حرفِ صحیح ایک جنس کے ایک کلمے میں جمع ہوئے
لہٰذا پہلے کی حرکت ما قبل کو دے کر دوسرے میں مدغم کر دیا۔
مَطْعَمٌ: اسمِ ظرف طَعِمَ یَطْعَمُ طَعَامًا
(ض) کھانا۔ (ج) مَطَاعِمُ (کھانے کی جگہ) ہوٹل۔
القَرْیَةُ (ج) قُرًی (بستی، گاؤں)
یُقِیْمُوْنَ جمع مذکر غائب، مضارع معروف اَقَامَ
یُقِیْمُ اِقَامَةً (افعال) قائم کرنا۔

اَلْوَرَقُ (ج) اَوْرَاقٌ کاغذ، صفحہ، پتہ
الحِبْرُ (ج) حبُور روشنائی
اَلْقَلَمُ (ج) اَقْلَامٌ پنسل، قلم
مِرْسَمٌ (ج) مَرَاسِمُ پنسل
اَلنَّشَافَةُ (سیاہی چوس، انک ریمور، جھاڑن
اَدَوَاتٌ (م) الأداة آلہ
اَفَدْتَ ماضی واحد مذکر حاضر اَفَادَ یُفِیْدُ اِفَادَةً
(افعال) فائدہ پہنچانا

(۵)

اَلطَّائِرُ

پرندہ

قید میری فطرت نہیں اور اس میں میری خوشی نہیں
سو راضی نہیں میں پنجرے سے اگرچہ بنا ہوا ہو وہ سونے سے
میرے رکھے جنگلات میرا ہیں مطلوب اور اس میں رہنا میری ہے آرزو
میرے کھانے کی جگہ ہے اس میں عمدہ شاداب اور میرے پینے کی جگہ ہے صاف و شفاف
میں اس میں سیراب ہونے جاتا ہوں چشمے کے میٹھے پانی سے
اس میں آزادی سے چہچہاتا ہوں سو قید میری فطرت نہیں

صرفی ولغوی تحقیق

الطَّائر (ج) طُیُوْر پرندہ

اَلْحَبْسُ (ج) حُبُوسٌ (قیدخانہ)
مَذْهَبٌ (ج) مَذَاهِبُ طریقہ، فطرت، سرشت، اصل۔
طَرَبٌ (مص) طَرِبَ يَطْرَبُ طَرَبًا (س) خوشی یا غمی سے جھومنا۔
قَفَصَآءُ (ج) اَقْفَاصٌ (پنجرہ)
ذَهَبٌ (ج) اَذْهَابٌ (سونا)
يَكُنْ واحد مذکر غائب، مضارع معروف كَانَ يَكُوْنُ كونًا اِنْ "يَكُنْ" اصل میں "يَكُوْنُ" مَا واؤ مضموم ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی "يَكُوْنُ" ہوا۔ شروع میں "اِن" شرطیہ داخل کیا۔ "اِنْ" نے آکر "ن" کو ساکن کردیا اِنْ يَكُوْنْ ہوا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ گرا دیا۔ "اِنْ يَكُنْ" ہوگیا۔
غَابَاتٌ (م) غَابَةٌ (جنگل)
اَلْعَيْشُ (مص) عَاشَ يَعِيْشُ عَيْشًا (ض) زندہ رہنا۔
مَطْلَبٌ مَقْصَدٌ (ج) مَطَالِبُ
غَايَتِيْ (ج) غَايَاتٌ انتہا، آخری حد، مدت، جھنڈا، نتیجہ
مَطْعَمٌ: کھانے کی جگہ، اسم ظرف (ج) مَطَاعِمُ طَعِمَ يَطْعَمُ طَعَامًا (س) کھانا کھانا۔
رَاقَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف رَاقَ يَرُوْقُ رَوْقًا (ن) صاف ہونا
مَشْرَبٌ (پینے کی جگہ) اسم ظرف شَرِبَ يَشْرَبُ

شُرْبًا (س) پینا (ج) مَشَارِبُ
أَسْتَقِيْ واحد مذکر و مؤنث متکلم، مضارع معروف
اِسْتَقىٰ يَسْتَقِيْ اِسْتِقَاءٌ (افتعال) پانی طلب کرنا۔
أَعْذَبَ : اسم تفضیل، بہت میٹھا و خوشگوار۔ عَذُبَ
يَعْذُبُ عُذُوْبَةً (میٹھا ہونا)
أَصْدَحُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، مضارع معروف
صَدَحَ يَصْدَحُ صَدْحًا (ف) چہچہانا، سُریلی آواز بلند کرنا۔
مُطْلَقًا : مقید کی ضد، آزاد

(۶)

سیر و تفریح اور پکانا

پچھلے منگل کو مدرسہ میں چھٹی کا دن تھا صُبح کے وقت داوُد میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آج چھٹی کا دن ہے، کیوں نہ ہم باغ کی طرف نکل چلیں یا شہر کے اطراف میں کسی جگہ کھائیں گے، پئیں گے اور کھیل کود کریں گے، اور جو جی چاہے گا پکائیں گے اور کھائیں گے اور شام کو واپس لَوٹ آئیں گے، مَیں نے کہا: یہ بات ٹھیک ہے، میں بھی یہ بات سوچ رہا تھا کہ آج کا دن کیسے گزاروں، لیکن تم اپنے بھائی سُلیمان اور بھائی ہاشم اور برادر عمر سے بھی بات کر لو شاید وہ بھی ہمارے ساتھ چلیں داوُد نے اس بات کی تائید کی اور ان لوگوں سے کہا تو وہ لوگ بہت خوش ہوئے اور اسی وقت میرے گھر آ گئے اور ہمارا دوست خالد (بھی آ گیا) جس کی وجہ سے ہمیں بہت خوشی ہوئی

اور ہم نے اُسے خوش آمدید کہا، اور ہم سب جمع ہو گئے اور ہم نے کہا کہ ہم شہر کے باغوں سے کسی باغ کی طرف (چلنے کا) ارادہ کریں، یا شہر کے اطراف میں سے کسی طرف کا رُخ کریں۔

عمر اور داؤد نے کہا، بلکہ ہمیں شہر کے درمیان میں واقع ایک بڑے باغ کی طرف (چلنے کا) ارادہ کرنا چاہئے، یقیناً وہ باغ قریب ہی ہے اور ہمارا وقت بھی ضائع نہیں ہوگا جو شہر کے اطراف میں جانے سے ہوگا۔

اور ہاشم اور سلیمان نے کہا اور میں بھی اُن کا ہم خیال تھا کہ شہر کے اطراف کی طرف رُخ کرنا چاہئے کیونکہ ہمارا ارادہ کھانا پکانے اور پورا دن تفریح اور پکانے میں گزارنے کا ہے۔

صرفی ولغوی تحقیق

نُزْهَةٌ: (ج) نُزَهٌ سیر و سیاحت

طَبْخٌ: (مص) طَبَخَ يَطْبَخُ طَبْخًا (ف) (پکانا)

المَاضِي: مَضَى يَمْضِي مُضِيًّا (ض) گزرنا

عُطْلَة: (ج) عُطْلَات چھٹی

صباحًا: صبح کا وقت

ضَوَاحِي: (م) ضَاحِيَة کنارہ، طرف، کسی چیز کا کھلا حصہ

نَرْتَعُ: جمع مذکر و مؤنث متکلم، مضارع معروف رَتَعَ يَرْتَعُ رَتْعًا (ف) سیر ہو کر کھانا۔

طَعَام: (ج) أَطْعِمَة (کھانا)

نَشْتَهِیْ : جمع مذکر و مؤنث متکلم، فعل مضارع معروف، خواہش کرنا۔ اِشْتَهٰی یَشْتَهِیْ اِشْتِهَاءً (افتعال) (ناقص یائی) اصل میں یَشْتَهِیُ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

مَسَاء : شام

اُفَکِّرُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، مضارع معروف فَکَّرَ یُفَکِّرُ تَفْکِیْرًا (تفعیل) غور کرنا، سوچنا

فَرِحُوْا : جمع مذکر غائب، ماضی معروف فَرِحَ یَفْرَحُ فرحًا (س) خوش ہونا، مسرور ہونا

مرحبا خوش آمدید

اِجْتَمَعْنَا جمع مذکر و مؤنث متکلم ماضی معروف اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعًا (افتعال) اکھٹے ہونا۔ جمع ہونا

نَقْصُدُ جمع مذکر و مونث متکلم، مضارع معروف قَصَدَ یَقْصُدُ قَصْدًا (ن) ارادہ کرنا۔

نَتَوَجَّهُ جمع مذکر و مونث متکلم، مضارع معروف تَوَجَّهَ یَتَوَجَّهُ تَوَجُّهًا (تَفَعُّل) متوجہ ہونا، رُخ کرنا۔ ارادہ کرنا۔

وَسَطٌ (ج) اَوْسَاط درمیان، بیچ

لَایَضِیْعُ واحد مذکر غائب، مضارع منفی معروف ضَاعَ یَضِیْعُ ضَیْعًا (ض) ضائع ہونا، بے کار ہونا۔ (اجوف یائی) اصل میں "یَضْیِعُ" تھا، یائے مکسور ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی۔

ترجمہ

پھر شہر کی طرف جانے کے لئے ہمارا اتفاق رائے ہوگیا۔ پس ہم نے کرائے پر ایک سواری لی اور اسی وقت ہم شہر کے باہر کی جانب چل دیئے۔

ہم اپنے ساتھ چاول، گوشت، مصالحہ جات، گھی اور سبزیاں لائے تھے اور دو پتیلیاں اور کچھ برتن بھی ساتھ لے لئے تھے اور ہمیں معلوم تھا کہ اس جگہ نان بائی موجود ہے تو ہم نے کہا کہ ہم روٹی خریدلیں گے اور حقیقتاً روٹی پکانے میں مشقت بھی ہے۔

ہم نے ایک سایہ دار جگہ منتخب کی۔ عمرُ اور ہاشم عمدہ کھانا پکانا جانتے تھے لہٰذا انہوں نے پکانے کا کام سنبھال لیا، اور داؤد اور سلیمان ان دونوں کا ہاتھ بٹانے لگے

اور میں نے لکڑیاں لانے کا کام ذمہ لیا اور قریب ہی ایک جنگل کی طرف گیا اور کچھ لکڑیاں لے آیا اور خالد نے مصالحے پیسے۔ اور میں نان بائی کے پاس گیا اور کچھ چپاتیاں خریدلیں۔

اور گیارہ بجے تک کھانا پک کر تیار ہوگیا۔ اور ہم پر بھوک کا غلبہ ہو چکا تھا۔ اور ہم کھانے کے خواہش مند تھے لہٰذا ہم نے رغبت سے کھانا کھایا اور کھانا پرلطف و لذت بخش تھا۔

پھر ہم بیٹھ کر گپ شپ لگانے لگے، یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا پس میں نے آذان دی اور ہم سب نے جماعت سے نماز پڑھی۔
نماز کے بعد ہم نکلے اور کچھ مقامات دیکھنے لگے اور عصر

تک ہم خوشی خوشی واپس شہر کوٹ آئے۔

صرفی ولغوی تحقیق

اِسْتَقَرَّ واحد مذکر غائب، ماضی معروف اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اسْتِقْرَارًا (استفعال) (ٹھہرنا) (مضاعف) اِسْتَقْرَرَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

اِكْتَرَيْنَا : جمع مذکر و مؤنث متکلم، ماضی معروف اِكْتَرٰى يَكْتَرِيْ اِكْتِرَاءً (افتعال) (ناقص یائی) کرایہ پر لینا، اجرت پر لینا۔

مَرْكَبَةٌ (ج) مَرَاكِيْبُ سواری، گاڑی وغیرہ

اَلرُّزُّ (ج) أُرُزٌّ چاول

اَللَّحْمُ (ج) لُحُوْمٌ (گوشت)

اَلسَّمَنُ (ج) سُمُوْنٌ گھی، تیل

اَلتَّوَابِلُ (م) تَابِلٌ مصالحہ

اَلْخُضَرُ (ج) خضروات : سبزی

قِدْرَيْنِ (تثنیہ) (م) قِدْرٌ (ج) قُدُوْرٌ - ہانڈی دیگچی، پتیلی۔

اَوَانِيْ (ج) اٰنِيَةٌ برتن

مَحَلٌّ (ج) مَحَالٌّ (اسم ظرف)

خَبَّازٌ نان بائی، روٹی پکانے والا

اَلرَّغِيْفُ (ج) أَرْغِفَةٌ (چپاتی، روٹی)

اِخْتَرْنَا (جمع مذکر و مونث متکلم) ماضی معروف اِخْتَارَ

یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا (افتعال) اجوف یائی) اصل میں اِخْتَیَرْنَا تھا، یائے متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدلا۔ اِخْتَادْنَا ہوا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ "اِخْتَرْنَا" ہوگیا۔ (چُننا، منتخب کرنا)

ظَلِیْلًا (سایہ دار جگہ)

یُحْسِنَانِ (تثنیہ مذکر غائب) مضارع معروف اَحْسَنَ یُحْسِنُ اِحْسَانًا (افعال) احسان کرنا۔ (عمدہ طریق پر کرنا)

تَوَلَّیَا (تثنیہ مذکر غائب) ماضی معروف تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلُّیًا (تفعّل) ذمہ داری لینا۔ والی بننا۔

اَلْحَطَبُ (ج) اَحْطَابٌ (لکڑی) انیہ مَنْ

دَقَّ (واحد مذکر غائب) ماضی معروف دَقَّ یَدُقُّ دَقًّا (ن) (مضاعف) اصل میں دَقَقَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے کوٹنا، پیسنا، باریک کرنا۔

أَدْرَكَ واحد مذکر غائب

غَلَبَنَا واحد مذکر غائب (ماضی معروف) نا ضمیر مفعول ہے۔ غَلَبَ یَغْلِبُ غَلْبًا (ض) غالب آنا۔

جُوْعٌ : بھوک

اِشْتَهَيْنَا (جمع مذکر و مؤنث متکلم ، ماضی معروف اِشْتَهٰی یَشْتَهِیْ اِشْتِهَاءً (افتعال) ناقص یائی) خواہش، رغبت

شَهِيًّا (مرغوب، لذیذ)

اَذَّنْتُ (واحد مذکر و مؤنث متکلم) ماضی معروف اَذَّنَ یُؤَذِّنُ تَاْذِیْنًا (تفعیل) مہموز الفاء (اذان دینا، اطلاع دینا)
اٰثَارٌ (م) اَثَرٌ نشان، علامت
مَسْرُوْرِیْنَ : جمع مذکر ، اسم مفعول (حالت نصبی) سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْرًا (م) مَسْرُوْرٌ (ج) مَسْرُوْرُوْنَ (حالت رفعی) خوش ہونا۔

(۷)

تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟

ایک مرتبہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم ایک غزوہ میں تشریف لے گئے، کیا تم جانتے ہو کہ غزوہ کیا ہوتا ہے۔ شاید تمہیں معلوم ہو کہ مسلمان اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کی خاطر نکل جایا کرتے تھے۔ اور مشرکین اور کفار سے اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے لڑا کرتے تھے۔

شاید تم اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کی فضیلت سے واقف ہو۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم (جہاد کرنے کے لئے) کبھی تو مسلمانوں کے ساتھ نکل جاتے تھے اور کبھی کسی کام و مصلحت کی وجہ سے خود مدینہ میں رُک جایا کرتے اور مسلمانوں کا لشکر بھیج دیا کرتے تھے۔

پس غزوہ وہ ہے جس میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم خود بنفسِ نفیس مسلمانوں کے لشکر کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے تشریف لے گئے ہوں۔

ہاں ! تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ میں گئے اور دوپہر کے وقت واپس لوٹے اور وہ گرمیوں کے دن تھے، تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم

نے چاہا کہ کچھ دیر آرام کریں ۔ اور جنگل میں سوائے درختوں کے اور کوئی جگہ ایسی نہیں ہوتی کہ انسان وہاں پر آرام کر سکے اور ملک عرب کے جنگلات میں بہت زیادہ درخت نہیں ہوتے اور اس میں صرف ببول کے درخت ہی ہوتے ہیں ۔

پس نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم نے ایک ببول کے درخت کے نیچے پڑاؤ ڈالا اور اپنی تلوار اس درخت پر لٹکا دی اور لوگ متفرق ہو گئے اور سو گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بھی ببول کے درخت کے نیچے سو گئے ۔

صرفی ولغوی تحقیق

غَزْوَةٌ : (ج) غَزَوَاتٌ : وہ جہاد جس میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم خود شریک ہوں ۔

سَبِيلٌ : (ج) سُبُلٌ راستہ (مذکر و مؤنث دونوں مستعمل)

مُشْرِكِيْنَ : (اِسمُ الفاعل) (حالت نصبی) جمع مذکر اَشْرَكَ يُشْرِكُ اِشْرَاكًا (افعال) (م) مشرک ، شرک کرنے والا ۔

اَلْكُفَّارُ : جمع مکسّر (م) كَافِرٌ كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرًا (ن) انکار کرنے والا ۔

اَلْوَجْهَةُ : (ج) وُجُوْهٌ چہرہ ، رضامندی (وَجْهُ الله)

فَضِيْلَةٌ : (ج) فضائِلُ (مرتبہ)

يَمْكُثُ : واحد مذکر غائب ، مضارع معروف مَكَثَ يَمْكُثُ مَكْثًا (ن) ٹھہرنا

مَصْلِحَةٌ : (ج) مَصَالِحُ (درستگی)

يَبْعَثُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف بَعَثَ يَبْعَثُ بَعْثًا (ف) بھیجنا
جُنْدًا (ج) جُنُوْدٌ اَجْنَادٌ لشکر، قافلہ
ظَهِيْرَةٌ (ج) ظَهَائِرُ دوپہر
يَسْتَرِيْحُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف اِسْتَرَاحَ يَسْتَرِيْحُ اِسْتِرَاحًا (استفعال) (اجوف یائی) اصل میں يَسْتَرْيِحُ تھا، یائے مکسور ماقبل حرف صحیح ساکن، یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی۔ (آرام کرنا، قیلولہ کرنا)
بَرِيَّةٌ (ج) براری (جنگل)
بَلَدٌ (ج) بُلْدَانٌ (شہر)۔
شَجَرٌ (ج) اَشْجَارٌ درخت
السَّيْفُ (ج) سُيُوْفٌ اَسْيَافٌ تلوار
عَلَّقَ واحد مذکر غائب ماضی معروف عَلَّقَ يُعَلِّقُ تَعْلِيْقًا (تفعیل) (لٹکانا)
تَفَرَّقَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ تَفَرُّقًا (تفعّل) علیحدہ ہونا۔
نَامُوْا جمع مذکر غائب، ماضی معروف نَامَ يَنَامُ نَوْمًا (ف) (اجوف واوی) اصل میں "نَوَمُوْا" تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا۔ "نَامُوْا" ہوگیا (سونا، اُونگھنا)

ترجمہ

اچانک ایک آدمی آیا جو مشرکین میں سے تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار درخت پر لٹکی ہوئی تھی اور وہ اپنی نیام میں تھی۔
سو مشرک نے تلوار لے لی اور اس کو نیام سے باہر نکال لیا (اتنے میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم بیدار ہو گئے۔
تو مشرک نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا (اور اس کے ہاتھ میں تلوار سونتی ہوئی تھی) کہ کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟
آپ صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا۔ نہیں۔
مشرک نے کہا۔ "آپ کو مجھ سے کون بچائے گا"
آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَللہ
سو (یہ سنتے ہی) تلوار مشرک کے ہاتھ سے گر پڑی۔
نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے تلوار اٹھالی اور آپ نے مشرک سے کہا۔ تمھیں مجھ سے اب کون بچائے گا؟ مشرک نے کہا کہ بہترین معاملہ کرنیوالے بن جائیں۔
آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تم گواہی دیتے ہو اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا پیغمبر ہوں۔
مشرک نے کہا۔ نہیں، لیکن میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ سے جنگ نہیں کروں گا اور نہ ان لوگوں کے ساتھ شریک ہوں گا جو آپ سے جنگ کریں۔
تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔
مشرک اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں تمہارے پاس لوگوں میں سے بہترین شخص کے پاس سے آیا ہوں۔

صرفی ولغوی تحقیق

رَجُلٌ (ج) رِجَالٌ مَرد ، آدمی

غِمْدٌ (ج) غُمُوْدٌ ۔ نیام

سَلَّ : واحد مذکر غائب ، ماضی معروف سَلَّ یَسُلُّ سَلًّا (ن) (مضاعف) اصل میں " سَلَلَ " تھا۔ تعلیل ظاہر ہے، تلوار سونتنا (میان سے باہر نکالنا)

مَسْلُولٌ : اسم مفعول واحد مذکر (ج) مسلولون (سونتی ہوئی)

سَقَطَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف سَقَطَ یَسْقُطُ سُقُوْطًا (ن) گرنا

یَدٌ (ج) اَیْدِیْ ہاتھ

أَخَذَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف أَخَذَ یَأْخُذُ أَخْذًا (ن) (مَهْمُوْزُ الفَاء) لینا، پکڑنا)

کُنْ :(فعلِ امر) واحد مذکر مخاطب کَانَ یَکُوْنُ کَوْنًا (ن) (اجوف واوی) اصل میں " أُکْوُنْ " تھا۔ بروزن اُنْصُرْ واو مضموم ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، " أُکُوْنْ " ہوا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گیا۔ أُکُنْ " ہوا، ہمزہ وصل کے بعد والا حرف متحرک ہے لہٰذا ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اور " کُنْ " ہوگیا۔ " ہوجا "

اُعَاهِدُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، مضارع معروف عَاهَدَ

يُعَاهِدُ ۔ مُعَاهَدَةً (مُفَاعَلَةً) عہد کرنا، وعدہ کرنا۔

خَلّٰی واحد مذکر غائب، ماضی معروف خَلّٰی يُخَلِّيْ تَخْلِيَةً (تفعیل (ناقص یائی) اصل میں "خَلَّیَ" تھا۔ "ی" متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدل دیا۔ (راستہ چھوڑنا) (تنہائی اختیار کرنا)

أَتٰی : واحد مذکر غائب، ماضی معروف أَتٰی يَأْتِيْ إِتْيَانًا (ض) مہموز الفاء (ناقص یائی) آنا۔

(۸)
ریل گاڑی کا سفر

مَیں اپنا پہلا سفر نہیں بھول سکتا۔ مجھے معلوم تھا کہ صبح مَیں اپنی امّی اور بھائیوں کے ساتھ سفر کرنے والا ہوں۔ سو میں صبح صادق سے پہلے ہی بیدار ہو گیا اور سفر کے وقت کا انتظار کرنے لگا، اور بقیہ گھر والے بھی جلدی بیدار ہو گئے۔ ہم نے صبح کی نماز پڑھی اور میرے چچا آ گئے اور گھر میں چہل پہل اور شور و غل شروع ہو گیا۔ یہ دوڑ رہا ہے۔ وہ بستر لپیٹ رہا ہے، یہ پکار رہا ہے، وہ جواب دے رہا ہے اور چچا غصہ ہو رہے ہے، جلدی کرنے کا حکم دے رہے ہیں اور ابّو کھڑے ہوئے حکم دے رہے ہیں اور کبھی کسی چیز سے روک رہے ہیں اور (کبھی) غصہ ہو رہے ہیں اور کبھی ہدایات جاری کر رہے ہیں۔

اور نوکر توشہ تیار کر رہا ہے، یہاں تک کہ گھر سے نکلنے کا وقت آ گیا اور ریل کے چلنے کا وقت قریب ہو گیا اور دو گاڑیاں آئیں اور

ہم اس پر سوار ہو گئے۔ مَیں نے اپنے ابوؒ کو سلام کیا اور انہوں نے مجھے الوداع کہا اور دعا دی اور ہم اسٹیشن پہنچ گئے اور قلیوں نے ہمارا ساز و سامان اٹھایا اور وہ سردیوں کے دن تھے لہٰذا بستر بڑے بڑے تھے اور میرے چچا گئے اور ریل گاڑی کا ٹکٹ خرید لائے اور میں نے اپنے چچا سے کرایہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ (فی آدمی) تین روپے کرایہ ہے اور تمہارا کرایہ ڈیڑھ روپے ہے اور مَیں نے اپنے چچا سے کہا کہ "میرا ٹکٹ مجھے دے دیں" تو میرے چچا نے کہا کہ "تم اپنا ٹکٹ ضائع کر دو گے" تو میں نے کہا، نہیں! مَیں انشاء اللہ اپنے ٹکٹ کی حفاظت کروں گا، سو میرے چچا نے مجھے میرا ٹکٹ دے دیا اور مَیں نے اسے اپنے پاس رکھ لیا۔

صرفی ولغوی تحقیق

سَفَر : (ج) اَسْفَارٌ (سفر)

اَلْقِطَارُ : (ج) قُطُرٌ (ریل گاڑی)

اَنْسٰی واحد مذکر و مونث متکلم، مضارع معروف نَسِیَ یَنْسٰی نَسْیًا (س) (ناقص یائی) اصل میں اَنْسَیُ تھا۔ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا۔ (بھولنا)

اَلسَّحَر (ج) اَسْحَارٌ (صبح سے کچھ پہلے کا وقت)

بَقِیْتُ واحد مذکر و مونث متکلم، ماضی معروف بَقِیَ یَبْقٰی بَقَاءً (س) باقی رہنا، ثابت رہنا۔

اَنْتَظِرُ واحد مذکر و مونث متکلم، مضارع معروف اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ اِنْتِظَارًا (افتعال) امید رکھنا، انتظار کرنا۔

عَمٌّ (ج) أَعْمَامٌ چچا
مُبَكِّرِيْنَ اسم الفاعل (قابت نفس) جمع مذکر (م)
مُبَكِّرٌ - بَكَّرَ يُبَكِّرُ تَبْكِيْرًا (تفعیل) سویرے، جلدی
بَدَأَتْ واحد مؤنث غائب، ماضی معروف - بَدَأَ
يَبْدَأُ (ف) (مہموز اللام) شروع ہونا۔
حَرَكَةً (مص) حَرُكَ يَحْرُكُ حَرَكَةً (ك)
(ہلنا، حرکت کرنا)
أَصْوَاتٌ (م) صَوْتٌ آواز
يَلُفُّ واحد مذکر غائب، مضارع معروف - لَفَّ
يَلُفُّ لَفًّا (ن) (مضاعف) اصل میں يَلْفُفُ تھا تعلیل
ظاہر ہے (لپیٹنا)
الفِرَاشُ (ج) فُرُشٌ - بستر
يُنَادِيْ واحد مذکر غائب، مضارع معروف نَادٰى
يُنَادِيْ مُنَادَاةً (مفاعلة) (پکارنا)
يُجِيْبُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف أَجَابَ
يُجِيْبُ إِجَابَةً (افعال) جواب دینا
يَسْتَعْجِلُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف اسْتَعْجَلَ
يَسْتَعْجِلُ اِسْتِعْجَالًا (استفعال) جلدی کرنا، جلدی کرنے پر اکسانا)
يَأْمُرُ : أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا (ن) حکم دینا۔

ترجمہ

ہم پلیٹ فارم میں داخل ہوئے تو بہت سے مرد وعورت اور

بچوں کو دیکھا اور ہم نے بہت زیادہ ازدحام دیکھا لوگوں کی آوازیں، بچوں کا رونا، قلیوں کی چیخ و پکار اور ریل کے انجن کی آواز سُنی

اور ہماری ریل گاڑی لیٹ تھی، سو ہم انتظار گاہ کی طرف چلے گئے اور تھوڑی دیر بیٹھ گئے۔ پھر میں پلیٹ فارم پر آیا، تاکہ دیکھوں کہ کیا ریل گاڑی آئی؟ پھر میں واپس انتظار گاہ میں لوٹ آیا۔

اور تھوڑی دیر کے بعد ریل گاڑی آگئی تو ہم انتظار گاہ سے نکل آئے اور تمام لوگ پلیٹ فارم پر کھڑے ہو گئے اور ریل گاڑی رک گئی تو کچھ لوگ اُترے اور کچھ لوگ سوار ہوئے اور ہم بھی سوار ہو گئے، میں ریل سے جھانک رہا تھا اور منظر دیکھ رہا تھا۔ ریل میں بہت زیادہ بھیڑ تھی، اور سامان بیچنے والے آئے اور لوگ (اس سے) خریدنے لگے اور کھانے پینے لگے اور کچھ لوگوں نے اس بیچنے والے سے اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے لئے تحفے تحائف خریدے اور کچھ دیر بعد گارڈ نے سیٹی بجائی اور ہری جھنڈی لہرائی تو لوگوں نے جلدی کی، اور ریل میں داخل ہو گئے اور انجن نے حرکت کی اور ریل چل پڑی

ہمارے ڈبے میں ٹکٹ چیکر آیا اور اس نے ٹکٹیں چیک کیں اور ہمیں واپس کر دیں اور راستے میں ہم نے ساتھ لائے ہوئے کھانے میں سے کھایا، پیا اور اللہ تعالے کا شکر ادا کیا۔

اور ریل اسٹیشنوں پر رُکتی رہی اور چلتی رہی، یہاں تک کہ ظہر کا وقت آگیا، پھر ہم نے جلدی سے ایک اسٹیشن پر وضو کیا اور سفر کی نماز پڑھی، ہم نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر دیا اور ریل کے گارڈ نے سیٹی بجائی تو ہم تیزی سے سوار ہو گئے اور میرے چچا نے کہا، اگر ریل مسلمانوں کے

لئے ہوتی تو اس میں نماز اور وضو کی جگہ ہوتی۔ ہم اس میں اذان دیتے، اور جماعت سے نماز پڑھتے

اور عصر کے وقت ریل ہمارے اسٹیشن پر پہنچ گئی اور میں کھڑکی سے جھانک رہا تھا تو میں نے ہاشم اور سعید کو پلیٹ فارم پر دیکھا اور میں نے ان دونوں کو پہچان لیا اور ان کو سلام کیا اور انہوں نے مجھے سلام کیا۔

اور میں اپنے گاؤں پہنچ گیا اور اپنے دوستوں اور بھائیوں سے ملا، اور انہیں شہر کی باتیں بتائیں اور وہاں کے عجائبات بیان کئے اور جو کچھ میں نے سفر میں دیکھا، ان کو بتایا۔

صرفی ولغوی تحقیق

يَنْهىٰ : واحد مذکر غائب، مضارع معروف : نَهىٰ يَنْهىٰ نَهْيًا (س) (ناقص یائی) اصل میں يَنْهَيُ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

يُرْشِدُ : واحد مذکر غائب، مضارع معروف أَرْشَدَ يُرْشِدُ إِرْشَادًا (افعال) راہ نمائی کرنا۔

خَادِمٌ (ج) خُدَّامٌ خدمت گار۔ نوکر

يُهَيِّئُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف هَيَّأَ يُهَيِّئُ تَهْيِئَةً (تفعیل) تیار کرنا۔

زَادَ (ج) أَزْوِدَةٌ : توشہ، ساتھ لے جانے والا سامان

مِيْعَادٌ (ج) مَوَاعِيدُ مقررہ وقت

فَوَدَّعَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف وَدَّعَ، يُوَدِّعُ

تَوْدِيْعًا (تفعیل) (الوداع کہنا)
مَحَطَّة (ج) مَحَطَّاتٌ اسٹیشن
حَمَّالُوْنَ (م) حَمَّال مزدور، قلی، سامان اُٹھانیوالا۔
مَتَاعٌ (ج) اَمْتِعَةٌ سامان
تَذَاكِرُ (م) تَذْكِرَةٌ : یاددلانی کی چیز، ٹکٹ
نَوْلٌ : کرایہ
تُضَيِّعُ : واحد مذکر حاضر، مضارع معروف ضَيَّعَ يُضَيِّعُ تَضْيِيْعًا (تفعیل) ضائع کرنا
وَضَعْتُ واحد مذکر و مونث متکلم، ماضی معروف وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا (ف) مثال واوی) (رکھنا)
بُكَاءً (مص) بَكَى يَبْكِي بُكَاءً (ض) رونا۔
صَيْحَةً (مص) صَاحَ يَصِيْحُ صَيْحَةً (ض) چیخ و پکار کرنا
صَفِيْرُ (ج) سیٹی
متأخِّرًا : اِسمِ الفاعل (ج) متأخِّرُوْنَ (پیچھے رہنے والا) تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّرًا (تَفَعُّل) مہموز الفاء
مَنْظَرَةٌ (ج) مَنَاظِرُ (انتظارگاہ)
جَلَسْنَا جمع مذکر و مونث متکلم ماضی معروف جَلَسَ يَجْلِسُ جَلْسَةً (ض) بیٹھنا)
قَلِيلًا (ج) اَقِلَّاءُ کم
جِئْتُ واحد مذکر و مونث متکلم، ماضی معروف جَاءَ يَجِيْءُ مَجِيْئًا (آنا)

الرَّصِيْفُ (ج) أَرْصِفَةٌ پلیٹ فارم
وَقَفَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف وَقَفَ يَقِفُ وَقْفًا (ض) ٹھہرنا ، رکنا۔
نَزَلَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلًا (ض) اترنا
أُطِلُّ واحد مذکر و مؤنث متکلّم ، مضارع معروف أَطَلَّ يُطِلُّ إِطْلَالًا (افعال) (مضاعف) (جھانکنا)
المَنَاظِر (م) مَنْظَرٌ (دیکھنے کی جگہ) نَظَرَ يَنْظُرُ نَظْرًا (ن) دیکھنا
هَدَايَا (م) هَدِيَّةٌ تحفہ
أَمِيْنٌ (ج) اُمَنَاء گارڈ
هَزَّ واحد مذکر غائب ماضی معروف هَزَّ يَهُزُّ هَزًّا (ن) ہلانا
عَلَمٌ (ج) أَعْلَامٌ جھنڈا ، علامت
أَخْضَرَ : سبز رنگ (ج) خُضْرٌ
أَسْرَعَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف أَسْرَعَ يُسْرِعُ إِسْرَاعًا (افعال) جلدی کرنا۔
تَحَرَّكَتْ واحد مؤنث غائب ، ماضی معروف تَحَرَّكَ يَتَحَرَّكُ تَحَرُّكًا (تفعّل) حرکت کرنا۔ چلنا
سَارَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف سَارَ يَسِيْرُ سَيْرًا (ض) اجوف یائی ، چلنا پھرنا

نَقَّابٌ : (اسم المبالغہ) نَقَبَ يَنْقُبُ نَقْبًا
کسی چیز کی چھان پھٹک کرنا (ن) ٹکٹ چیکر
عَرَبَةٌ (ج) عَرَبَاتٌ (ریل گاڑی کا ڈبہ۔ بوگی)
رَدَّ واحد مذکر غائب ماضی معروف رَدَّ يَرُدُّ
رَدًّا (ن) واپس کرنا ، لوٹانا۔
قَابَلْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ، ماضی معروف قَابَلَ
يُقَابِلُ مُقَابَلَةٌ (مفاعلة) سامنے ہونا۔
عَجَائِبُ (م) عَجِيْبَةٌ تعجب خیز
اَحْكِيْ واحد مذکر و مؤنث متکلم ، مضارع معروف حَكَى
يَحْكِيْ حِكَايَةً (ض) بیان کرنا۔

(۹)
تم کیا بننا پسند کرو گے

ایک مرتبہ استاد صاحب نے درسگاہ میں موجود تمام طالب علموں سے فرداً فرداً سوال کیا کہ تم کیا بننا پسند کرو گے ؟
اور کہا کہ ہر ایک جواب دینے میں آزاد ہے لہٰذا نہ تو وہ ڈرے اور نہ شرمائے۔
احمد نے کہا اور وہ طالب علموں میں سب سے چھوٹا تھا کہ " میں ریل گاڑی کا ڈرائیور بننا چاہتا ہوں ، تاکہ ہمیشہ سواری کروں ، مفت میں سفر کروں اور خوب سیر و سیاحت کروں
اور عبدالرحمٰن نے کہا کہ بیشک ریل کے ڈرائیور کو سخت تھکن اور

گرمی و تپش کا سامنا ہوتا ہے لیکن میں تو بحری جہاز کا کپتان بننا چاہتا ہوں تاکہ میں سمندر میں سفر کروں اور مفت میں دُور دراز شہروں کو دیکھوں، اور دنیا کے عجائبات دیکھ سکوں۔

اور ابراہیم نے کہا کہ کپتان اور اس کا جہاز تو (ہمہ وقت) ڈوبنے کے خطرے میں ہوتے ہیں۔ اور لیکن میں تو معالج بننا چاہتا ہوں تاکہ لوگوں کا علاج معالجہ کر سکوں اور غریبوں کا مفت علاج کروں اور مخلوق کی خدمت کروں اور اپنی صحت کی حفاظت کروں اور سکون و اطمینان سے زندگی گزاروں اور عبدالرحمٰن نے اس کو جواب دیا اور کہا کہ "یہ بات درست نہیں ہے" اور آج کے زمانے میں جہاز کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا، اور جہاز ان دنوں ہمیشہ امن و سلامتی سے سفر کرتے ہیں اور اس کے برخلاف میں معالجوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ بیمار ہوتے ہیں اور مرتے ہیں۔

اور ابراہیم نے اس کی بات کاٹی اور کہا، کیا تم نے سنا نہیں کہ دو یا تین دن پہلے ایک جہاز ڈوب گیا تھا۔

صرفی ولغوی تحقیق

سَأَلَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف سَأَلَ - يَسْأَلُ سُؤَالًا (ف) (مھموز اللّام) پوچھنا، سؤال کرنا

تُحِبُّ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع معروف اَحَبَّ يُحِبُّ اِحْبَابًا (افعال) پسند کرنا، چاہنا۔

حُرٌّ (ج) اَحْرَارٌ آزاد

لَايَخَفْ واحد مذکر غائب، فعل نہی خَافَ يَخَافُ

خوفًا (س) ڈرنا (اجوف واوی)
یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ واو کی حرکت ماقبل کو دے کر الف سے بدل دیا۔ یَخَافُ ہوا۔ شروع میں لائے نہی لائے، اس نے آکر آخر سے ساکن کیا۔ لَایَخَافُ ہوا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا۔
لَایَسْتَحْیِیْ واحد مذکر غائب، فعل نہی اِسْتَحیٰ یَسْتَحْیِ اِسْتِحْیَاءٌ (اِسْتِفْعَالٌ) (اجوف یائی) مہموز اللام (شرمانا)
سَائِقًا (اسم الفاعل) چلانے والا، ڈرائیور (ج) سَائِقُوْنَ
جَحِیْمٌ دوزخ، گرم جگہ، تپش
بَحْرٌ: سمندر (ج) اَبْحُرٌ بِحَارٌ بُحُوْرٌ
بَعِیْدَۃٌ (ج) بُعَدَاء دُور
اُشَاھِدُ واحد مذکر و مونث متکلّم، مضارع معروف شَاھَدَ یُشَاھِدُ مُشَاھَدَۃً (مُفاعلۃ) دیکھنا)
بَاخِرَۃٌ (ج) بَوَاخِرُ (بحری جہاز)
خَطَرٌ (ج) اَخْطَارٌ۔ خطرہ، خوف
غَرَقٌ (مص) غَرِقَ یَغْرَقُ غَرَقًا (س) ڈوبنا
طَبِیْبًا (ج) اَطِبَّاءُ معالج، ڈاکٹر، حکیم۔
اُدَاوِیْ واحد مذکر و مونث متکلم مضارع معروف دَاوٰی یُدَاوِیْ مُدَاوَاۃٌ (مفاعلۃ) لفیف مقرون اصل میں اُدَاوِیُ تھا۔ یَا مضموم ماقبل مکسور ی کی حرکت دشوار سمجھ کر حذف کر دی۔
عَکْسٌ (مص) عَکَسَ یَعْکِسُ عَکْسًا (ض) الٹا ہونا، برخلاف ہونا

يَمْرَضُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معروف مَرِضَ يَمْرَضُ مَرَضًا (س) بیمار ہونا۔

قَاطَعَ واحد مذکر غائب ماضی معروف قَاطَعَ يُقَاطِعُ مُقَاطَعَةً (مُفَاعلة) قطع تعلق کرنا۔ کاٹنا۔

ترجمہ

اور عبدالرحمٰن نے اُسے جواب دینے کا ارادہ کیا لیکن استاد صاحب نے کہا، کہ یہ بحث مباحثہ کا وقت نہیں ہے اور ابھی بہت سے طلباء باقی ہیں اور قاسم تم کیا کہتے ہو؟

قاسم نے کہا کہ میں ڈرائیور، کپتان یا معالج نہیں بننا چاہتا بلکہ میں تو کسان بننا پسند کروں گا، ہل چلاؤں گا اور کھیتی باڑی کروں گا اور کسان کی طرح کوئی بھی لوگوں کی نہ تو خدمت کرتا ہے اور نہ ان کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہی ہے جو اناج اور سبزی اُگاتا ہے، جسے انسان اور حیوان کھاتے ہیں۔

اور سلیمان نے کہا کہ میں تو تاجر بننا چاہتا ہوں، بڑے سے بازار میں میری ایک بڑی سی دکان ہو۔ لوگ میرے پاس آئیں اور خریداری کریں

اور حامد نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ ایک مشاق کاریگر اور موجد بنوں، عجیب وغریب چیزیں بناؤں اور ایجاد کروں۔

اور خالد نے کہا کہ میں ایک طاقتور سپاہی بننا پسند کرونگا، کافروں اور مشرکوں سے لڑوں اور اللہ کے راستے میں جہاد کروں۔

اور عبدالکریم نے کہا کہ میں خوب امیر اور مالدار بننا پسند کروں گا، جو چاہوں پہنوں، من بھاتا کھاؤں اور جہاں چاہے سفر کروں، میرے پاس

ہمیشہ ڈھیر سارا مال ہو اور میں بڑے سے گھر میں رہائش اختیار کروں عبدالکریم کی بات سے سن کر لڑکے ہنس پڑے اور عبدالکریم شرمندہ ہوا ۔

اور محمد نے کہا کہ میں عالم بننا چاہتا ہوں تاکہ اللہ تعالےٰ سے ڈروں اور اس کی عبادت کروں اور لوگوں کو نصیحت کروں اور انہیں نیکی کا حکم دوں اور برائی سے روکوں اور انہیں اللہ کے عذاب سے بچاؤں ۔

صرفی ولغوی تحقیق

مُنَاظَرَةً (مص) نَاظَرَ يُنَاظِرُ مُنَاظَرَةً۔ (مفاعلة) مشابہ ہونا، ایک دوسرے سے بحث کرنا۔

فَلَّاحٌ (ج) فَلَّاحُوْنَ کساں

أَزْرَعُ واحد مذکر ومؤنث متکلم مضارع معروف زَرَعَ يَزْرَعُ زِرَاعَةٌ (ف) بیج بونا، زمین جوتنا۔

أَحْرُثُ واحد مذکر ومؤنث متکلم، مضارع معروف حَرَثَ يَحْرُثُ حَرْثًا (ن) ہل چلانا اور کھیتی کرنا۔

حُبُوْبٌ م (حَبٌّ) دانہ، بیج

اَلدَّوَابُّ (م) دَابَّةٌ حیوان، جانور

تَاجِرًا (ج) تُجَّارٌ تجارت کرنا۔

مَاهِرًا مَهَرَ يَمْهُرُ مَهْرًا (ن) (ج) مَاهِرُوْنَ تجربہ کار

مُخْتَرِعًا (اسم الفاعل) (ج) مُخْتَرِعُوْنَ ۔ اِخْتَرَعَ

يَخْتَرِعُ اِخْتِرَاعًا (افتعال) نئی چیز بنانا
جُنْدِیٌّ ؛ سپاہی (ج) جُنُوْدٌ لشکر
قَصْر (ج) قُصُوْرٌ محل ، بڑا مکان
ضَحِكَ واحد مذکر غائب ماضی معروف ضَحِكَ
يَضْحَكُ ضِحْكًا (س) ہنسنا
خَجِلَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف خَجِلَ
يَخْجَلُ خَجَالَةً (س) کھسیانہ ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔
اُحَذِّرُ واحد مذکر و مؤنث متکلم مضارع معروف حَذَّرَ
يُحَذِّرُ تَحْذِيْرًا (تفعیل) ڈرانا ۔
عَذَابٌ (ج) اَعْذِبَةٌ سزا

ترجمہ

اُستاد نے کہا، شاباش، میرے بچو! تم نے اچھے جواب دیئے اور میں تمہارے لئے محنت و کامیابی کی دعا کرتا ہوں اور لیکن تم سب کامل مُسلمان بن جاؤ، اور اپنے کاموں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی چاہو اور اپنے دین کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے علم سے اُمت کی خدمت کرو ۔

طلباء نے کہا، جناب استاذ صاحب!
عبد الکریم اور اسکے محل کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

استاذ نے کہا کہ " مال و دولت اللہ تعالے کی نعمتوں میں سے ہے اور اس پر شکر بجالانا واجب ہے اور وہ شخص انتہائی نیک بخت ہے جس کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا ۔ اور وہ اعلانیہ اور خفیہ طور پر

اس کو خرچ کرکے اللہ کی رضا کا طالب ہوتا ہے اور اس کے ذریعے اسلام کی خدمت کرتا ہے، جبکہ حدیث شریف میں آچکا ہے کہ" رشک کے قابل صرف دو ہی شخص ہیں۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالےٰ نے مال عطا کیا ہو اور اس کو جائز جگہ پر خوب خرچ کرنے کی توفیق دی ہو اور دوسرا وہ آدمی ہے جس کو اللہ نے علم و دانائی سے نوازا ہو سو وہ اس کے ذریعے (درست) فیصلے کرتا ہو اور دوسروں کو سکھاتا ہو۔

اور ہمارے سردار حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مال دار تھے اور (اسی طرح) ہمارے سردار حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالےٰ عنہ (بھی) مالدار تھے۔ اور عبدالکریم نے اپنا سر اٹھایا اور گویا ہوا کہ میں اپنے مال سے اسلام کی خدمت اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

صرفی و لغوی تحقیق

تَوْفِیْق (مص) وَفَّقَ یُوَفِّقُ تَوْفِیْقًا (تفعیل) توفیق دینا

نجاح (مص) نَجَحَ یَنْجَحُ نَجْحًا (ف) کامیاب، کامران

سِرٌّ (ج) اَسْرَارٌ راز، پوشیدہ

جَهْرًا (مص) جَهَرَ یَجْهَرُ جَهْرًا (ف) ظاہرہ، علانیہ

حدیث (ج) احادیث نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں اور عمدہ احوال کو کہتے ہیں۔

اٰتٰی واحد مذکر غائب، ماضی معروف اٰتٰی یُؤْتِیْ اِیْتَاءً (افعال) (مہموز الفاء و ناقص یائی) عطا کرنا، دینا۔

سَلَّطَ واحد مذکر غائب ماضی معروف سَلَّطَ یُسَلِّطُ

تَسْلِيْطًا (تفعیل) مسلط کرنا
هَلَكَةٌ (ج) هَلَكَاتٌ ہلاک کرنا، ضائع کرنا (بے انتہا خرچ کرنا)
حِكْمَةٌ (ج) حِكَمٌ دانائی، بُردباری
يَقْضِيْ واحد مذکر غائب مضارع معروف قَضٰى
يَقْضِيْ قَضَاءً (ض) فیصلہ کرنا۔

(١٠)

دوڑ

ترجمہ

گزشتہ کل میرے مدرسے میں دَوڑ کا مقابلہ تھا، سب سے پہلے ورزش کے استاد نے تمام جماعتوں سے ہم عمر اور ہمسر ۲۴ طالب علم منتخب کئے اور اُن کو قطار در قطار کھڑا کر دیا - اور ہر قطار میں تین طلباء تھے اور استاذ قطاروں کے ایک طرف کھڑے ہو گئے، اور ایک قطار کو آگے کیا جس میں محمد ابراہیم اور سعید تھے اور وہ سب ہم عمر اور ہمسر تھے۔

اور (اُن سے کہا) تم سب ایک قطار میں لائن پر کھڑے ہو جاؤ، اور تم میں سے کوئی بھی آگے نہ بڑھے۔

اور ابراہیم (لائن سے) کچھ آگے تھا سو اس کو پیچھے کر دیا اور قطار میں (برابر) کر دیا۔ پھر کہا کہ میں تمہارے لئے گنتی گنوں گا لہٰذا جب میں کہوں "ایک" تو تم لوگ اپنی قطار سیدھی کر لو اور جب میں کہوں "دو" تو تم تیار ہو جاؤ اور کپڑے سمیٹ لو۔ اور جب میں کہوں "تین" تو تم دوڑ پڑو

اور اساتذہ میں سے ایک اُستاذ میدان کے آخری سرے تک گئے اور وہاں ایک بانس نصب کر دیا۔ اور کہا کہ یہ آخری حد ہے اور استاذ نے کہا، ایک، کچھ دیر ٹھہر نے پھر کہا "دو" تو سعید آگے بڑھ گیا۔ استاذ نے کہا سعید پیچھے ہو جاؤ اور میں دوبارہ گنتی گنتا ہوں۔ پھر کہا، ایک، دو، تین اور لڑکے دوڑ پڑے۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ اوّل کون آئے گا، یہاں تک کہ مُحمّد آگے بڑھ گیا اور (تماش بین) لڑکے اس کا نام لے کر پکارنے لگے اور کہنے لگے، شاباش۔ شاباش اور وہ اوّل نمبر پر تھا، اور ابراہیم بھی اس کے ساتھ آملا اور وہ دوسرے نمبر پر تھا۔

اور میری باری آئی اور میں اپنے ہم عمر اور ہمسر (لڑکوں کے ساتھ) کھڑا ہو گیا، اور استاذ نے گنتی گنی، ایک، دو، تین اور میں نے دوڑنے میں تھوڑی دیر کر دی اور آگے نہ بڑھ سکا کہ میں اوّل آجاؤں ہم آخری حد تک پہنچ گئے اور میں دوسرے نمبر پر رہا۔

اور خالد اوّل تھا، سو لڑکے اس کا نام پکارنے لگے اور بہت اچھا شاباش، شاباش کے نعرے لگانے لگے اور میرے بھائیوں کا خیال تھا کہ میں اوّل آؤں گا، اس لئے کہ میں پھرتیلا اور تیز رفتار ہوں اور روزانہ دوڑتا ہوں۔ اور مجھے بھی افسوس ہوا لیکن میں نے اپنے دِل میں کہا کہ اگر اللہ تعالےٰ نے چاہا تو دوبارہ سال کے آخر میں۔ میں سب سے سبقت لے جاؤں گا۔

اور آخیر میں اُستاذ نے بیان کیا اور کہا کہ بے شک نبی اکرم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم دوڑتے تھے اور آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالےٰ عنہم

بھی دوڑ لگایا کرتے تھے اور مسلمان کے لئے مناسب ہے کہ وہ چست پھرتیلا اور طاقت ور ہو، تاکہ جہاد میں عاجز نہ ہو۔

صرفی ولغوی تحقیق

مُسَابِقَةٌ (مص) سَابَقَ يُسَابِقُ مُسَابَقَةً (مفاعلۃ) ایک دوسرے سے آگے بڑھنا، دوڑنا۔

اَلرِّيَاضَةُ : ورزش، محنت

اقران (م) قَرْن زمانہ، برابر، مقابل

اَكْفَاءُ (م) كُفُؤٌ برابر، ہم مثل

اَوْقَفَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف اَوْقَفَ يُوْقِفُ اِيْقَافًا (افعال) کھڑا کرنا۔ (مثال واوی)

قَدَّمَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف قَدَّمَ يُقَدِّمُ تَقْدِيْمًا (تفعیل) آگے بڑھنا۔

قُوْمُوْا فعل امر، جمع مذکر مخاطب قَامَ يَقُوْمُ قِيَامًا (ن) (اجوف واوی) اصل میں "اُقْوُمُوْا" تھا۔ واؤ مضموم ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل ماقبل کو دے دی۔ اُقُوْمُوْا ہوگیا۔ ہمزہ وصل کے بعد والا حرف متحرک ہوا، لہٰذا ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی۔ قُوْمُوْا ہوا۔

خَطٌّ (ج) خطوط لائن، سطر

اَخَّرَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اَخَّرَ يُؤَخِّرُ تَأْخِيْرًا (تفعیل) پیچھے کرنا۔

اَعُدُّ : عَدَّ يَعُدُّ عدَّةً (ن) شمار کرنا۔
سَوُّوْا : جمع مذکر حاضر ، امر معروف سَوّٰی یُسَوِّیْ تَسْوِیَۃً (تفعیل) (لفیف مقرون) اصل میں سَوِّیُوْا تھا۔ یائے مضموم ماقبل مکسور اور مابعد واؤ ساکنہ، لہٰذا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا (برابر کرنا)
اِسْتَعِدُّوْا (فعل امر) جمع مذکر مخاطب اِسْتَعَدَّ یَسْتَعِدُّ اِسْتِعْدَادًا (استفعال) (مضاعف) (تیار رہنا)
لَا یَدْرِیْ واحد مذکر غائب ، مُضارع منفی معروف دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَۃً (ض) (ناقص یائی) جاننا۔
بَرَّزَ واحد مذکر غائب ماضی معروف بَرَّزَ یُبَرِّزُ تَبْرِیْزًا (تفعیل) آگے بڑھنا۔
هَتَفَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف هَتَفَ یَهْتِفُ هَتْفًا (ض) پُکارنا ، آواز لگانا ، چیخنا۔
مَرْحٰی : کلمہ تعجب ، شاباش
مُجَلِّیْ : اوّل پوزیشن لینے والے
مُصَلِّیْ : دوم پوزیشن لینے والے۔
تَأَسَّفْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ، ماضی معروف تَاَسَّفَ یَتَاَسَّفُ تَاَسُّفًا (تفعّل) (مهموز الفاء) (افسوس کرنا)
سَنَۃٌ : (ج) سِنُوْنَ سال

خَطَبَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف خَطَبَ یَخْطُبُ خُطْبَۃً (ن) تقریر کرنا

یَتَسَابَقُوْنَ جمع مذکر غائب ، مضارع معروف تَسَابَقَ یَتَسَابَقُ تَسَابُقًا (تَفَاعُل) (دوڑ کا مقابلہ کرنا)

یَنْبَغِیْ : مناسب ۔ چاہنا ۔

نَشِیْطًا (نَشِطَ یَنْشِطُ نِشَاطًا (س) (اسمُ الفاعل) چست ، پھرتیلا ۔

(۱۱)

گھڑی (مُکالمہ)

ترجمہ

حارث : میرے بھائی! کیا وقت ہو رہا ہے

سعید : سوا دس ہوتے ہیں، کیا تمہارے پاس گھڑی نہیں ہے

حارث : کیوں نہیں، لیکن میری گھڑی بند ہے ۔

سعید : شاید تم نے اس کی چابی نہیں بھری ۔

حارث : جی ہاں! میں گزشتہ رات چابی بھرنا بھول گیا تھا، میں روز رات کو دس بجے چابی بھر دیتا ہوں لیکن کل رات مجھ پر نیند طاری ہو گئی تھی اور میں بہت تھکا ہوا تھا، اس لئے چابی نہ بھر سکا ۔

سعید : کیا تم میری گھڑی سے وقت درست کرنا چاہتے ہو ۔

حارث : جی ہاں! میں آپ کی گھڑی سے اس کا وقت

درست کرنا چاہتا ہوں بشرطیکہ آپ کی گھڑی (کا وقت) صحیح ہو۔

سعید : میری گھڑی چوبیس گھنٹوں کے دوران دو منٹ آگے ہوجاتی ہے اور گزشتہ رات میں نے اس کا وقت درست کیا تھا اور دو منٹ پیچھے کردیا تھا۔

حارث : اس وقت کیا بج رہا ہے ؟

سعید : اس وقت دس بجکر بیس منٹ ہوئے ہیں۔

حارث : میں آپ کا ممنون رہوں گا۔ آپ مجھے اپنی گھڑی دکھادیں

سعید : لیجیے۔ لیجئے۔

حارث : آپ کی گھڑی تو بہت قیمتی اور خوبصورت ہے، اس کا ڈائل بھی خوب صورت ہے اور اس کی سوئیاں انتہائی باریک ہیں اور اس کا پٹا بھی نفیس ہے۔ سعید آپ نے اسے کتنے میں خریدا تھا۔

سعید : یہ مجھے میرے بڑے بھائی نے تحفتاً دی تھی اور مجھے بتایا تھا کہ انہوں نے یہ ۳۰ روپے میں خریدی ہے اور آپ کی گھڑی کتنے کی ہے !

حارث : میری گھڑی اس سے سستی ہے اور وہ بیس روپے کی ہے اور یہ مجھے میرے چچا نے تحفے میں دی تھی، جب وہ سفر سے واپس آئے تھے۔

سعید : یقیناً آج کے زمانے میں گھڑی انتہائی ضروری ہے پس گھڑی کے ذریعے طالب علم مدرسے کے اوقات جان لیتا ہے، اور مسلمان جماعت اور نماز کے وقت سے واقف ہوجاتا ہے۔

حارث : جی ہاں! بسا اوقات مجھے مدرسے کے مقررہ وقت سے

دیر ہوجاتی تھی اور کبھی مجھ سے جماعت فوت ہوجاتی تھی لیکن جب سے
مَیں نے اِسے خرید لیا ہے نہ تو مجھے مدرسے سے دیر ہوئی اور نہ ہی میری
جماعت چھوٹی۔

سعید : مَیں آپ سے اجازت چاہتا ہوں اس لئے کہ مَیں
آج سفر پر جا رہا ہوں اور میری ریل کا وقت دس کم بارہ ہے۔

حارث : ابھی تو وقت میں کافی گنجائش ہے ابھی تو صرف ساڑھے
دس ہی بجے ہیں اور اسٹیشن بھی آپکے گھر سے قریب ہے۔

سعید : جی ہاں ! ابھی تو بہت وقت ہے مگر مجھے بازار میں
ایک کام اور ہے۔ مَیں نے ابھی تک سامان بھی نہیں باندھا ہے۔

حارث : اللہ کی حفاظت، السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سعید : وعلیکم السّلام ورحمۃُ اللہ وبرکاتہ،

صرفی ولغوی تحقیق

اَلسَّاعَۃُ (ج) سَاعَاتٌ گھڑیال، وقت

مَلَأَتْ : واحد مؤنث غائب، ماضی معروف مَلَأَ
يَمْلَأُ مَلْأً (ف) بھرنا۔

عَيْنٌ (ج) عُيُونٌ آنکھ، چشم

ضَبَطَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف ضَبَطَ
يَضْبُطُ ضَبْطًا (ن) درست کرنا۔

مُسْتَقِيمَۃٌ (اسمُ الفاعل) واحد مؤنث حاضر۔
استقامَ يَسْتَقِيمُ اِسْتِقَامَۃٌ (اِسْتِفْعَال) (اجوف واوی)

اصل میں مُسْتَقْوِمَۃٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، مُسْتَقِوْمَۃٌ ہوا۔ واو ساکن ماقبل مکسور، واؤ کو یا سے بدل دیا۔ مُسْتَقِیْمَۃٌ ہوا۔ (سیدھا، درست)

دَقِیْقَۃٌ (ج) دَقَائِقُ منٹ

مَیْنَاء (ج) (مَوَانِی) گھڑی کا ڈائل)

عَقَارِبُ : گھڑی کی سوئیاں ،

غِطَاء (ج) اغطیۃٌ پردہ، پٹا، غلاف ، ڈھکنا۔

اَھْدَاءُ : واحد مذکر غائب ماضی معروف اَھْدٰی یُھْدِیْ اِھْدَاءً (افعال) ہدیہ دینا۔

لَازِمَۃ (اسم الفاعل) واحد مؤنث (ج) لَازِمَاتٌ لَزِمَ یَلْزَمُ لُزُوْمًا (س) ضروری۔

تَفُوْتُ واحد مؤنث غائب ، مضارع معروف فَاتَ یَفُوْتُ فَوْتًا (ن) (اجوف واوی) (ضائع ہونا) (وقت کا تجاوز کرنا)

وَاسِعٌ (اِسْمُ الفاعل) واحد مذکر (ج) وَاسِعُوْنَ وَسِعَ یَسَعُ وُسْعًا (س) کشادہ ہونا۔

أَرْبُطُ : واحد متکلم مضارع معروف رَبَطَ یَرْبُطُ رَبْطًا (ن) باندھنا ، جوڑنا ، مضبوط ہونا ، تعلق ہونا۔

روزہ کُشائی

ترجمہ میں نے اپنے ابّو اور امّی سے رمضان کے ایک دن روزہ رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تو میرے ابّو نے کہا کہ تم ابھی چھوٹے اور کمزور بچے ہو، بھوک و پیاس برداشت نہیں کر پاؤ گے۔ اور میری امّی نے کہا، یہ گرمیوں کے دن ہیں اور اس میں روزہ رکھنا انتہائی مشکل ہے لہٰذا تم سردیوں کے دن آنے تک کا صبر کرو۔

لیکن مَیں رونے لگا اور مَیں نے کہا کہ : کہ محمود نے بھی روزہ رکھا تھا جبکہ وہ میرا ہی ہم عمر ہے اور اسمٰعیل بھی روزہ رکھ چکا ہے جبکہ وہ مجھ سے عمر میں چھوٹا ہے پھر میں کیوں انتظار کروں؟ اور مَیں نے محمُود کو دیکھا تھا کہ جب اس نے روزہ رکھا تھا تو نئے کپڑے پہنے تھے۔ اس کے لئے اچھّے اچھّے کھانے پکائے گئے تھے اور اُس کے رشتہ داروں نے اُس کو تحائف اور انعامات دیئے تھے اور بہت سے لوگ جمع ہوئے تھے اور محمُود کی خوب عزّت افزائی ہوئی تھی۔ ہر شخص اس سے بات کر رہا تھا اور اپنے قریب کر رہا تھا۔

اور میں نے سنا ہے کہ جب کوئی چھوٹا بچّہ روزہ رکھتا ہے تو اس کے والدین کو اجر و ثواب ملتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میرے ابّو اور امّی بھی اجر و ثواب پائیں۔

میرے ابّو مان گئے اور امّی بھی رضامند ہو گئی اور میری امّی نے میرے دوستوں اور ہم عمروں کو میرے ساتھ سحری کھانے کی دعوت دی، انہوں نے

رات میرے گھر میں گزاری اور رات کو چار بجے ہم بیدار ہوئے اور میری امی نے مزیدار کھانا پیش کیا، سو ہم نے کھایا اور سیر ہو گئے اور تھوڑی دیر سو گئے اور (پھر) صبح کی نماز کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔

اور دن کے وقت میری اَمّی نے مجھے مصروف رکھنا چاہا۔ تاکہ مجھے بھوک و پیاس کا احساس نہ ہو، سو اُنھوں نے مجھے ایسے کاموں میں مصروف رہنے کا حکم دیا، جس سے تھکاوٹ نہ ہو اور میں اپنے دوستوں اور ہم عمروں کے ساتھ بات چیت میں مشغول رہا، یہاں تک کہ دن کا آدھا حصہ گزر گیا اور مجھے بھوک و پیاس کا احساس تک نہ ہوا۔

اور دوپہر کے وقت مجھے گرمی اور پیاس محسوس ہوئی لہٰذا میں نے غسل کیا، جس سے میری پیاس جاتی رہی اور میں آرام کرنے لیٹ گیا۔

اور عصر کے وقت مجھے بھوک لگنے لگی اور مَیں نے کھانے پھل اور میووں کی طرف دیکھا اور میرے ایک دوست نے مجھ سے کہا، کوئی حرج نہیں اگر تم تھوڑا سا کچھ کھا لو۔ اس وقت تمھیں کوئی نہیں دیکھ رہا اور میں نے بھی کھا لیا تھا، جب میں نے روزہ رکھا تھا، میں نے کہا ہاں! (بے شک) مجھے یہاں پر کوئی نہیں دیکھ رہا مگر اللہ تعالےٰ تو مجھے دیکھ رہے ہیں، اور میرا دوست خاموش ہو گیا اور مَیں نے بھوک کو برداشت کیا۔

اور غروب سے پہلے میرے ابّو کے دوست اور ہمارے رشتے دار آ گئے اور افطاری کا سامان مسجد بھیج دیا گیا۔ اور وہ وقت مجھ پر انتہائی گراں تھا۔ میرا دھیان مؤذّن کی طرف تھا، اور میں منٹ شمار کر رہا تھا پھر جب آذان ہوئی تو مَیں نے کھجور سے افطار کیا، پھر (دوسری چیزیں) کھائیں پئیں اور وہ دعا پڑھی جو میرے ابّو نے مجھے سکھائی تھی۔

پیاس جاتی رہی، رگیں تر ہوگئیں اور اجر ثابت ہوگیا۔ اگر اللہ تعالےٰ نے چاہا۔"
اور میں نے اس دن کے کھانے سے زیادہ لذیذ کھانا کبھی نہ کھایا اور اس دن سے زیادہ حسین دن میری زندگی میں کبھی نہ آیا۔

صرفی ولغوی تحقیق

طَلَبْتُ واحد مذکر مونث متکلم، ماضی معروف طَلَبَ يَطْلُبُ طَلَبًا (ن) تلاش کرنا، رغبت کرنا۔
اَصُوْمُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، مضارع معروف صَامَ يَصُوْمُ صَوْمًا (ن) (اجوف واوی) روزہ رکھنا۔
ضَعِيْفٌ (ج) ضُعَفَاءُ کمزور
جُوْع : بھوک : جَاعَ يَجُوْعُ جَوْعًا (بھوکا ہونا) اجوف واوی)
عَطْش (مص) عَطِشَ يَعْطِشُ عَطْشًا (ض) (پیاسا ہونا)
بَكَيْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم، ماضی معروف بَكٰى يَبْكِيْ بُكَاءً (ض) (رونا)
لَبِسَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف لَبِسَ يَلْبَسُ لُبْسًا (س) پہننا
جَوَائِزُ (م) جَائِزَةٌ تحفہ
يَتَحَادَثُ : تَحَادَثَ يَتَحَادَثُ تَحَادُثًا (تفاعل) آپس میں باتیں کرنا

يُقَرِّبُ : واحد مذکر غائب ، مضارع معروف قَرَّبَ يُقَرِّبُ تَقْرِيبًا (تفعیل) قریب کرنا ، پذیرائی کرنا۔
اَتْرَابٌ (م) تِرْبٌ ہم عمر۔
اِنْتَصَفَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اِنْتَصَفَ يَنْتَصِفُ اِنْتِصَافًا (افتعال) آدھا ہونا۔
شَعَرْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ماضی معروف شَعَرَ يَشْعُرُ شَعْرًا (ن) جاننا۔
ظَمَأٌ (مص) ظَمَأَ يَظْمَأُ ظَمْأً (ف) پیاسا ہونا۔
ثِمَارًا (م) ثَمَرٌ پھل ، میوے
اَلْغُرُوْبُ (مص) غَرَبَ يَغْرُبُ غُرُوْبًا (ن) (ڈوبنا)
نُقِلَ واحد مذکر غائب ، ماضی مجہول نَقَلَ يَنْقُلُ نَقْلًا (ن) منتقل کرنا
اَرْمُقُ واحد مذکر و مؤنث متکلم مضارع معروف رَمَقَ يَرْمُقُ رَمْقًا (ن) (ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا)
تَمْرَةٌ (ج) تَمَرَاتٌ کھجور
اِبْتَلَّتْ واحد مؤنث غائب ، ماضی معروف اِبْتَلَّ يَبْتَلُّ اِبْتِلَالًا (افتعال) (مضاعف) تر ہونا۔
عُرُوْقٌ (م) عِرْقٌ (رگیں)
اَلَذُّ : (اِسم التفضیل) زیادہ لذیذ ، مزیدار (مضاعف) لَذَّ ، يَلَذُّ لَذًّا۔

(۱۴)

امانت

ترجمہ ایک آدمی نے کچھ لوگوں کو مزدوری پر رکھا، وہ سب مزدوری پر لگ گئے اور کام کرنے لگے اور جب اپنے کاموں سے فارغ ہوئے تو اس آدمی کے پاس آئے، تو اُس نے ان کی اُجرت ادا کردی اور ان (مزدوروں) میں ایک مزدور ایسا تھا جس نے ان کے ساتھ کام کیا تھا لیکن اُس نے اپنی اُجرت نہیں لی اور چلا گیا۔

اور مزدور رکھنے والا آدمی شریف اور امانت دار تھا لہٰذا نہ تو اس نے اسکی اُجرت ہضم کی اور نہ اس سے فائدہ اٹھایا اور اللہ تعالےٰ سے ڈرا اور اس اُجرت کو تجارت میں لگا دیا اور اس کو بڑھایا اور اس اُجرت نے خوب نفع دیا اور اس کی وجہ سے مال بڑھ گیا۔ اور کچھ عرصے کے بعد وہ مزدور اس (آدمی) کے پاس واپس آیا اور وہ خوف زدہ تھا اس بات سے کہ وہ آدمی اس کو نہ پہچان پائے کیونکہ ایک طویل عرصہ ہوگیا تھا اور کافی زمانہ گزر چکا تھا۔

اور وہ بے چارہ کیا کرے گا اگر آدمی اُسے نہ پہچانے یا اس قصے کو بھول گیا ہو۔

مزدور آیا اور وہ اپنی تھوڑی سی اُجرت کی اُمید میں تھا جو چند سکوں پر مشتمل تھی اور اگر آدمی اس کو انکار کردے گا اور اُجرت اس کے حوالے نہ کریگا تو وہ مایوس واپس لوٹ جائے گا۔

لیکن وہ مزدور اس کے پاس آیا اس لئے کہ اس کو ان سکوں کی

ضرورت تھی۔ مزدور نے کہا، اللہ کے بندے! مجھے میری اُجرت دیدے، اس آدمی نے نے نہ جھٹلایا اور نہ انکار کیا، بلکہ کہا کہ جو کچھ تم اونٹ گائے، بکریاں اور غلام دیکھ رہے ہو، یہ سب کی سب تمہاری اجرت ہے وہ مزدور ہکا بکا ہوگیا۔ اور حیران رہ گیا اور اس نے گمان کیا کہ وہ اس سے مذاق کر رہا ہے، تو اس نے کہا! اللہ کے بندے! مجھ سے مذاق مت کر۔ آدمی نے کہا۔ میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا، پس تم جتنے اُونٹ، بکریاں گائے اور غلام دیکھ رہے ہو، وہ تمہارے ہیں اور میں نے تمہاری اُجرت تجارت میں لگا دی تھی اور اس کو بڑھا دیا تھا اور وہ ان اُونٹوں، گایوں، بکریوں اور غلاموں کی صُورت میں بڑھ گئی۔

سو مزدور نے اُونٹ، گائیں، بکریاں اور غلام لے لئے اور اس میں سے کچھ نہ چھوڑا۔ اور اللہ پاک اس امانت، وفا اور حسن مُعاملہ پر اس سے راضی ہوئے۔ ایک دفعہ یہ امانت دار شخص ایک غار میں داخل ہوا تو ایک چٹان اسکے منہ پر بند ہوگئی پس جب وہ زندگی سے ناامید ہوگیا تو اس نیک عمل کے وسیلے سے اللہ تعالےٰ سے دُعا مانگی اور عرض کیا۔ اَے اللہ! اگر میں نے یہ عمل تیری رضامندی کے لئے کیا تھا۔ تو اس چٹان کو ہم سے دُور فرما۔ بس اللہ تعالےٰ نے اس دُعاء کو قبول کیا اور اس کی مدد فرمائی۔

صرفی ولغوی تحقیق

الرَّجِیْقُ: غلام (ج) اَرِقَّاءُ
ظَنَّ: ظَنَّ یَظُنُّ ظَنًّا (ن) خیال کرنا (مضاعف)
وَقَعَ (ض) وُقُوْعًا فیہ (داخل ہونا۔
غَارٌ: (ج) اَغْوَارٌ وغِیْرَانٌ

دُهِشَ: (ماضی مجہول) واحد مؤنث غائب (س) متحیر ہونا)
یَسْتَھْزِئُ: اِسْتَھْزَأَ یَسْتَھْزِئُ اِسْتِھْزَاءً (استفعال) ٹھٹھا کرنا، مذاق کرنا (صحیح)
صَخْرَۃٌ: (ج) صَخْرٌ وصُخُوْرٌ (بڑا پتھر)

صرفی ولغوی تحقیق

اَلْاَمَانَةُ : بطور امانت کے رکھی ہوئی چیز (ج) اَمَانَاتٌ
اِسْتَاجَرَ : اِسْتَاجَرَ یَسْتَاجِرُ اِسْتَاجَارًا (استفعال) کرایہ پر لینا۔ (صحیح)
قَوْمٌ : (ج) اَقْوَامٌ (گروہ) ‖ **وَثَمَّرَهَا :** تَمَرّ ، بڑھانا
فَرَغُوْا : فَرَغَ یَفْرُغُ فِرَاغًا (ن ر ف) فارغ ہونا (صحیح)
یَنْتَفِعُ : اِنْتَفَعَ یَنْتَفِعُ اِنْتِفَاعًا (انفعال) فائدہ اٹھانا (صحیح)
اُجْرَةٌ : (مزدوری) اَجِیْرٌ مزدور (ج) اُجَرَاءُ
طَالَتْ : طَالَ یَطُوْلُ طُوْلًا (ن) لمبا ہونا (اجوف واوی)
زَمَنٌ : (ج) اَزْمِنَةٌ (زمانہ) ‖ **مَعْدُوْدَةٌ :** (اسم مفعول) گنے ہوئے
عَدَّ : عَدَّ یَعُدُّ عَدًّا (ن) شمار کرنا ر گننا (مضاعف)
جَحَدَ : جَحَدَ یَجْحَدُ جَحْدًا (ف) جھٹلانا (صحیح)
دَفَعَ : دَفَعَ یَدْفَعُ دَفْعًا (ف) دینا (صحیح)
اَنْکَرَ : اَنْکَرَ یُنْکِرُ اِنْکَارًا (افعال) انکار کرنا ر منع کرنا (صحیح)
اَلْاِبِلُ : اونٹ (ج) اَبَالٌ اونٹ ‖ **اَلْبَقَرُ :** اسم جنس گائے
اَلْغَنَمُ : بکریاں (ج) اَغْنَامٌ ‖ **اَلرَّقِیْقُ :** غلام (ج) اَرِقَّاءُ (غلام)
دُهِشَ : ماضی مجہول واحد غائب (س) متحیر ہونا (ج) دُهُوْشًا
یَسْتَهْزِئُ : اِسْتَهْزَأَ یَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاءً (استفعال) ٹھٹھا کرنا ر مذاق کرنا (صحیح)
ظَنَّ : ظَنَّ یَظُنُّ ظَنًّا (ن) خیال کرنا (مضاعف)
وَقَعَ : وُقُوْعًا (ض) (داخل ہونا) ‖ **غَارٌ :** غَارٌ (ج) اَغْوَارٌ، غِیْرَانٌ —
صَخْرَةٌ : (ج) صَخْرٌ و صُخُوْرٌ (بڑا پتھر)

(۱۴)

شکار

میں چھٹی کے دن چند شکاریوں کے ساتھ (شکار پر) نکلا، اُن کے پاس بندوقیں اور چھُریاں تھیں۔ ہم صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے ہی چل نکلے میرے ساتھ بہت سے میرے ہم عمر اور میرے دوست بھی تھے اور ہم نے اپنے ساتھ اپنا دوپہر کا کھانا لے لیا تھا تاکہ جب ہم پر بھوک طاری ہو تو کھا سکیں اور ہمارا ارادہ شام تک لوٹنے کا تھا۔

ہم دھوپ و گرمی میں چلتے رہے، یہاں تک کہ تھک گئے اور ہم پر بھوک و پیاس کا غلبہ ہوگیا اور کھانا خلیل کے پاس تھا اور وہ راستہ بھٹک گیا تھا سو ہم نہ کھانا پا سکے اور نہ پانی۔

اور دن کا آدھا حصہ گزر گیا اور ہم خلیل کے انتظار میں درخت کے سائے میں بیٹھے رہے اور دور سے خلیل آتا ہوا نظر آیا۔ تو ہم نے اس کا نام لے کر اسکو پکارا اور اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا پھر دوپہر کا کھانا کھایا اور تھوڑی دیر آرام کیا، پھر نکل چلے اور ہم جنگل میں داخل ہوئے اور ہم نے وحشی گائیں کی علامت محسوس کیں، سو ہم الگ الگ ہوگئے اور گھات لگا کر بیٹھ گئے۔ اور گائیں درختوں کے درمیان سے نکلیں اور جناب اسمٰعیل تاک میں تھے سو انھوں نے قدموں کے نشان محسوس کئے اس نے اپنی بندوق کا نشانہ سیدھا کیا اور گولی چلا دی اور نشانہ سیدھا گائے کے سینے پر لگا تو وہ زخمی ہوکر گر پڑی اور اپنے پیر مارنے لگی۔

اور دوستوں نے بندوق کی آواز سُنی تو چلے آئے اور اس کو یاقوت نے بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرْ کہہ کر بڑی سی تیز دھار چھُری سے حلال کر دیا، اور ہم باتیں

کررہے تھے اور اطمینان سے بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک دوسری گائے نکل آئی تو ہاشم نے تیزی کے ساتھ اس پر بندوق چلادی مگر وہ بندوق کا نشانہ درست نہ لگاسکا اور گولی چوک گئی اور گائے شکار نہ ہوسکی۔ اور ہاشم نے سخت افسوس کیا۔ اور پوری جماعت کو بھی بہت افسوس ہوا۔ اور ہم نے دو کبوتر ایک ہی گولی سے اور دو بطخیں دو گولیوں سے شکار کیں، اور میرے پاس ایک چھوٹی سی تیز دھار چھری موجود تھی، سو میں نے بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور بطخیں ذبح کیں۔

صرفی ولغوی تحقیق

اَلصَّیْدُ (مص) صَادَ یَصِیْدُ صَیْدًا (ض) (اجوف یائی) شکار کرنا

صَیَّادِیْنَ (م) صَیَّادٌ شکاری

بَنَادِقُ (م) بُنْدُقِیَّةٌ (بندوق)

سَکَاکِیْنَ (م) سِکِّیْنٌ چھری، چاقو

اَتْرَابُ (م) تِرْبٌ ہم عمر

نَمْشِیْ : جمع مذکر و مؤنث متکلم، مضارع معروف مَشٰی یَمْشِیْ مَشْیًا (ض) (چلنا) اجوف یائی اصل میں نَمْشِیُ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

ضَلَّ واحد مذکر غائب ماضی معروف ضَلَّ یَضِلُّ (س، ض) بھول جانا، گمراہ ہوجانا، راہ سے بھٹک جانا۔ (مضاعف) اصل میں یَضْلَلُ (س) اور یَضْلِلُ (ض) تھا تعلیل ظاہر ہے

بَرَزَ واحد مذکر غائب، ماضی معروف بَرَزَ يَبْرُزُ بُرُزًا
(ن) نظر آنا، ظاہر ہونا، منظر عام پر آنا
اَلْوَحْشُ (ج) وُحُوشٌ جنگلی جانور
مِرْصَاد (ج) مَرَاصِيدُ تاک کی جگہ، گھات
صَوَّبَ واحد مذکر غائب ماضی معروف صَوَّبَ يُصَوِّبُ
تَصْوِيبًا (تفعیل) درستگی
أَطْلَقَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اَطْلَقَ يُطْلِقُ
اِطْلَاقًا (افعال) آزاد کرنا۔ چھوڑنا
اَلرَّصَاصَةُ گولی (ج) رِصَاص
اَصَابَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اَصَابَ يُصِيبُ
اِصَابَةً (افعال) اَصَابَ الرَّائِيَ درست رائے اَصَابَ السَّهْمَ
(تیر کا درست نشانے پر لگنا) اَصَابَ الشَّيْئُ (پانا)
صَدْرٌ (ج) صُدُوْرٌ سینہ، سامنے کا حصّہ
جَرِيحًا (صفت مشبّہ) (ج) جَرْحیٰ زخمی

ترجمہ

اور میں نے برادر اسمٰعیل سے کہا، کہ میں بھی شکار کرنا چاہتا ہوں تو اس نے مجھے اپنی بندوق دے دی اور اس میں گولیاں ڈال دیں اور میں بندوق سے درست نشانہ لینا جانتا تھا اور یہ بھی کہ اس کو کیسے چلایا جائیگا اس لئے کہ میں چار یا پانچ مرتبہ بندوق چلاچکا ہوں، پھر میں گیا اور گھات لگاکر بیٹھ گیا اور ایک کبوتر آیا اور نزدیک درخت پر بیٹھ گیا اور میں نے کبوتر

کی طرف بندوق کا نشانہ درست کیا اور بندوق چلا دی، پس میں نے دو کبوتروں کو گولی لگائی، اور خوشی کے مارے میں نے نعرہ تکبیر بلند کیا۔ اور میرے دوست آئے اور کہنے لگے، شاباش، بہت خوب، اور کہنے لگے کہ ماشاء اللہ بیشک خالد تو شکاری ہے۔

اور میں نے یہ بات پسند نہیں کی کہ ان دونوں کو کوئی اور ذبح کرے پس میں گیا اور میں نے بسم اللہ پڑھی اور ان دونوں کبوتروں کو اپنی چھوٹی اور تیز دھار چھری سے ذبح کر دیا۔ اور ہم شام کے وقت بہت سا شکار لے کر شہر پہنچے اور گائے کے حصے کئے گئے اور ہم نے اس کا گوشت تمام دوستوں اور رشتے داروں اور بستی والوں کو بطور تحفتًا دیا۔ انہوں اس کو کھایا۔ اور سیر ہو گئے اور شکاریوں کا شکریہ ادا کیا۔

صرفی ولغوی تحقیق

حَادٌّ (اسم الفاعل) (ج) حَادُّوْنَ حَدَّ يَحِدُّ حِدَّةً (ض) (مضاعف) اصل میں حَادِدٌ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

سَمّٰى واحد مذکر غائب ماضی معروف سَمّٰى يُسَمِّيْ تَسْمِيَةً (تفعیل) بسم اللہ پڑھنا (ناقص یائی) اصل میں سَمَّيَ تھا۔

كَبَّرَ واحد مذکر غائب ماضی معروف كَبَّرَ يُكَبِّرُ تَكْبِيْرًا (تَفْعِيْلٌ) اللہ اکبر پڑھنا۔

مُطْمَئِنِّيْنَ جمع مذکر (اسمُ الفَاعِل حالت نصبی) (حالت رفعی۔ مُطْمَئِنُّوْنَ) (م) مُطْمَئِنٌّ اِطْمَأَنَّ يَطْمَئِنُّ اِطْمِئْنَانًا (اِفْعِلَّالٌ) آرام کرنا، سکون سے رہنا

حِمَامَتَيْنِ (م) حَمَامَةٌ (ج حَمَائِمُ حَمَامَاتٌ) کبوتر
بَطَّتَيْنِ (م) بَطَّةٌ (ج) بُطُوطٌ، بُطَاطٌ بطخ
نَدَاوٌ (ج) اَنْدَاءٌ جاری بجری صحیح، جانب، راستہ، مثال
قُطِعَتْ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول قَطَعَ يَقْطَعُ
قَطْعًا (ف) کاٹنا
قِطَعًا (ج) اَقْطَاعٌ (ٹکڑے)
اَهْدَيْنَا : جمع مذکر و مؤنث متکلم ماضی معروف اهدٰی
يُهْدِی اِهْدَاءً (افعال) تحفہ دینا۔

(۱۵)
ضیافت

ترجمہ :

میرے بھائی حج سے واپس لوٹے تو سب گھر والے بہت خوش ہوئے، اور میری امّی بھی بہت ہی خوش ہوئیں میری امی نے کھانا تیار کیا اور بہت سے بستی والوں اور رشتے داروں اور دوستوں کو کھانے کی دعوت دی۔

اور ہم بہت خوش ہوئے اور ہم نے گھر کے سامنے ایک صاف ستھری دری بچھادی اور وہ گرمیوں کے دن تھے اور ہم نے لوٹے رکھ دیے جس میں ہاتھ دھونے کے لئے پانی موجود تھا اور ہم نے صابون اور تولیہ رکھ دیا، اور ایک بڑا سا دستر خوان بچھا دیا، شام کے وقت لوگ آئے تو میرے بھائی نے ان کا استقبال کیا اور ہم نے اُن کو خوش آمدید کہا اور وہ لوگ تھوڑی دیر بیٹھے اور کھانا پیش ہوگیا تو مہمان دستر خوان کے گرد بیٹھ گئے اور ہم نے

گرم گرم چپاتیاں اور ڈشوں میں گوشت اور چاول اور پیالوں میں رائتہ پیش کیا، سو اُنہوں نے بسم اللہ پڑھی اور کھانے لگے۔

اور ہم کھڑے ہوئے مہمانوں کی خاطر مدارات کر رہے تھے اور ان کو روٹی سالن پیش کر رہے تھے اور اُن کو برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی پلا رہے تھے اور اُنہوں نے پُرلطف ہو کر کھانا کھایا اور الحمدُللہ کہا اور کھڑے ہو گئے اور اپنے ہاتھ دُھوئے اور تولیے سے پونچھ لیئے اور میرے بھائی کے پاس بیٹھ گئے، آپس میں بات چیت کرنے لگے اور اُن سے بڑی خوشی اور ذوق وشوق سے حجاز کی خبریں، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور منٰی اور عرفات کے قصّے سننے لگے اور حج کے خواہش مند ہوئے اور اللہ تعالٰے سے دعا کی کہ اللہ تعالٰے اُنہیں اس کی توفیق دے، پھر انہوں نے واپسی کی اجازت چاہی اور کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے۔

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ الخ

روزے دار تمہارے گھر میں افطار کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دُعاءِ رحمت کریں۔

صرفی ولغوی تحقیق

مَأْدُبَةٌ (وہ کھانا جو دعوت کے لئے تیار کیا جائے) (مہمانی کرنا) جمع مَآدِبُ

حَجَّ (مص) حَجَّ يَحُجُّ حَجًّا (ن) زیارت کرنا، حج کرنا

فَرَشْنَا جمع مذکر و مؤنث متکلم ماضی معروف فَرَشَ يَفْرُشُ فَرْشًا (ن) بچھانا۔

فِرَاش (ج) فُرُشٌ ، اَفْرُشٌ دری ، بستر
اَبَارِيْقُ (م) اِبْرِيْقٌ لوٹا ، سلفچی
صَابُوْنًا (صابن)
مِنْشَفَةٌ (ج) مَنَاشِفُ تولیہ
بَسَطْنَا جمع مذکر و مؤنث متکلم ، ماضی معروف بَسَطَ
يَبْسُطُ بَسْطًا (ن) پھیلانا
سُفْرَةٌ (ج) سُفَرٌ دسترخوان
صُحُوْنٌ (م) صَحْنٌ ، ڈِش ، تسلا
اَقْدَاحٌ (م) قَدَحٌ پیالہ
نُلَاحِظُ جمع مذکر و مؤنث متکلم ماضی معروف لَاحَظَ يُلَاحِظُ
مُلَاحَظَة (مفاعلة) ایک دوسرے کو دیکھنا)
مَثْلُوْجٌ (اسم المفعول) ثَلَجَ يَثْلُجُ ثَلْجًا (ن)
(برف ڈالنا)
مَسْرُوْرٌ (اسم المفعول) سَرَّ يَسُرُّ سُرُوْرًا (ن) خوش ہونا
اِشْتَاقُوْا : جمع مذکر غائب ماضی معروف اِشْتَاقَ يَشْتَاقُ
اِشْتِيَاقًا (افتعال) شوق و رغبت کرنا ، خواہش کرنا)

(۱۶)

والدین کے ساتھ حسن سلوک

ایک آدمی کے بوڑھے والدین اور چھوٹے چھوٹے بچے تھے وہ والدین
کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا اور بچوں پر مہربانی کرنے والا تھا اور وہ روزانہ

صبح کے وقت چراگاہ جایا کرتا اور مویشی چراتا اور انھیں لے کر رات کو واپس لَوٹتا، پھران کا دُودھ دوہتا اور اپنے والدین اور چھوٹے بچوں کو پلاتا۔

اس کے والدین اور اس کے چھوٹے بچّے اس کے آنے کا انتظار کرتے رہتے اور جب تک وہ آدمی نہ آجاتا اوران کو دودھ نہ پلا دیتا سویا نہیں کرتے تھے۔

ایک مرتبہ وہ آدمی مویشیوں کو چراگاہ لے گیا اور سبزے اور چارے کی تلاش میں دُور نکل گیا۔ سو اس دن دیر ہوگئی، پھر (جب) وہ گھر لوٹا تو کافی رات بیت چکی تھی۔

اس کے باپ اور ماں نے بہُت انتظار کیا اور اس کا باپ بھوکا تھا اور اس کی ماں بھی بھوکی تھی، کافی انتظار کے بعد اس کا باپ سو گیا اور اس کی ماں بھی سو گئی۔

اور جب آدمی واپس لَوٹا اور گھر میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس کا بوڑھا باپ سو چکا اور بوڑھی ماں بھی سو چکی ہے تو آدمی کو بہت افسوس ہوا اور وہ انتہائی غمگین ہوگیا۔ اور اپنے دیر سے آنے پر پشیمان ہوا، اور کہنے لگا، ہائے افسوس! یقیناً آج میں نے چراگاہ میں بہت دیر کر دی اور مویشیوں کو چَرانے کی خاطر میں سبزے اور چارے کی تلاش میں دُور نکل گیا۔ یہاں تک کہ بوڑھے باپ بھی سو گئے اور بوڑھی ماں بھی سو گئی۔

اور وہ آدمی سوچنے لگا کہ آیا بوڑھے ماں باپ کو جگائے یا نہیں؟

اور اس آدمی نے بوڑھے ماں باپ کو جگانا پسند نہیں کیا۔

اور اس کی بیوی اور بچّے اسکے منتظر تھے اور وہ بھوکے تھے سو وہ اس سے دودھ مانگنے لگے۔ لیکن اس آدمی نے یہ بات

گوارا نہ کی کہ اپنے والدین سے پہلے اپنی بیوی بچوں کو دودھ پلا دے، اور اللہ سے ڈرا۔ اور کہنے لگا کہ "میں تم لوگوں کو کیسے دودھ پلا دوں (حالانکہ اَب تک) میں نے اُنہیں دودھ نہیں پلایا۔ بے شک اس صورت میں میں تو میں ظلم کرنے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

صرفی ولغوی تحقیق

بَرًّا: نیکی کرنے والا۔ بَرَّ یَبَرُّ بَرًّا (ف) نیک معاملہ کرنے والا

شَفِیْقًا (صفت) شَفِقَ یَشْفَقُ شَفَقًا (س) مہربانی کرنا

مَرْعَیٰ: (ج) مَرْعَاتٌ چراگاہ

المَاشِیَةُ مؤنث (ج) مَوَاشٍ مذکر المَاشِیُ (ج) مُشَاةٍ چوپائے۔ بکریاں۔

یَحْلِبُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف حَلَبَ یَحْلِبُ حَلْبًا (ض) دودھ نکالنا۔

قُدُوْمٌ (مص) قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُمًا (س) آنا۔

اَللَّبَنُ (ج) اَلْبَانُ دودھ

بَعُدَا واحد مذکر غائب ماضی معروف بَعُدَا یَبْعُدُ بُعْدًا (ك) دُور ہونا۔

العَلَفُ (ج) عُلُوفَةٌ اَعْلَافٌ چارہ

رَقَدَا واحد مذکر غائب ماضی معروف رَقَدَا یَرْقُدُ رَقْدًا (ن) سونا

الشَّیْخُ (ج) شُیُوْخٌ و اَشْیَاخٌ بزرگ بوڑھا

عَجُوْزًا (ج) عَجَائِزُ بوڑھی
تَاَسَّفَ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَاَسَّفَ
یَتَاَسَّفُ تَاَسُّفًا (تفعُّل) (مہموز الفاء) افسوس کرنا
حَزِنَ واحد مذکر غائب ماضی معروف حَزِنَ یَحْزَنُ
حَزَنًا (س) غمگین ہونا
تَاْخِیر (مص) اَخَّرَ یُؤَخِّرُ تَاْخِیْرًا (تفعیل) (دیر کرنا)
اَسَفًا (مص) اَسِفَ یَاْسَفُ اَسَفًا (س) مہموز الفاء (افسوس کرنا)
فَکَّرَ واحد مذکر غائب ماضی معروف فَکَّرَ یُفَکِّرُ
تَفْکِیْرًا (تفعیل) (سوچ وبچار کرنا)
یُوْقِظُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف اَیْقَظَ یُوْقِظُ
اِیْقَاظًا (افعال) (جگانا) اصل میں یُیْقِظُ تھا۔ ی ساکن
ماقبل مضموم واؤ سے بدل دیا۔

ترجمہ

اور آدمی نے مویشیوں کا دودھ دوہا، اور کھڑے ہو کر اپنے والدین کے اُٹھنے کا انتظار کرنے لگا اور وہ مسلسل کھڑا رہا اور پیالہ اس کے ہاتھ میں تھا اور بچے اس کے پیروں کے پاس روتے اور چیختے رہے لیکن اس نے پیالہ میں سے اُنہیں کچھ نہ پلایا اور نہ ہی خود پیا۔ اور اس نے کھڑے کھڑے رات گزار دی اور پیالہ اس کے ہاتھ میں ہی تھا۔

جب صبح ہوئی، اس کے والدین بیدار ہو گئے تو اس آدمی نے ان دونوں کو دودھ کا پیالہ پیش کیا۔ اور ان دونوں نے دودھ پیا پھر اس نے

اپنے بچوں کو پلایا اور اللہ تعالےٰ اس آدمی سے راضی ہو گئے جس نے اپنے والدین سے حسن سلوک کیا، اللہ تعالےٰ اس کے اس نیک عمل سے راضی ہو گئے اور قبول کیا۔

اور ایک مرتبہ یہ نیک آدمی رات کے وقت پیدل چلا جا رہا تھا کہ اس نے ایک غار دیکھا تو کہا کہ "میں اس غار میں رات گزار لیتا ہوں اور صبح کے وقت نکل چلوں گا۔

اور وہ رات گزارنے کے لئے غار میں داخل ہو گیا، اچانک پہاڑ سے ایک چٹان آگری اور اُس نے غار کو بند کر دیا، سو اس آدمی نے اللہ تعالےٰ سے اپنے اس نیک عمل کے وسیلے سے دعا مانگی اور کہا کہ اے اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ میں نے یہ عمل محض آپ کی رضامندی کے لئے کیا تھا تو آپ اس چٹان کو ہٹا دیجئے۔ پس اللہ نے اس کی دعا قبول کی اور اس کی مدد فرمائی۔

صرفی ولغوی تحقیق

یَصِیْحُوْنَ جمع مذکر غائب، مُضارع معروف صَاحَ یَصِیْحُ صَیْحَۃً (ض) (اجوف یائی) چیخنا، پکارنا)

اِنْحَدَرَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف اِنْحَدَرَ یَنْحَدِرُ اِنْحِدَارًا (انفعال) گرنا۔ نیچے اُترنا

اِبْتَغٰی واحد مذکر غائب ماضی معروف اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ اِبْتِغَآءً (اِفتِعَال) تلاش کرنا، طلب کرنا۔

اَعَانَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً (افعال (مدد کرنا) (اجوف واوی) اصل میں

اَعْوَنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل حرفِ صحیح ساکن، الف سے بدل دیا۔

(۱۷)

محنت کی عظمت

ترجمہ | قبیلۂ انصار کا ایک آدمی حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سؤال کیا (مدد مانگی)۔

توحضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمھارے گھر میں کچھ بھی نہیں ہے (اُس آدمی نے) کہا، کیوں نہیں۔ ایک ٹاٹ ہے کہ اس کا کچھ حِصّہ اوڑھ لیتے ہیں اور کچھ حصّہ بچھا لیتے ہیں اور ایک پیالہ ہے، ہم اس میں پانی پیتے ہیں۔

(حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا وہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ، پھر ان دونوں چیزوں کو اپنے دستِ مبارک میں رکھا اور فرمایا، کہ یہ دونوں چیزیں کون خریدے گا؟ ایک آدمی نے کہا، میں ان دونوں چیزوں کو ایک دِرہم کے بدلے میں لیتا ہوں،

حضورِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک درہم سے زیادہ میں کون خریدے گا؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں ان دونوں چیزوں کو دو درہم کے بدلے میں لیتا ہوں۔

پس (آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے) وہ دونوں چیزیں اس آدمی کو دے دیں اور دو درہم لے لئے اور وہ دونوں درہم انصاری کے حوالے کر دیئے۔

اور فرمایا کہ ان میں سے ایک درہم سے کھانا خرید لو اور اپنے گھر والوں کے

سپرد کرو اور دوسرے (درہم) سے کلہاڑی خرید و اور اسے میرے پاس لے آؤ، سو وہ آدمی کلہاڑی لے کر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اس میں (بطور دستے کے لکڑی کس دی، پھر اُس شخص سے کہا، جاؤ اور لکڑیاں کاٹو اور بیچو اور میں پندرہ دن تک ہرگز نہ دیکھوں۔

سو وہ آدمی چلا گیا، لکڑیاں کاٹتا اور بیچ دیتا پھر کچھ عرصے کے بعد وہ شخص آیا اور وہ دس درہم کما چکا تھا، جن میں سے اس نے کچھ سے کپڑے اور کچھ سے کھانا خریدا۔

پس حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اس بات سے کہ قیامت کے دن سوال کرنا تمہارے چہرے پر داغ کی صورت میں ظاہر ہو۔

صرفی ولغوی تحقیق

اَلشُّغْلُ (مص) شَغَلَ یَشْغَلُ شُغْلًا، (ن) مصروفیت محنت کرنا۔

اَنْصَارٌ (اِسْمُ الفَاعِلُ (م) نَاصِرٌ نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا (ن) (مدد کرنا)

"انصار مدینے میں رہنے والے وہ لوگ جنھوں نے حضور اکرم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی مدد کی"

حِلْسٌ (ج) اَحْلَاسٌ ٹاٹ، چٹائی

قَعْبٌ (ج) اَقْعُبٌ قِعَابٌ (بڑا پیالہ) ۴

هٰذَیْنِ (اسم الاشارہ) تثنیہ، حالت نصبی (مر) هٰذا، یہ
یَزِیْدُ واحد مذکر غائب مضارع معروف زَادَ یَزِیْدُ
زِیَادَۃً (ض) (اجوف یائی) زیادہ کرنا، اصل میں یَزْیِدُ تھا۔
یا مکسور ماقبل حرف صحیح ساکن، یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی،
اِیَّاہُ : ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (اس کو - اس کا)
اشْتَرِ واحد مذکر، (فعل أمر) اِشْتَرَا یَشْتَرِیْ اِشْتِرَاءً
(افتعال) (ناقص یائی) اصل میں اِشْتَرِیْ تھا، ہمزہ وصل
نے آکر حرف علت ی کو گرا دیا۔ اِشْتَرِ ہوگیا۔ (خریدنا)
فَانْبِذْ : واحد مذکر حاضر، فعل امر نَبَذَ یَنْبِذُ نَبْذًا
(ض) (پھینکنا، ڈالنا)
شَدَّ واحد مذکر غائب، ماضی معروف شَدَّ یَشُدُّ
شِدَّۃً (ض) کسنا، سختی کرنا، باندھنا۔
عُوْدٌ (ج) اَعْوَادٌ لکڑی
فَاحْتَطِبْ واحد مذکر امر حاضر اِحْتَطَبَ یَحْتَطِبُ
اِحْتِطَابًا (افتعال) لکڑی کاٹنا، لکڑی چننا
اَرَیَنَّ واحد مذکر و مؤنث متکلم، نہی تاکید بانون ثقیلہ)
رَأَی یَرٰی رُؤْیَۃً (ف) دیکھنا
نُکْتَۃٌ (ج) نُکَتٌ نِکَاتٌ (داغ، نشان)

(۱۸)

ترنیمة الولد فی الصّباح

بچّوں کا صبح کے وقت کا ترانہ

چمک اُٹھا سورج اور یقیناً
مُڑکر بھاگ اُٹھا اندھیرا
شُکر اُس اللہ کا جو ہے اکیلا
اور بڑا شکر کرنا ہے ضروری
کیا خوب روشنی ہے، مَیں دیکھ رہا ہوں
ہر چیز اُس میں ہے مُسکراتی ہوئی۔
اور پرندے سحر کے وقت چہچہا رہے ہیں
ٹہنیوں پر بیٹھے ہوئے
کیا خوب ! روشنی ہے۔
میں اُس میں محنت سے کام کرتا ہوں
میں ہمیشہ یہ چاہتا ہوں۔
کہ میں بے قدر و ضائع نہ ہو جاؤں
یقیناً اللہ نے مجھے بچایا ہے
اندھیرے میں ہر بُرائی سے۔
اُس کا شکر ہے یقیناً اُس نے میری حفاظت کی۔
اس کا شکر ہمیشہ کے لئے ہے۔

صرفی ولغوی تحقیق

ترنیمۃ : ترانہ، گیت
اَشْرَقَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف اَشْرَقَ یُشْرِقُ اِشْرَاقًا (افعال) سُورج طُلوع ہونا۔
وَلّٰی واحد مذکر غائب ماضی معروف وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَۃً (تفعیل) مڑنا
هَارِبًا (اِسمُ الفَاعِل) هَرَبَ یَهْرُبُ هَرْبًا (ن) بھاگنا
عَظِیْمٌ (ج) عُظَمَاءُ بڑا
تَشْدُوْ : واحد مؤنث غائب مضارع معروف شَدَا یَشْدُو شَدْوًا (ن) گاکر اشعار پڑھنا، چہچہانا۔
تَشْدُو اصل میں تَشْدُوُ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا۔ گرا دیا گیا۔
غُصُوْنٌ (م) غُصْنٌ ٹہنی، شاخ
بَاسِمَه (اسم الفاعل) بَسَمَ یَبْسِمُ بَسْمًا (ض) (مسکرانا)
بَهِیّ (اسم صفت) بَهِیَ یَبْهٰی بَهَاءً (ف) خوبصورت حسین ہونا
اَجِدُّ مضارع واحد متکلم جَدَّ یَجِدُّ جِدًّا (ض) محنت کرنا۔
اَوَدُّ واحد مذکر و مؤنث متکلم مضارع معروف وَدَّ یَوَدُّ وَدًّا (س) محبّت کرنا
خَامِلًا (ج) خَمَلَۃٌ گمنام
صَانَ واحد مذکر غائب ماضی معروف صَانَ یَصُوْنُ

صِیَانَۃ (ن) بچانا

(۱۹)

میرے دوست

ترجمۃ میرے چار دوست ہیں، حسن، قاسم عمر اور محمّد۔

رہا حسن تو وہ ایک باادب اور بُردبار لڑکا ہے نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ غصّہ کرتا ہے اور مَیں اس کے ادب اور بردباری کی وجہ سے اس سے محبّت کرتا ہوں اور وہ مدرسے میں بھی میرا ساتھی ہے اور محلّے میں میرا پڑوسی ہے اور وہ میرا چار سال سے دوست ہے۔

اور وہ ہمارے محلّے میں کئی سالوں سے رہ رہا ہے اس کا گھر میرے گھر کے قریب ہی ہے اور ہمارے گھروں کے درمیان ایک گھر کا فاصلہ ہے۔ اور اس عرصہ میں ہمارا کبھی بھی جھگڑا نہیں ہوا۔ باوجودیکہ ہم ایک ہی محلّے میں رہتے ہیں اور ایک ہی درس گاہ میں پڑھتے ہیں اور ایک ساتھ ہی مدرسے جاتے ہیں ایک ساتھ ہی لوٹتے ہیں اور یقیناً بہت سے دوستوں کے درمیان لڑائی ہوجاتی ہے میں روزانہ دیکھتا ہوں کہ کچھ لڑکے آپس میں لڑ رہے ہوتے ہیں۔

اور میرے ابّو اور امّی بھی حسَن سے محبّت کرتے ہیں اور اس کی دوستی سے خوش ہوتے ہیں، اس لئے کہ وہ ایک ایسا لڑکا ہے جس میں کوئی بُرائی نہیں ہے اور حسَن کے والد مجھ سے محبّت کرتے ہیں اور مجھے اپنے بیٹے کی طرح سمجھتے ہیں۔

رہا قاسم تو وہ ایک ذہین وچست لڑکا ہے آپ اس کو ہمیشہ خوش باش دیکھیں گے مجھے نہیں یاد کہ میں نے اُسے کبھی افسردہ دیکھا ہو اور باخبر و قصّہ گو ہے اور اپنے قصے کہانیوں سے اپنے دوستوں کو خوش کرتا رہتا ہے اور اس کے دوست اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اسباق میں انتہائی محنت کرتا ہے اور اپنے امتحان میں کبھی ناکام نہیں ہوا۔

رہا عمر تو وہ ایک یتیم لڑکا ہے اور وہ بھی ہمارے محلّے ہی میں رہتا ہے، اس کی ماں بوڑھی ہے اور سلائی کر کے کماتی ہے اور اپنے بیٹے پر خرچ کرتی ہے لیکن عمر بہت ہی خوددار لڑکا ہے، ماں سے کوئی چیز نہیں لیتا، اس کے کپڑے انتہائی معمولی اور کم قیمت کے ہوتے ہیں، لیکن ہمیشہ صاف ستھرے ہوتے ہیں، تمام اساتذہ اس کے ادب و تمیز، اس کی محنت و کوشش اور ہمیشگی اسباق کی وجہ سے اس سے محبّت کرتے ہیں۔

اور وہ امتحان میں ناکام نہیں ہوا۔ سوائے ایک مرتبہ کے اور جب وہ بہت غمگین ہوا تھا۔ اور اس کی ماں بھی بہت غمگین ہوئی تھی جب عمر ناکام ہوا۔ اور عمر نے مدرسہ چھوڑنے کا ارادہ کر لیا تھا لیکن اس کی ماں نے اس کی ہمت بندھائی اور کہا کہ میں سلائی کر کے کماؤں گی اور پھر تم پر خرچ کروں گی عمر مدرسے میں واپس آگیا۔ اور خوب محنت کی اور دوسرے سال کے امتحان میں کامیاب ہو گیا اور اول نمبر پر آیا۔

رہا محمد تو وہ ایک شریف اور انتہائی محنتی لڑکا ہے اور وہ ہر سال امتحان میں اوّل آتا ہے، وہ رسالوں کی کتابت جانتا ہے

اور درس گاہ میں سب سے آگے بیٹھتا ہے اور اسباق کی پابندی کرتا ہے اور میرے تمام دوست نماز کی پابندی کرتے ہیں، اسباق کی پابندی کرتے ہیں اور ہم کبھی آپس میں لڑائی جھگڑا نہیں کرتے اور نہ غصہ کرتے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ میں بھی بُرا دوست نہیں ہوں۔

صرفی ولغوی تحقیق

أَصْدِقَاءُ (م) صَدِيْقٌ دوست

مُهَذِّبٌ (اسمُ الفاعل) هَذَّبَ يُهَذِّبُ تَهْذِيْبًا (تفعیل) عمدہ اخلاق والا

حَلِيْمٌ (ج) أَحْلَامٌ حُلَمَاء بردبار، عقلمند

جَارٌ (ج) (جِيْرَان) پڑوسی

رفیق (ج) رُفَقَاء (ساتھی، دوست) رَفُقَ يَرْفُقُ رِفَاقَةً (ک) دوست ہونا

الحَيُّ (ج) أَحْيَاءٌ، محلہ،

لَمْ تَتَخَاصَمْ ، جمع مذکر و مؤنث متکلم نفی تاکید بلم تَخَاصَمَ يَتَخَاصَمُ تَخَاصُمًا (تفاعل) آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا۔

شَرٌّ (ج) شُرُوْرٌ برائی نَشِيْطٌ ؛ (ج) نَشْطَاء:

ذَكِيٌّ (ج) أَذْكِيَاءُ ،عقلمند۔ چست و چالاک

مَحْزُوْنًا (اسمُ المفعول) واحد مذکر حَزِنَ يَحْزَنُ حُزْنًا (س) غمگین ہونا ، پریشان ہونا

یَتِیْمٌ (ج) اَیْتَامٌ وہ بچہ جس کا باپ فوت ہوگیا ہو۔
تَکْتَسِبُ واحد مؤنث غائب مضارع معروف اِکْتَسَبَ
یَکْتَسِبُ اِکْتِسَابًا (افتعال) کمانا
خِیَاطَۃٌ (سینا ، درزی) خَاطَ یَخِیْطُ خِیَاطَۃً (سلائی کرنا)
شَجَّعَتْہٗ واحد مؤنث غائب ماضی معروف شَجَّعَ
یُشَجِّعُ شَجِیْعًا (تفعیل) ابھارنا ، برانگیختہ کرنا۔
مُوَاظِبَۃ. (مص) وَاظَبَ یُوَاظِبُ مُوَاظَبَۃٌ
(مُفَاعَلَۃٌ) پابندی کرنا
بَرَّزَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف بَرَّزَ یُبَرِّزُ
تَبْرِیْزًا (تفعیل) (امتحان میں اوّل آنا)
تِلْمِیْذٌ (ج) تَلَامِیْذٌ شاگرد
نَجِیْبٌ (ج) نُجَبَاء (شریف لوگ)
جَیِّدٌ (ج) جِیَاد عمدہ ، بہترین
اَلْخَطّ (ج) خُطُوْطٌ تحریر ، کتابت
رَسَائِلُ (م) رِسَالَۃٌ - خط
اَرْجُوْا واحد مذکر و مؤنث متکلم مضارع معروف رَجَا یَرْجُوا
رَجَاءً (ن) اُمید کرنا (ناقص واوی) اصل میں اَرْجُوُ تھا بروزن
اَنْصُرُ واو مضموم ماقبل مضموم واؤ کی حرکت حذف کر دی۔

(۲۰)
میرا گاؤں

میرا گاؤں بہت خوب صورت ہے جو کھیتوں اور باغات کے درمیان میں واقع ہے گویا کہ وہ ایک جزیرہ ہے جو سبز سمندر کے درمیان میں ہو۔ آپ وہاں پر سوائے سبزے اور پانی کے کچھ نہیں دیکھیں گے، سوزمین سرسبز ہے اور کھیت سرسبز ہیں اور میرے گاؤں کا پورا جہاں سرسبز ہے اور گاؤں کے نچلی طرف ایک نہر بہتی ہے اس کا پانی صاف وشفاف ہے اس لئے کہ وہ ریت کے اوپر سے بہتا ہے اور ہم اس نہر میں غسل کرتے ہیں اور اُس میں تیرتے ہیں اور کھیل کود کرتے ہیں اور اس کا صاف وشفاف پانی پیتے ہیں اور ہم مچھلیوں کو دیکھتے ہیں جو ادھر سے اُدھر تیرتی ہیں اور نہر کی تہہ میں سیپیاں نظر آتی ہیں اس لئے کہ پانی انتہائی صاف وشفاف ہے اور ابھی ہم چھوٹے ہی تھے کہ ہم نے تیرنا سیکھ لیا ۔ جب برسات کا موسم ہوتا ہے تو نہر لبالب ہو جاتی ہے، نہر کا پاٹ چوڑا ہے، ہم نے اس نہر کو پار کیا ہے اور تیر کی کا مقابلہ کیا ہے۔

اور میں نے اکثر شہریوں کو دیکھا ہے کہ وہ بڑے ہونے کے باوجود تیرنا نہیں جانتے اور پانی سے بہت زیادہ ڈرتے ہیں اور نہر میں نہیں جاتے

ایک دفعہ شہر سے میرا ایک دوست آیا اور ہم نہر پر چلے گئے، اور ہم نے اس سے کہا کہ اے بھائی! تم بھی آؤ، اور آکر نہاؤ، اور تیرا کی کرو تو اس نے کہا کہ مجھے پانی سے ڈر لگتا ہے اور میں تیرنا نہیں جانتا، تو ہم نے اُسے ہمت دلائی اور کہا کہ ڈرو مت اور ہم تمہارے ساتھ ہیں، تو اس نے ہمت کی اور پانی میں داخل ہو کر تیرنا چاہا۔ مگر وہ تہہ میں جانے لگا تو ہم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کو اوپر اُٹھا لیا تو وہ نکل

آیا اور وہ (نیچے جانے کی وجہ سے) پانی پی چکا تھا

اور وہ روزانہ ہمارے ساتھ نہاتا اور تیراکی کرنا سیکھتا، یہاں تک کہ وہ تیرنا سیکھ گیا اور اُس نے تیرتے ہوئے نہر پار کی، پھر اس نے ہمت کی اور دوسری مرتبہ بھی نہر کو پار کیا۔

اور جب بارش ہوتی ہے تو نہر پانی سے بھر جاتی ہے اور میرا گاؤں ایک جزیرے کی مانند ہو جاتا ہے (کیونکہ) تین طرف سے پانی اس کو گھیر لیتا ہے اور صرف ایک طرف کا حصّہ باقی بچتا ہے ہم اس حصے سے شہر کی طرف نکل جاتے ہیں اور بازار سے ضروری اشیاء خرید لیتے ہیں

اور ایک سال تو بڑا زبردست سیلاب آگیا، پانی (نہر سے) بہہ پڑا اور گھروں میں داخل ہوگیا۔ اور لوگوں کو ڈوبنے کا خطرہ ہوگیا۔ ہم نے اپنا گاؤں چھوڑ دیا اور شہر کی طرف چلے گئے اور ایک ماہ تک واپس لوٹے

اور بہت سے لوگ اور علماء میرے گاؤں کی زیارت کرنے آتے ہیں اس لئے کہ وہ ایک مشہور گاؤں ہے۔ جس میں بہت سے علماء و صلحاء کی پیدائش ہوئی ہے۔

اور نہر کے کنارے ایک پرانی مسجد ہے جس کو ہمارے جدِ امجد نے تعمیر کیا تھا، اس کو بنے ہوئے تین سو سال کا عرصہ گزر چکا۔ ہر مرتبہ سیلاب کے وقت پانی اس میں داخل ہو جاتا ہے اور کافی عرصے تک ٹھہرا رہتا ہے لیکن پھر بھی وہ کمزور نہیں ہوئی،

صرفی ولغوی تحقیق

حُقُول مفرد حَقَل کھیت

جَزِیْرَةٌ (جمع) جَزَائِرُ (خشکی کا وہ حصہ جس کے چاروں طرف پانی ہو۔
اَخضَر : خَضِرَ یَخضَرُ (س) سرسبز ہونا
خُضْرَة : (جمع) خُضَرٌ سبز رنگ
دُنْیَا جمع دُنیٰ قریب
نَقِیٌّ (ج) اَنْقِیَاء (صاف ستھرا)
شَفَّافٌ : اتنا صاف کہ اندر کی چیز واضح نظر آئے۔
رَمَلٌ (ج) رِمَالٌ ریت
اَلسَّمَكُ (ج) سِمَاك ، سُمُوْك مچھلی
اَلصَّدَفُ (ج) اَصْدَافٌ (سیپی)
قَعْرٌ (ج) قُعُوْرٌ تہہ
السبَاحَة : تیراکی۔ سَبَحَ یَسْبَحُ سَبْحًا وسِبَاحَةً (ف) تیراکی کرنا
صِغَارَة (م) صَغِیْرٌ (چھوٹاپن)
فَاضَ : فَاضَ یَفِیْضُ فَیْضًا (ض) بہنا ، چھلکنا
کِبَارٌ (م) کَبِیْرٌ (بڑاپن)
تَعَال : اسمائے افعال بمعنے فعل امر (آؤ)
شَجَّعْنَاہ : شَجَّعَ یُشَجِّعُ تَشْجِیْعًا (تفعیل)
(صیغہ جمع مذکر ومؤنث متکلم) ماضی معروف ترغیب دلانا ، اُبھارنا
اَصْبَحَتْ واحد مؤنث غائب (افعال ناقصہ میں سے ہے) بمعنی صارت (ہوگئی)
جِهَاتٌ (م) جِهَةٌ طرف ، جانب

فَيَضَانٌ (مص) فَاضَ يَفِيضُ فَيَضَانٌ (مض) اجوف
یائی) کثرت سے بہنا ۔ سیلاب
الشَّاطِئُ (ج) شَوَاطِئُ کنارہ

(۲۱)
تَرْنِيمَةُ اللَّيْلِ
رات کا ترانہ (لوری)

بے شک نرم بستر
تو سوتا ہے ہمیشہ اس پر
سو جا اے میرے دلارے سلامتی سے۔
سو جا سکون سے، سو جا سکون سے۔
چلا گیا دن اور چھپ گئی
اس کے ساتھ مشقت اور تھکن
اور آگئی قریب رات پُر امن
سو جا سکون سے، سو جا سکون سے
چہچہانے والے پرندوں نے گزاری رات
حفاظت میں ہمارے آقا کہ جو ہے بے نیاز
غافل نہیں ہے جو کسی ایک سے
سو جا تو اس کی حفاظت میں سکون سے
یہاں تک کہ ہو سحر سو جا سکون سے

ہر پریشانی اور تکلیف سے
سوجا اس کی حفاظت میں جس نے پیدا کیا انسان
سوجا تو اس کی حفاظت میں سکون سے

صرفی ولغوی تحقیق

اَلنَّاعِمِ (اسمُ الفاعل) نَعُمَ يَنْعُمُ نَعُوْمَةً
(ک) نرم۔ ملائم ہونا
دَائِمٌ (اسمُ الفاعل) دَامَ يَدُوْمُ دَوَامًا
(ک) ہمیشہ رہنا
نَمْ فعل امر حاضر نَامَ يَنَامُ نَوْمًا (ف) سونا
سَالِمًا (اسمُ الفاعل) سَلِمَ يَسْلَمُ سَلَامَةً
(س) امن وسلامتی پانا
رَاحَ واحد مذکر غائب ماضی معروف رَاحَ يَرُوْحُ
رَوَاحًا (ن) جانا
اِحْتَجَبَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اِحْتَجَبَ
يَحْتَجِبُ اِحْتِجَابًا (افتعال) چھپنا، پردہ کرنا۔
اِقْتَرَبَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اِقْتَرَبَ
يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا (افتعال) قریب ہونا
عَنَاءٌ (مص) عَنِيَ يَعْنىٰ عَنَاءً (تھکنا)
عَصَافِيْرُ (م) عُصْفُوْر (کبوتر سے چھوٹے پرندے) چڑیا
غَرْد (مص) غَرِدَ يَغْرَدُ غَرْدًا (س) پرندوں کا

چھپانا، نغمانا۔
مَوْلَا (ج) مَوَالِیْ آقا، سردار
یَغْفُلُ واحد مذکر غائب، مضارع معروف غَفَلَ
یَغْفُلُ غَفْلَةً (ن) بھولنا، بے پرواہ ہونا۔ غافل ہونا
حِمَا (چراگاہ، باڑ) ہر وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے۔
ضَیْمٌ (مص) ضَامَ یَضِیْمُ ضَیْمًا (ض) ظلم کرنا
کَدَرٌ (مص) کَدَرَ یَکْدُرُ کَدَرًا (ن) مٹیالا ہونا
(س) مَنْ ایَعُشَ (زندگی تلخ ہونا)
کَدَرَ کَدِرَ کَدَارَۃ (زندگی تلخ ہونا)
بارِی (پیدا کرنے والا) وہ صحتیاب جس کی کمزوری باقی ہو۔

(۲۲)

دو سگے بھائیوں کے درمیان مقابلہ

ہمارے سردار حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جنگ بدر کے دن کھڑا ہوا تھا اور قبیلہ انصار کے دو بچے معاذ بن عفراء اور معوذ بن عفراء (رضی اللہ عنہما) میرے دائیں اور بائیں جانب تھے۔ تو ان میں سے ایک میری طرف متوجہ ہوا اور اپنے دوسرے ساتھی سے بات کو چھپاتے ہوئے مجھ سے کہا، اے چچا! کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہیں۔

تو میں نے کہا! جی ہاں! اور اے بھتیجے! تم اس سے کیا چاہتے ہو؟

تو اُس نے کہاکہ مجھے یہ خبر دی گئی ہے کہ وہ حضوراکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو بُرا بھلا کہتا ہے، چچاجان! آپ اس کو مجھے دکھا دیں۔ پس بیشک میں نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا ہے کہ اگر مَیں نے اس کو دیکھ لیا، تو میں اس کو قتل کردوں گا یا قتل کرتے ہوئے خود مر جاؤں گا۔

اور دوسرے نے مجھ سے اپنے ساتھی سے رازداری برتتے ہوئے کہاکہ چچاجان! آپ اُسے مجھ کو دکھا دیں، پس بیشک میں نے اپنے اللہ سے وعدہ کیا ہے کہ اگر مَیں نے اُسے دیکھ لیا تو اپنی تلوار سے اسے ماروں گا یہاں تک کہ اُسے قتل کر ڈالوں گا۔

مَیں ابھی اسی حالت میں تھا کہ اچانک ابوجہل نمودار ہوا، تو میں نے کہاکہ کیا تم دونوں دیکھ نہیں رہے، یہی ابوجہل ہے اور یہی تمہارا مقصودِ نظر ہے۔ پس وہ دونوں اس پر باز کی طرح جھپٹے، یہاں تک کہ ان دونوں نے اُسے مار ڈالا، پھر وہ دونوں حضوراکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس گئے اور اس واقعہ کی خبر دی۔

تو حضوراکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ تم دونوں میں سے کس نے اس کو قتل کیا ہے؟ ان دونوں میں سے ہر ایک نے کہاکہ میں نے اسے قتل کیا ہے۔ تو حضوراکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ کیا تم دونوں نے اپنی تلواریں صاف کر دی ہیں؟

ان دونوں نے کہاکہ! جی نہیں! پھر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کی تلواروں کو دیکھا اور فرمایاکہ واقعی تم دونوں نے اس کو قتل کیا ہے۔

صرفی ولغوی تحقیق

شَقِیْقَیْنِ (تثنیہ) شَقِیْق (ج) شَقَائِقُ (حقیقی بھائی)

نظیر، پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (مؤنث) الشقیقۃ
غُلَامَانِ : (تثنیۃ) (م) غُلَامٌ لڑکا، نوجوان، مزدور
یَمِیْنٌ : (دایاں) (ج) اَیْمَنٌ
شِمَال (ج) شَمَائِل بایاں
اِلْتَفَتَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اِلْتَفَتَ
یَلْتَفِتُ اِلْتِفَاتًا (افتعال) متوجہ ہونا۔
یَسُبُّ واحد مذکر غائب مضارع معروف سَبَّ یَسُبُّ
سَبًّا (ن) گالی دینا، برا بھلا کہنا۔
سِرًّا : (ج) اِسْرَارٌ راز
عَاهَدْتُ واحد مذکر و مؤنث متکلم ماضی معروف عَاهَدَ
یُعَاهِدُ مُعَاهَدَةً (مُفَاعَلَةً) وعدہ کرنا۔
عَایَنْتُهُ واحد مذکر و مونث متکلم ماضی معروف عَایَنَ
یُعَایِنُ مُعَایَنَةً (مفاعلۃ) دیکھنا، معائنہ کرنا
صقرین (تثنیہ) (م) صَقْرٌ (ج) اَصْقَرُ۔
(باز ، شکرہ)
(ہر وہ پرندہ جس کے ذریعے شکار کیا جائے، سوائے عقاب اور
گدھ کے) اس پر صَقْرٌ کا اطلاق ہوتا ہے۔)
اَرِنِیْهِ : أَرِ (فعل امر) ن: وقایہ ی ضمیر متکلم
اَرَا - یُرِیْ اِرَاءَةٌ (افعال)
أَرِ اصل میں أَرِئْ مہموز کے قاعدے کے وقت ہمزہ کی
حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ أَرِیْ ہوگیا۔ ی وقف کی وجہ سے ساقط ہوگئی۔

(۲۳)
والدین کا بدلہ

مَیں چھوٹا اور کمزور پیدا ہوا، خود سے کوئی کام کرنے کی صلاحیت نہ تھی، نہ میں خود کھا سکتا اور نہ پی سکتا اور نہ بات کر سکتا تھا۔ اور نہ سمجھ سکتا تھا اور میری والدہ نے مجھ پر مہربانی کی اور مجھے دودھ پلایا اور میری خاطر اپنی ذات کو فراموش کر دیا اور میری راحت کے لئے اپنی راحت کو قربان کر دیا، پس کتنی ہی راتیں جاگ کر گزاریں اور کتنے ہی دن تھکاوٹ میں گزارے اور میں ان کی مصروفیت اور گفتگو کا محور بن گیا۔ اور جب میں بیمار ہوتا تو ان کی نیندیں اُڑ جاتیں اور کچھ کھانا پینا اچھا نہیں لگتا اور جب میں چُپ چُپ سا ہوتا تو وہ پریشان ہو جاتیں اور کہتی کہ اے میرے بچے! تمہیں کیا ہو گیا؟ کس چیز نے تمہیں چپ کر دیا۔ تم بات کیوں نہیں کر رہے؟ کیا تمہیں کوئی تکلیف ہے یا کسی نے تمہیں غصہ دلایا ہے اور جب میں روتا تو وہ دَوڑی ہوئی آتیں اور رات کے وقت وہ میرے ساتھ باتیں کرتیں اور مجھے اپنی باتیں سُناتیں۔

جب میں پانچ سال کا ہوا تو وہ رات کے وقت مجھے کہانیاں سنائیں اور ان کی باتوں سے میں اللہ اور اس کے رسُول کے بارے میں جان گیا اور میں نے بہت سے قصّے بھی سنے اور میں نے اپنے بستر پر ان سے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا قصہ بھی سنا اور یہ کہ وہ کیسے آگ میں ڈال دیئے گئے تھے اور وہ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو گئی تھی۔ اور کیسے موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے محل میں پرورش پائی تھی۔

اور میں نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا قصہ بھی سنا اور بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا قصہ بھی سنا اور بھی بہت سے اچھے اچھے قصے سُنے اور میں نے آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات اور بہت سی دعائیں یاد کرلیں سو میں بچوں کا عالم بن گیا اور میرے والد مجھ سے بہت محبت کرتے اور میں اپنے بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا اور میں رات کو اُن کے ساتھ سوتا اور ان سے کھانا کھاتا اور جب وہ سفر سے لوٹتے۔ تو میرے لئے خوبصورت تحفہ خرید کر لاتے اور لوگ مجھ سے محبت کرتے اور میرے والد کی مجھ سے محبت کی وجہ سے لوگ مجھے اپنے قریب کرتے اور میں نے والد صاحب سے پڑھا بھی ہے تو وہ میرے والد ہونے کے ساتھ ساتھ استاذ بھی ہیں۔

وہ میری والدہ سے اصرار کرتے تھے کہ عید کے دن وہ مجھے نئے کپڑے پہنائیں اور جب میں بیمار پڑتا یا کسی جگہ سے گر پڑتا۔ یا مجھے کوئی مُصیبت یا تکلیف پہنچتی اور ان تک بات پہنچتی تو ان کی نیند اُڑ جاتی اور پوری رات غم و پریشانی میں جاگ کر گزار دیتے۔ میں ان احسانات کا بدلہ کیسے اتار سکتا ہوں؟ کیا یہ ممکن ہے کہ میں ان کا بدلہ مال کے ذریعے اُتار دوں؟ ہرگز نہیں!

اس لئے کہ میں اور میرا مال سب والدین کا ہے۔

ہاں! میں جان و مال سے ان کی خدمت کروں گا، بلکہ ان کے ساتھیوں اور رشتے داروں سے بھی نیکی اور حُسنِ سُلوک سے پیش آؤں گا اور میں اُن کے لئے دعا کروں گا اور ہمیشہ اپنی دعا میں یہ کہا کروں گا کہ

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

ترجمہ: اے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں مجھ پر رحم کیا۔

اور میں انشاءَ اللہ کوشش کروں گا کہ قیامت کے دن میری وجہ سے وہ دونوں لوگوں کے سامنے اور آباؤ و اجداد کے سامنے سُرخرو ہو جائیں۔ اور صاحبِ اولاد اُن دونوں پر رشک کریں اور کہیں کہ کاش ہماری بھی ایسی اولاد ہوتی جیسے کہ فلاں کو دی گئی، بیشک وہ تو صاحب نصیب ہے۔

اور مَیں کوشش کروں گا کہ کوئی ایسا کام کروں کہ قیامت کے دن حاضرین کے سامنے مجھے پکارا جائے سو لوگ کہیں۔ یہ کون ہے؟

پس کہا جائے گا کہ فلاں مَرد یا عورت کا بیٹا ہے سو میرے والدین سُرخرو ہو جائیں گے اور میری وجہ سے راحت پائیں گے۔

اور مَیں نے سنا ہے کہ جب کوئی بچّہ قرآن مجید حفظ کرتا ہے تو اس کے والدین کی قیامت کے دن تاج پوشی کی جائے گی تو میں قرآن کریم حفظ کرنے کی کوشش کروں گا تاکہ میرے والدین کو تاج پہنایا جائے۔

اور میں نے سُنا ہے کہ شہید اپنے گھر والوں میں سے ستّر افراد کی سفارش کریگا۔ شاید اللہ تعالےٰ مجھے شہادت سے سَرفراز فرمادے تو سب لوگوں سے پہلے اپنے والدین کی سفارش کروں گا اور اس طرح مَیں ان کے بعض احسانات کا بدلہ چکا دوں گا۔

صرفی لغوی تحقیق

جزا (مص) جَزٰی یَجْزِیْ جَزَاءً (ض) بدلہ دینا۔

نَفْسٌ (ج) اَنْفُس رُوح، اپنا آپ

حَنَتْ واحد مونث غائب ماضی معروف حَنَا یَحْنُوْا حُنُوًّا (ن) ناقص واوی) مہربان ہونا

اصل میں حَنَوَتْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا۔ حَنَاتُ ہوا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے "الف" کو گرا دیا۔ حَنَتْ ہوا
اَرْضَعَتْ واحد مؤنث غائب ، ماضی معروف اَرْضَعَ یُرْضِعُ اِرْضَاعًا (افعال) دودھ پلانا
هَجَرَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف هَجَرَ يَهْجُرُ هَجْرًا (ن) چھوڑنا ، ہجرت کرنا۔
رَاحَةٌ (ج) رَاحَاتٌ آرام
تَعِبَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف تَعِبَ يَتْعَبُ تَعَبًا (س) بے آرام ہونا ۔ تھکاوٹ
سَهِرَتْ : سَهِرَ يَسْهَرُ سَهَرًا (س) بے خواب ہونا، بیدار رہنا
طَارَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف طَارَ يَطِيْرُ طَيْرًا (ض) اجوف یائی) اُڑنا
طَارَ اصل میں طَيَرَ تھا۔ ی متحرک ، ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا۔
ذَاقَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف ذَاقَ يَذُوْقُ ذَوْقًا (ن) چکھنا ۔ اصل میں ذَوَقَتْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح لہٰذا الف سے بدل دیا۔
سَكَتُّ واحد مؤنث و مذکر متکلم ماضی معروف سَكَتَ يَسْكُتُ سُكُوْتًا (ن) خاموش رہنا۔
اصل میں سَكَتْتُ تھا۔ ت اصلی کو تُ متکلم میں مدغم کر دیا۔
اِهْتَمَّتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف اِهْتَمَّ

يَهْتَمُّ اِهْتِمَامًا (افتعال) فکرمند ہونا، غمگین ہونا۔
أَسْكَتَ واحد مذکر غائب ماضی معروف اَسْكَتَ يُسْكِتُ
اِسْكَاتًا (افعال) (چُپ کرانا)
يَشْكُوا واحد مذکر حاضر مضارع معروف شَكٰى يَشْكُوْا
شِكَايَةً (ن) شکایت کرنا
تَشْكُوْا اصل میں تَشْكُوُ تھا (ناقص واوی) واؤ مضموم واقع ہے
کلمہ کے آخر میں لہٰذا اس کی حرکت حذف کردی۔
وَجْعٌ (ج) اَوْجَاعٌ تکلیف، مرض
تَضَاحِكُ واحد مؤنث غائب مضارع معروف
ضَاحَكَ يُضَاحِكُ مُضَاحِكَةً (مفاعلة) ہنسانا۔
أُلْقِيَ واحد مذکر غائب، ماضی مجہول اَلْقٰى يُلْقِىْ اِلْقَاءً
(افعال) (ناقص یائی) ڈالنا، رکھنا
قَصْرٌ (ج) قصور۔ محل، بنگلہ
قِصَّةٌ (ج) قصص واقعہ
الكُرسى (ج) الكراسى تخت
ادعية (م) دُعَا (وہ الفاظ جن سے اللہ کے حضور مانگا جائے)
يُوْصِىْ واحد مذکر غائب مضارع معروف اَوْصٰى
يُوْصِىْ اِيْصَاءً (افعال) لفیف مفروق (وصیّت کرنا)
اصل میں يُوْصِيُ تھا۔ ی پر ضمہ دشوار سمجھ کر گرا دیا گیا۔
تَكْسُوْا واحد مؤنث غائب، مضارع معروف كَسَا
يَكْسُوْا كَسْوًا (ن) کپڑا پہنانا

لِبَاسٌ (ج) اَلْبِسَةٌ کپڑے

جَدِیْدٌ (ج) جُدَدٌ نئے

ضَرَرٌ (ج) اَضْرَارٌ نقصان

اَلَمٌ (ج) آلَامٌ تکلیف

هَمٌّ (ج) هُمُوْم فکروغم

اُجَازِیْ : واحد مذکرومؤنث متکلم ، مضارع معروف جَازٰی یُجَازِیْ مُجَازَاۃٌ (مفاعلة) بدلہ دینا۔ ناقص یائی اُجَازِیُ اصل میں اُجَازِیُ تھا۔

اَخْدُمُ : واحد مذکرومؤنث متکلم مضارع معروف خَدَمَ یَخْدُمُ خِدْمَةً (ن) خدمت کرنا۔

رَبَّيَا تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف رَبّٰی یُرَبِّیْ تَرْبِیَةً (تفعیل) (ناقص یائی) (پرورش کرنا) اصل میں رَبَّبَا تھا دوسرے ب کو "ی" سے بدل دیا جیسے مَنْ دَسّٰهَا میں دَسّٰی اصل میں دَسَّسَ تھا۔

یَغْتَبِطَا تثنیہ مذکر غائب مضارع معروف اِغْتَبَطَ یَغْتَبِطُ اِغْتِبَاطًا (افتعال) خوش رہنا ، فخر کرنا۔

یَغْبِطُ واحد مذکر غائب ، مضارع معروف غَبَطَ یَغْبِطُ غِبْطَةً (ض) رشک کرنا

لِیُتَوِّجَ "ل" "لامِ" "کی" ہے جس نے آخر سے منصوب کردیا۔ توّج یُتَوِّجُ تَوْجِیًا (تفعّل) (تاج پہنانا)

(۲۴)
کھانے پینے کے آداب

ترجمہ حضرت عمر بن ابی سلمۃ رضؓ ایک چھوٹے لڑکے تھے،
اور وہ اپنی والدہ حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے ساتھ رہا کرتے
اور حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ
تھیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ابُوسلمہ کی وفات کے بعد
ان سے نکاح کر لیا تھا، لہٰذا حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم
کے زیرِ تربیت اور زیرِ پرورش رہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا کرتے
جیسے ایک چھوٹا بچہ اپنے باپ کے ساتھ کھایا کرتا ہے اور جیسے تم اپنے
ماں اور باپ کے ساتھ کھاتے ہو"

اور حضرت عمر رضؓ ایک یتیم لڑکے تھے وہ چھوٹے تھے کہ ان کے والد
کا انتقال ہو گیا، اس لئے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ان سے محبت کرتے اور
آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُن کو آداب سکھاتے۔

سو ایک مرتبہ وہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھا رہے
تھے اور ان کا ہاتھ پلیٹ میں گھوم رہا تھا۔ کبھی یہاں سے کھاتے
اور کبھی وہاں سے کھاتے، جیسے کہ اکثر بچے کھاتے ہیں۔

چنانچہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کو سکھایا کہ کیسے کھانا کھایا
جاتے اور اُن سے کہا کہ "بسم اللہ پڑھو" اور "اپنے سامنے سے کھاؤ"

اور اسی طرح نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کو کھانے پینے اور ہر چیز کے آداب سکھائے جس طرح چھوٹے حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو سکھایا اور حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :۔

"میں معلّم بنا کے بھیجا گیا ہوں "

اور اللہ تعالےٰ نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو مؤدب بنایا اور آپ کو ہر چیز کے آداب سکھائے ، چنانچہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میرے رب نے مجھے مؤدب بنایا اور عمدہ آداب سکھائے ۔

اور حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا ، اگر پسند آتا تو تناول فرماتے اور اگر پسند نہ آتا تو چھوڑ دیتے ۔

اور حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، مَیں ایسے بیٹھتا ہوں جیسے ایک غلام بیٹھتا ہے اور میں ایسے کھاتا ہوں جیسے ایک غلام کھاتا ہے اور میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ۔

اور حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ۔ مَیں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو تین انگلیوں سے کھاتے ہوئے دیکھا ہے اور جب آپ کھانے سے فارغ ہو جاتے تھے تو آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے ۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا تناول فرماتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے ۔

اور حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا لقمہ

گر جائے تو اُسے اُٹھالے اور نقصان دہ چیز کو اس سے صاف کردے اور اسے کھا لے اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور آپ ہمیں پیالے کو چاٹ لینے کا حکم دیا کرتے اور فرماتے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے کھانے کے کس حصّے میں برکت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پانی پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اس بات سے منع فرماتے تھے کہ برتن میں سانس لیا جائے یا اس پر پھونکا جائے۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے اور حضرت حذیفہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ریشم اور دیباج پہننے سے اور سونے چاندی کے برتن میں پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ یہ (چیزیں) دنیا میں ان کے لئے یعنی کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں (یہ نعمتیں) تمہارے لئے ہوں گی۔

صرفی ولغوی تحقیق

تَزَوَّجَهَا : هَا ضمیر مفعول از تَفَعُّلٌ (نکاح کرنا)

وَفَاةٌ : مَوْتٌ (ج) وَفِيَّاتٌ

حِجْرٌ (ج) مَحْجُوْرٌ ـ گود

تَدُوْرُ (مضارع کا واحد مؤنث) دَارَ يَدُوْرُ ـ دَوْرًا ـ دَوَرَانًا (گھومنا، چکر لگانا)

اَلصُّحْفَةُ (بڑا پیالہ جس سے پانچ آدمی آسودہ ہو جائیں) (ج) صِحَافٌ

أُمَّتَهٗ : اُمَّة (مضاعف) ھا ضمیر مضاف الیہ (اُمّة) جماعت ، گروہ، جس کی طرف پیغمبر مبعوث ہوں۔ (ج) اُمَمٌ

بُعِثْتُ : ماضی معروف واحد متکلم (ف) بھیجنا (صحیح)

فَاَحْسَنَ : اَحْسَنَ یُحْسِنُ اِحْسَانًا (افعال) اچھی طرح کرنا

عَابَ : عَابَ یَعِیْبُ عَیْبًا (ض) عیب کی طرف منسوب کرنا۔

لَعِقَ : لَعِقَ یَلْعَقُ لَعْقًا (س) چاٹنا (صحیح)

اَلْقَصْعَةُ : (بڑا پیالہ) جس میں دس آدمی کا کھانا آسکے۔ (ج) قِصَاعٌ

اَلْبَرَکَةُ : زیادتی ، بہتات ، نیک بختی

اَلْحَرِیْرُ : ریشم کا بنا ہوا کپڑا

(۲۵)
بُرائی اور اچھائی

جھوٹ : بول بُرا ہے
اَدب : صفت عُمدہ ہے۔
بُخل : عیب ہے کرتا ہے رسوا
سخاوت : لباس ہے عُمدہ
عقل : فیصلہ کرے انصاف سے
تکبُّر : ایسا مرض ہے جو ہلاک کرے۔
عمر : مہمان ہے کوچ کرنے والا
مَال : سایہ ہے نا باقی رہنے والا
نیکی : محبّت کا سبب ہے
کنجوس : یقیناً ناپسندیدہ ہے۔
اخلاقی پاکیزگی : حِصّہ ہے شرافت نفس کا
جھُوٹ، چغل خوری اور دھوکہ بازی طرہ ہے بُری خصلت کا۔

کاموں میں بردبار رہو اور
خوشی میں بھی معتدل رہو۔
نیک کاموں میں جلدی کرو
مَوت کے خوف سے
سوائے تمھاری ذات کے کوئی تمھارا نہیں۔
نہ غافل ہو اس کی طرف سے۔

صرفی ولغوی تحقیق

خَیْرٌ (ج) خُیُوْرٌ بھلائی
المقال (مص) قَالَ یَقُوْلُ قولًا (ن) کہنا، بات کرنا
اَلْخِصَال (ج) خَصَائِلُ ، عادت، صفت
البُخل (مص) بَخِلَ یَبْخَلُ بُخَلًا (مص) کنجوسی کرنا)
عَیْبٌ (ج) عُیُوبٌ برائی
فَاضِحٌ (اسمُ الفاعل) فَضَحَ یَفْضَحُ فَضْحًا۔
(بُرائی ظاہر کرنا ، رُسوا کرنا)
سَتر (ج) سُتُوْرٌ پردہ، لباس
عَقْلٌ (ج) عُقُوْلٌ سمجھ بوجھ
قَاضٍ (اسم الفاعِل) قَضٰی یَقْضِیْ قَضَاءً (ض)
(فیصلہ کرنا)
عَادِلٌ (اسم الفاعل) عَدَلَ یَعْدِلُ عَدْلًا (ض)
(انصاف کرنا)
اَلدَّاءُ (ج) اَدْوَاءٌ (بیماری)
ضَیْفٌ (ج) ضُیُوْفٌ مہمان
رَاحِلٌ (اِسْمُ الفَاعل) رَحَلَ یَرْحَلُ رَحْلًا
(ف) کوچ کرنا ، مشتعل ہونا
زَائِل (اسمُ الفَاعِلُ) زَالَ یَزُوْلُ زَوَالًا (ن)
(جاتا رہنا ختم ہونا۔

بخیل (ج) بُخَلَاءُ کنجوس
طهارۃ (مص) طَهَرَ یَطْهُرُ طَهَارَۃً (ن) پاکیزہ ہونا
الاخلاق (م) خُلُقٌ عادت
اَعْرَاق (م) عِرقٌ رگِ بدن
انمیمۃ (ج) نَمَائِمُ چغل خوری
غدار (مص) غَدَرَ یَغْدُرُ (ن) (س) (ض) غدرًا
خیانت کرنا ، دھوکہ دینا۔
شِیْمَۃٌ (ج) شِیَمٌ عادت طبیعت
تَأَنَّ امر حاضر معروف تانّی یَتَأَنّٰی تَأَنِّیْ (تفعّل)
بردبار رہنا ، جلدبازی سے بچنا)
"تَأَنَّ" اصل میں "تَتَأَنّٰی" امر بنانے کے لئے "ت" علامت مضارع ہٹائی اور آخر سے ساکن کیا۔ حرف علت ی سکون کی حالت میں گرگیا۔ تَأَنَّ ہوا۔ (مہموز الفاء ، ناقص یائی)
اَعْجَلُ فعل امر حاضر عَجِلَ یَعْجَلُ عُجْلَۃً۔
(س) (جلدی)
خَیرَات (م) خَیرۃ جلدی کرنا
حذر (مص) حَذِرَ یَحْذَرُ حَذَرًا (س) ڈرنا
فوات (مص) فَاتَ یَفُوْتُ فَوْتًا و فَوَاتًا (ن)
(مرنا ، گزرنا)
لاتَكُ اصل میں لاتَكُنْ تھا (ن) کو خلاف قیاس گرا دیا۔
لاتَكُ ہوگیا۔ اور "لاتَكُنْ" اصل میں تَكُوْنُ ، كَانَ يَكُوْنُ

گونًا (ن) سے ۔ واؤ مضموم ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی ۔ تکُوْنُ ہوا ۔ شروع میں لانے نہی کا داخل ہوا ۔ اس نے آخر ن کو ساکن کردیا ۔ لَا تَکُوْنْ ہوا ۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ کو گرا یا ۔ تَکُن ہوگیا ۔ اب "نون" کو خلافِ قیاس گرا دیا ۔ لَا تَکُ ہوا ۔

(۲۶)

برسات کا دن

رات کے وقت بارش برسی اور گلیاں اور سڑکیں جل تھل ہوگئیں اور بہت کیچڑ پیدا ہوگئی ، جس کی وجہ سے لوگ پھسلنے لگے اور کپڑے گندے ہوگئے اور جب کوئی گاڑی گزرتی تو پانی (اِدھر اُدھر) پھیل جاتا ۔ صبح کے وقت بارش تھم گئی جس کی وجہ سے لوگ مطمئن ہوگئے اور نکل کر سڑکوں پر چلنے پھرنے لگے اور ان کے کپڑے کیچڑ کی وجہ سے خراب ہوگئے اور کچھ لوگ سڑک پر پھسل گئے ۔ اور کیچڑ میں گر گئے اور لوگ ہنسنے لگے اور ایک آدمی بھی ہنسنے لگا اور اس کے کپڑے بہت زیادہ خراب ہوگئے تھے اور لوگ اطمینان سے چل پھر رہے تھے کہ اسی غفلت میں اچانک دوبارہ بارش شروع ہوگئی اور کپڑے گیلے ہوگئے اور کچھ عقل مندوں نے اپنے ساتھ چھتریاں لے لیں تھیں ، سو انھوں نے ان کو کھول لیا ۔ اور میں اپنی چھتری گھر پر چھوڑ آیا تھا ۔ میرا خیال تھا کہ بس اب بارش تھم چکی ۔ مجھے بہت افسوس ہوا ۔ میں تیزی سے دوڑا ، اور واپس گھر کی طرف لوٹا میرے کپڑے گیلے ہوچکے تھے ۔

اور پورا دن دُھوپ نہیں نکلی اور مسلسل آسمان پر بادل چھایا رہا اور گھر سے وہی شخص نکلتا جس کو کوئی کام ہوتا۔ میں گھر بیٹھے بیٹھے اکتا گیا۔ سو عصر کے وقت نکل کھڑا ہوا اور اپنے ساتھ چھتری لے لی، اور میں اپنے دوست مقصود کے پاس چلا آیا تو میں نے اس کو کتاب کے مطالعے میں مگن پایا، میں نے اس سے کہا کہ میرے بھائی! آپ باہر نہیں چل رہے ہم تھوڑی سی سیر و تفریح کریں اور تھوڑی سی چہل قدمی کریں، کیا آپ بیٹھے بیٹھے اکتا نہیں گئے۔

مسعود نے کہا کہ کیا تم زمین و آسمان کی طرف نہیں دیکھتے اور نہیں کیچڑ نظر نہیں آرہی۔ یہ گھر سے نکلنے کا دن نہیں ہے۔ آرام سے بیٹھو اور میرے ساتھ ہی رات کا کھانا کھاؤ۔

مَیں نے کہا کہ جہاں تک بیٹھنے کی بات ہے تو ٹھیک ہے مگر رات کا کھانا کھانا منظور نہیں۔ اس لئے کہ میں چاہتا ہوں کہ گھر جلد لَوٹ جاؤں ہمیں نہیں معلوم کہ کب آسمان برسنے لگے، اور میں اپنے دوست مسعود کے ساتھ کچھ دیر بیٹھا رہا، پھر میں بیٹھے بیٹھے اکتا گیا۔ تو مَیں نے اس سے اجازت چاہی اور سڑک کی طرف نکل آیا۔ ایک گاڑی آئی اور میرے پاس سے گزری اور پانی اور کیچڑ اُچھلا اور میرے کپڑے خراب ہو گئے اور میں تھوڑی دیر چلا اور گھر آ گیا۔ اور میں ابھی گھر میں داخل نہیں ہوا تھا۔ اور اپنی چھتری بھی نہیں رکھی تھی کہ بارش شروع ہو گئی تو مَیں نے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا کہ میں گھر تک پہنچ گیا۔

اور میں نے رات کا کھانا کھایا اور (عشاء کی نماز پڑھی اور سو گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ کب بارش تھمی۔ اور اس سال بہت بارشیں ہوئیں

اور نہریں بہہ گئیں۔ اور سیلاب آگیا اور بہت سے گھر منہدم ہو گئے۔

صرفی ولغوی تحقیق

مَطِيرٌ : بارش والا

مَطَرٌ بارش (ج) اَمْطَارٌ

سَالَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف سَالَ

يَسِيلُ سَيْلًا (ض) بہنا۔

طُرُقٌ (م) طَرِيْقٌ راستہ

شَوَارِعُ (م) شَارِعُ سڑک

وحل (ج) اَوْحَالٌ کیچڑ

زَلِقَ واحد مذکر غائب ماضی معروف زَلِقَ يَزْلَقُ

زَلَقًا (س) پھسلنا۔

تَوَسَّخَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف تَوَسَّخَ

يَتَوَسَّخُ تَوَسُّخًا (تَفَعُّل) گندہ ہونا۔ میل کچیل کا ہونا۔

تَطَايَرَا : تَطَايَرَ يَتَطَايَرُ تَطَايُرًا (تفاعل)

پھیلنا، متفرق ہونا

مُطْمَئِنِّيْنَ جمع مذکر (اسم الفاعل) حالتِ نصبی

(م) مطمئن اِطْمَأَنَّ يَطْمَئِنُّ اِطْمِئْنَانً (افعلال)

آرام کرنا، پرسکون ہونا۔

اِبْتَلَّتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف اِبْتَلَّ

يَبْتَلُّ اِبْتِلَالًا (افتعال) مضاعف (گیلا ہونا) اصل

میں "ابتَلَلتُ" تھا

مَطرِيَّاتٌ (م) مَطرِيَّةٌ چھتری

غَيمٌ (ج) غُيُومٌ بادل

سَئِمتَ واحد مذکر حاضر ماضی معروف سَئِمَ يَسأَمُ

سَأَمًا (س) اکتانا ۔ بیزار ہونا

تَهَدَّمَتْ واحد مونث غائب ماضی معروف تَهَدَّمَ

يَتَهَدَّمُ تَهَدُّمًا (تَفَعُّل) منہدم ہونا۔

(۲۷)

ڈاک خانہ (مکالمہ)

خالد : طارق تم کیا لکھ رہے ہو

طارق : میں اپنے بھائی عامر کو خط لکھ رہا ہوں

خالد : میں نے سُنا ہے کہ وہ دہلی میں رہتے ہیں تو کیا وہاں کوئی جا رہا ہے۔

طارق : نہیں بلکہ میرا خط سفر کرے گا

خالد : طارق تمہارا خط کیسے سفر کرے گا؟

طارق : میں خط لکھوں گا پھر اس کو لفافے میں ڈال دوں گا اور لفافے کے اُوپر اپنے بھائی کا مکمّل پتہ لکھ دوں گا، پھر اس کو بھیج دوں گا ۔ دیکھو! یہ ڈاک کا لفافہ ہے

خالد : طارق! یہ لفافے کے کنارے پر کیسی تصویر بنی ہوئی ہے

طارق : یہ ڈاک کی مُہر ہے اور جب میں پوسٹ کارڈ لکھنے کا ارادہ کرتا ہوں تو پوسٹ کارڈ کے اُوپر پتہ لکھ دیتا ہوں، اِس پوسٹ کارڈ کو دیکھو اور اِس کے ایک طرف ڈاکخانے کی مہر ہے۔

خالد : اور طارق یہ تصویر کیسی بنی ہوئی ہے؟ یہ تو انسانی تصویر ہے اور میں نے سُن رکھا ہے کہ اسلام میں کسی جان دار کی تصویر بنانی جائز نہیں ہے۔

طارق : جی ہاں! اگر صحیح اسلامی حکومت ہوتی تو ہرگز بھی لفافے پر تصویر نہ ہوئی ہوتی۔

خالد : میرے بھائی! پھر خط کا عنوان لکھنے کے بعد تم کیا کروگے۔

طارق : میں خط کو لیٹر بکس (خطوں کا صندوقچہ) میں ڈال دونگا۔

خالد : اور لیٹر بکس کیا ہوتا ہے؟

طارق : کیا تم نے ڈاکخانوں میں اور سڑکوں پر سُرخ رنگ کا صندوق دیکھا ہے جس میں ایک سوراخ بھی ہوتا ہے۔

خالد : جی ہاں! وہ تو میں نے بہت دیکھے ہیں اور اس خط کو لیٹر بکس (خطوں کے صندوقچے) سے کون لے گا اور کیا کرے گا۔

طارق : ڈاکیہ خطوں کو ڈاکخانے لے جائے گا پھر ڈاکخانے کے عملے کا ایک شخص ان کو علیحدہ کرے گا، یہ خط دہلی کی طرف کا ہے اور وہ کلکتہ کی طرف کا ہے اور یہ مشرق کی طرف کا ہے اور وہ مغرب کی طرف کا ہے اور اُس پر

مہر لگائے گا۔

خالد : پھر کیا ہوگا ؟

طارق : پھر یہ خطوط اسٹیشن لے جائے جائیں گے پھر ریل گاڑی میں رکھ دیتے جائیں گے اور ریل انہیں ان کی جگہ پر لے جائے گی، دہلی کا خط، دہلی کی ریل، دہلی تک لے جائے گی اور کلکتہ کا خط، کلکتہ کی ریل، کلکتہ لے جائیگی

خالد : اور کیا تمھارا بھائی دہلی کے اسٹیشن پر موجود ہوگا، اور اپنا خط لے لے گا، کیا اس کو اسٹیشن ماسٹر پہچانتا ہے ؟

طارق : میرے بھائی کو یہ مشقت اٹھانے کی ضرورت نہیں بلکہ جب خط دہلی کے اسٹیشن پر پہنچ جائیگا تو اسٹیشن سے ڈاکخانے میں منتقل کردیا جائیگا۔

خالد : تو تمھارا بھائی ڈاکخانے میں موجود ہوگا اور اپنا خط پوسٹ ماسٹر (انچارج ڈاکخانہ) سے لے لیگا۔

طارق : جلدی مت کرو، میرے بھائی ! میں تمہیں خط کے بارے میں (تفصیل سے) بتاتا ہوں، جب یہ ڈاکخانے میں پہنچے گا تو اس کو علیحدہ علیحدہ کیا جائیگا اور وہاں پر بھی مہر لگائی جائیگی تاکہ معلوم ہو جائے کہ خط دہلی کب پہنچا اور اس کے بعد ڈاکیہ اس کو لے لے گا اور اس کو میرے بھائی تک پہنچا دے گا۔

صرفی ولغوی تحقیق

بَرِيدٌ (ج) بُرُدٌ ڈاک خانہ

غِلَافٌ (ج) غُلُفٌ لفافہ
عُنوان (ج) عَنَاوِيْنُ پتہ
طابع (ج) طوابع مہر، چھاپ، ٹکٹ
بطاقة (ج) بطائق خط، پرچہ
صندوق (ج) صناديق بکس
مَكتب (ج) مكاتِب دفتر، تپائی
مكتب البَريد ڈاکخانہ
اَلسَّاعی (ج) سُعَاة ڈاکیہ
يَفْرِزُ واحد مذکر غائب مضارع معروف فَرَزَ يَفْرِزُ
فَرْزًا (ض) جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔
ناظِرُ المحطّة : اسٹیشن ماسٹر
يُخْتَمُ واحد مذکر غائب مضارع مجہول خَتَمَ يَخْتِمُ
خَتْمًا (ض) مہر لگانا۔

(۲۸)

ڈاک خانہ

ترجمہ

خالد : طارق یہ ڈاکیا کیسا ہوتا ہے؟ میں نے تو اسے کبھی بھی نہیں دیکھا
طارق : کیا تم نے ایسا آدمی نہیں دیکھا ہے جو خاکستری رنگ

کا لباس پہنا ہوتا ہے اور اس لباس میں تانبے کے بٹن لگے ہوتے ہیں اور اس کے سر پر پگڑی ہوتی ہے اور وہ چمڑے کا ایک تھیلا اُٹھائے ہوتا ہے۔

خالد : ہاں! یقیناً میں نے اُسے دیکھا ہے اور تھیلہ بھی دیکھا ہے اور وہ کاغذات سے بھرا ہوتا ہے اور اس کے تانبے کے بٹن چمک رہے ہوتے ہیں اور اس کی پگڑی دُور سے ہی نظر آ جاتی ہے۔

طارق : خالد! وہ ہی ڈاکیہ ہوتا ہے اور لوگ اس کے شدّت سے منتظر ہوتے ہیں اور خاص طور پر دیہات کے لوگ اس کے مشتاق ہوتے ہیں، اور تم بھی اس کے منتظر ہوتے ہو، جب تم کوئی خط لکھتے ہو اور اس کے جواب کا انتظار کرتے ہو اور جب تم کوئی کتابوں کے تاجر سے کوئی کتاب منگواتے ہو۔

خالد : میں نے ایک دوسرے آدمی کو بھی دیکھا ہے جو ڈاکیے جیسا لباس پہنا ہوتا ہے اور اس کے بھی تانبے کے بٹن ہوتے ہیں اور اس کے سر پر بھی پگڑی ہوتی ہے لیکن اس کے پاس چمڑے کا تھیلا نہیں ہوتا اور وہ سُرخ رنگ کی سائیکل پر سوار ہوتا ہے، میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ تیزی سے جا رہا ہوتا ہے گویا کہ وہ بہت جلدی میں ہے۔

طارق : وہ بھی ڈاکیا ہے اور لیکن وہ خطوط نہیں تقسیم کرتا بلکہ وہ

تار تقسیم کرتا ہے اور سُرخ سائیکل پر سوار ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا ہے تاکہ تیزی سے پہنچ جائے، اور لوگ تار اسی لئے بھیجتے ہیں تاکہ وہ جلدی پہنچ جائے اور لوگ اس کو اس کی سُرخ سائیکل سے پہچانتے ہیں۔

خالد : لیکن ایک آدمی پورے شہر کے اطراف میں خطوط کیسے تقسیم کرسکتا ہے۔

طارق : نہیں ڈاکخانے میں بہت سارے آدمی ہوتے ہیں اور شہر کے ہر طرف اور ہر محلے کے لئے ایک ڈاکیا ہوتا ہے۔

خالد : اور ڈاکخانہ اتنی بڑی رقم کیسے خرچ کرتا ہے اور کس طرح سے مُفت خدمت کرتا ہے، ڈاکخانے کے لوگ مخصوص وردی پہنتے ہیں اور چمڑے کے تھیلے اُٹھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور سائیکلوں پر سوار ہوتے ہیں تو اتنے پیسے کہاں سے آتے ہیں۔

طارق : ڈاکخانہ والے ہر خط بھیجنے والے سے کرایہ وصُول کرتے ہیں۔

خالد : یہ کرایہ کتنا ہوتا ہے اور کب ادا کیا جاتا ہے؟

طارق : میں نے یہ ٹکٹ ڈاکخانے سے خریدا ہے اور یہی ڈاکخانے کا کرایہ ہے،

خالد : میں آپ کی اس مفید گفتگو پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور عنقریب میں اپنے بھائی اور اپنے دوست جمیل کو خط لکھونگا اور اس خط کو ڈاکخانے کے ذریعے بھیجوں گا اور میں جب خط لکھ لوں گا تو اس کو آپ کے پاس لے آؤں گا، آپ

اسے دیکھ لیجئے گا اور اصلاح کر دیجئے گا۔

طارق : ضرور خوش آمدید ! میں آپ کی مدد کر کے خوشی محسوس کرونگا

صرفی ولغوی تحقیق

يَرْتَدِىْ : واحد مذکر غائب مضارع معروف اِرْتَدَىٰ يَرْتَدِىْ اِرْتِدَاءً (افتعال) کپڑے پہننا، چادر اوڑھنا۔ اصل میں يَرْتَدِىُ تھا، یٰ پر ضمہ دشوار سمجھ کر گرا دیا۔

حُلَة (ج) حُلَل کپڑوں کا جوڑا۔

رِمَادِىْ خاکی رنگ

أَزْرَارٌ (م) زِرٌّ بٹن

نحاسية تانبے کی چیز

عَمَامَةٌ (ج) عَمَائِمُ پگڑی

حَقِيْبَةٌ (ج) حَقَائِبُ تھیلہ

جلد (ج) جُلُود چمڑا

تَلْمَعُ واحد مؤنث غائب، مضارع معروف لَمَعَ يَلْمَعُ لَمْعًا (ف) چمکنا

الدَّرَّاجَةُ (ج) الدَّرَّاجَاتُ سائیکل

بَرْقِيَاتٌ (م) بُرْقِيَة تار ٹیلیگرام

مجانًا : مُفت

حُبًّا وكَرَامَةً مفعول مُطلق اصل عبارت أُحِبُّكَ حُبًّا۔ أُكْرِمُكَ كَرَامَةً بطور خوش آمدید کے کہتے ہیں۔

اُسَاعِدُ واحد مذکر و مؤنث متکلم مضارع معروف سَاعَدَ یُسَاعِدُ مُسَاعَدَۃً (مفاعلة) (کسی کی کام پر مدد کرنا)

(۲۹)

پتھر کون رکھے گا؟

یقیناً تم اس عمارت سے واقف ہوں گے؟ اور دنیا میں کون سا ایسا شخص ہے جو اس عمارت سے ناواقف ہو، تم نماز میں اس کی طرف منہ کرتے ہو اور حج کے دنوں میں ہر جگہ کے مسلمان اس کی طرف سفر کرکے آتے ہیں اور طواف کرتے ہیں۔

خانہ کعبہ وہ پہلا گھر ہے جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔ اس کو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے مکّہ میں بنایا۔ اس میں حجر اسود ہے لوگ حج کے زمانے میں اس کو بوسہ دیتے ہیں اور نبی اکرم صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس کو بوسہ دیتے تھے۔

کچھ عرصہ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اولاد نے جو قریشی کہلاتے تھے، ارادہ کیا کہ خانہ کعبہ کی جدید تعمیر کی جائے، اس لئے کہ اس کی عمارت پرانی ہوگئی تھی اور اس کی چھت گرگئی تھی اور اس کی دیواریں کمزور ہوگئی تھیں

سو قریشیوں نے اس کی تعمیر کے لئے پتھر اور لکڑیاں جمع کیں اور خانہ کعبہ کی نئی تعمیر شروع کردی اور جب خانہ کعبہ کی تعمیر مکمّل ہوگئی تو قریش نے چاہا کہ حجر اسود کو اس کی جگہ پر رکھ دیا جائے، لیکن قریش کے درمیان حجر اسود کو اس کی جگہ پر رکھنے کے بارے میں آپس میں جھگڑا شروع ہوگیا۔

ہر قبیلہ چاہتا کہ وہ ہی اس کو اٹھا کر اس کی جگہ پر رکھے، اس لئے کہ یہ قابل عزت بات تھی اور ہر قبیلہ اس کوشش میں تھا کہ یہ عزت و شرف اسے حاصل ہو جائے۔

ہر قبیلہ اس کوشش میں تھا کہ یہ شرف اسے حاصل ہو جائے لیکن یہ نا ممکن تھا، اس لئے کہ پتھر ایک تھا اور قبیلہ بکثرت تھے۔

اور قریش میں سخت اختلاف اور جھگڑا شروع ہو گیا اور عرب کے لوگ تو معمولی بات کے لئے اور بغیر کسی وجہ کے بھی جنگ شروع کر دیتے تھے مثلاً کسی کا گھوڑا آگے بڑھ جاتا تو جنگ شروع کر دیتے اور (مثلاً) کوئی آگے بڑھ کر اپنے گھوڑے کو یا اپنے اونٹ کو پانی پلا دیتا تو مرنے یا مارنے پر تل جاتے اور مسلسل پچاس پچاس سال تک لڑتے رہتے تو اس عزت و فضیلت کے معاملے میں کیوں نہ لڑتے؟ اور یہ تو بہت بڑی فضیلت کی بات تھی۔

اور قریش کے ایک قبیلے نے خون سے بھرا ہوا پیالہ آگے کر دیا پھر دوسرے قبیلے کے ساتھ موت پر عہد کیا اور اپنے ہاتھ اس خون سے رنگ لئے اور کہنے لگے کہ ہم اس فضیلت کو ہاتھ سے نہیں جانے دیں گے یا پھر مر جائیں گے اور بہت بڑا فتنہ برپا تھا اور انتہائی خطرہ تھا۔ اور عرب کے نزدیک حق و عزت کے معاملے میں موت کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ اس وقت تو جنگ لازمی تھی اور جنگ انتہائی خراب چیز ہے۔

صرفی و لغوی تحقیق

اَلْحَجَرُ (ج) اَحْجَارٌ پتھر

بِنَاءٌ (ج) اَبْنِيَةٌ عمارت

يَطُوْفُوْنَ جمع مذکر غائب ، مضارع معروف طَافَ
يَطُوْفُ طَوَافًا (ن) گھومنا ، چکر لگانا
الكعبة (ج) كِعَابٌ چوکور مکان ، بَيتُ الله
بَنَاء واحد مذکر غائب ماضی معروف بَنَا يَبْنِىْ
بَنَاءً (ض) تعمیر کرنا ۔ بَنَا اصل میں بَنَىَ تھا ۔ تعلیل ظاہر ہے ۔
خليل (ج) اخلاء دوست
زَمَنَ (ج) اَزْمَانٌ وقت
طَوِيْلٌ (ج) طِوَالٌ لمبا
جُدْرَان (م) جِدَارٌ دیوار
خَشَبٌ (ج) خُشُبٌ لکڑی
تَمَّ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَمَّ يَتِمُّ
تَمَامًا (ض) مکمل ہونا ۔
اِخْتَصَمَ واحد مذکر غائب ، ماضی معروف اِخْتَصَمَ
يَخْتَصِمُ اِخْتِصَامًا (افعال) جھگڑا کرنا ۔
شَرَفٌ (ج) اشراف عزت ، بزرگی
قبيله (ج) قَبَائِل قبیلہ
حريصةٌ (ج) حَرَائِص لالچی
تَنَازَعَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف
تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ تَنَازُعًا (تفاعل) جھگڑا کرنا ۔
بَعِيْرٌ (ج) بُعْرَانٌ اونٹ
جُفْنَةٌ (ج) جِفَان بڑا پیالہ

مَملُوءۃٌ (اِسمُ المفعول) (مُونث) مَلَأَ یَملَأُ مَلأً (ف) بھرنا
دماءٌ (ج) دِمَاءٌ خون
تَحَالَفَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معروف تَحَالَفَ یَتَحَالَفُ تَحَالُفًا (تفاعل) عہد و پیمان کرنا۔
مَشْئُومَۃٌ (اسمُ المفعول) واحد مؤنث شَئُمَ یَشْئُمُ شَأْمَۃً (ك) منحوس کرنا، بدبخت ہونا۔

ترجمہ: پتھر کون رکھے گا۔ (۲)

اور قریش کے لوگ چار، پانچ دن تک اسی بات پر ڈٹے رہے پھر وہ لوگ مسجد میں جمع ہو گئے اور آپس میں صلاح و مشورہ کرنے لگے۔
انہوں نے مشورہ کیا اور کہا کہ اس کی جگہ پر کون رکھے گا؟ اور ہر قبیلہ چاہتا ہے کہ یہ بزرگی اُسے حاصل ہو جائے اور پتھر ایک ہی ہے اور قبیلے بہت سارے ہیں۔ اس وقت جنگ ہونی لازمی ہے اور جنگ بُری چیز ہے۔
کچھ لوگوں نے کہا کہ جنگ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اس لئے کہ موت عرب کے نزدیک حق و شرف کے معاملے میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔
عقلمندوں نے کہا! صحیح ہے! جنگ میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس وقت جنگ کی ضرورت نہیں ہے۔
لیکن پھر کیا صورت ہو؟ اور بغیر جنگ کے حجر اسود کو اس کی جگہ پر کیسے رکھا جائے؟
انہوں نے خوب آپس میں صلاح و مشورے کئے اور راستہ ڈھونڈ نکالا۔
ایک بزرگ جو اُن میں سب سے بڑی عمر کے تھے، کہنے لگے کہ اس مسجد کے

دروازے سے سب سے پہلے جو شخص بھی داخل ہوگا وہ تمہارے درمیان فیصلہ کریگا تو سب نے اسے قبول کرلیا اور راضی ہو گئے۔

تم جانتے ہو کہ پہلے داخل ہونے والا شخص کون تھا؟

سب سے پہلے داخل ہونے والے حضور اکرم صلے اللہ علیہ والہ وسلم تھے۔

چنانچہ جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو پکار اُٹھے، کہ یہ امانت دار ہیں، ہم راضی ہیں اور یہ محمد (صلے اللہ علیہ والہ وسلم) ہیں۔

جب حضور اکرم صلے اللہ علیہ والہ وسلم اُن کے پاس پہنچے اور انہوں نے آپ کو بات سے باخبر کیا تو حضور اکرم صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک کپڑا مانگا جو آپ کو دے دیا گیا۔ پھر آپ نے حجر اسود کو لیا اور اس کو اپنے دستِ مبارک سے اس کپڑے پر رکھ دیا اور آپ نے فرمایا کہ ہر قبیلہ کپڑے کے کنارے کو پکڑ لے پھر اس کو اُٹھا لے، ان سب نے ایسا ہی کیا، یہاں تک کہ جب اس کی جگہ تک پہنچ گئے، تو حضور اکرم صلے اللہ والہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے حجر اسود کو اٹھا کر اس کی جگہ پر رکھ دیا اور اس طرح حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس فتنے کو ختم کیا اور جنگ روک دی۔

صرفی ولغوی تحقیق

مَكَثَ واحد مؤنث غائب ماضی معروف مَكَثَ يَمْكُثُ مَكْثًا (ن) رکنا

تَشَاوَرُوْا : جمع مذکر غائب ماضی معروف تَشَاوَرَ يَتَشَاوَرُ تَشَاوُرًا (تفاعل) (باہم تبادلہ خیال کیا)

يَقْضِيْ واحد مذکر غائب مضارع معروف قَضٰى يَقْضِيْ

قَضَاءً (ض) فیصلہ کرنا
رَضِیْنَا جمع مذکر و مؤنث متکلم ماضی معروف رَضِیَ یَرْضٰی
رِضْوَانًا (س) (اجوف واوی)
رَضِیْنَا اصل میں "رَضِوْنَا" تھا واو ساکن ماقبل مکسور، واو کو یاء سے
بدل دیا۔ رَضِیْنَا ہوگیا۔
ثَوْبًا (ج) ثِیَابٌ اور اَثْوَابٌ کپڑے

(۳۰)

عید کا دن

ترجمہ | کل عید کا دن تھا، لوگ اور بچے غروب آفتاب ہوتے ہی چاند دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے اور گھروں کی چھتوں اور مکانوں اور میناروں پر چڑھ گئے، چاند ظاہر ہوا اور بچوں نے شور مچا دیا، چاند، چاند اور اپنے گھروں کی طرف دوڑے اور اپنے ماں باپ اور رشتے داروں کو سلام کیا، انہوں نے ان کو عافیت اور درازیٔ عمر کی دعاؤں سے نوازا۔

اور عید کی رات بچے کچھ دیر سوئے اور بیدار ہو گئے اور اپنے کپڑوں اور جوتوں اور ٹوپیوں کو بار بار دیکھنے لگے اور جب عید کی صبح ہو گئی تو اپنے بستروں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھی اور نہائے دھوئے اور اپنے کپڑے تبدیل کئے اور ان میں سے اکثر نے نئے کپڑے پہنے تھے اور نئے جوتے اور خوبصورت ٹوپیاں پہنیں تھیں اور ان کی ماؤں نے انہیں دیکھا تو بہت خوش ہوئیں اور ان کے ابوؤں اور رشتے داروں نے ان کو عید کے

تحفے پیش کئے ۔

اور ایک یتیم بچہ تھا، اس کی ماں سعید کے گھر میں کام کرتی تھی نہ تو اس کے پاس نئے کپڑے تھے نہ نئے جوتے تھے اور نہ خوبصورت ٹوپی تھی، چنانچہ اس نے غسل کیا اور اپنے پرانے کپڑے پہن لئے جو پھٹ چکے تھے اور اپنی پرانی ٹوپی پہن لی جو کہ میلی ہو چکی تھی اور وہ اپنے ہم عمر اور مال دار بچوں کو رشک و شرمندگی سے دیکھ رہا تھا اور اس کی ماں غمگین تھی اور اس کے باپ کو یاد کر رہی تھی ۔

سعید یہ منظر دیکھ کر غمگین ہو گیا اور اپنے جی میں شرمایا اور تیزی سے اپنے صندوق کی طرف گیا اور ایک صاف ستھرا جوڑا اور صاف ستھری ٹوپی لا کر اس یتیم کو تحفتًا دے دی، چنانچہ یتیم بچہ گیا اور اس نے اپنا لباس تبدیل کر لیا اور وہ بہت خوش ہوا اور اس کی ماں بھی بہت خوش ہوئی اور سعید کے لئے عافیت و درازیٔ عمر کے لئے دعا کی ۔

اور جب سورج بلند ہو گیا تو لوگ عیدگاہ کی طرف چلے اور وہ بہت خوبصورت منظر تھا اور وہ کہہ رہے تھے، اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر ۔

اور امام نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا اور لوگ دوسرے راستے سے عیدگاہ سے واپس لوٹے اور کچھ لوگوں نے آپس میں ملاقات کی اور کچھ نے اپنے دوستوں کی مہمان نوازی کی اور ہر مسلمان نے اپنے دوست کو مبارکباد دی اور کہا کہ عید مبارک ! ہر سال عید آئے اور تم عافیت سے رہو،

اور عید کی صبح بہت خوبصورت تھی اور عصر کے وقت لوگوں کو رمضان اور اس کی افطاری یاد آئی، اور رات کے وقت تراویح کو یاد کیا اور محسوس کیا کہ گویا ——— ان سے کوئی چیز کھو گئی ہے یا ان سے

کوئی چیز ضائع ہوگئی ہے اور کچھ نے کہا کہ
"عید تو چند لمحوں کی ہوتی ہے اور رمضان تو پورا کا پورا عید ہے۔"

صرفی ولغوی تحقیق

عِیْدٌ (ج) اَعیَادٌ خوشی کا دن
اصل میں "عِوْدٌ" واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا، عید ہوا، لغوی معنیٰ لوٹنے کے آتے ہیں، (عید کو عید اسی لئے کہتے ہیں کہ ہر سال وہ دن لوٹ آتا ہے)

یَتَرَاءَوْنَ : جمع مذکر غائب، مضارع معروف تَرَاءٰی یَتَرَاءٰی تَرَائِیًا (تَفَاعُل) (دیکھنے کی کوششیں کرنا)
یَتَرَاءَوْنَ اصل میں یَتَرَائَیُوْنَ تھا۔ "ی" متحرک ماقبل مفتوح "ی" کو الف سے بدلا۔ "یَتَرَاآوْن" ہوا، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے "الف" کو گرا دیا۔ یَتَرَاءَوْنَ ہوا۔

صَعِدُوْا : جمع مذکر غائب ماضی معروف صَعِدَ یَصْعَدُ صُعُوْدًا (س) چڑھنا

سُقُوْف (م) سَقْفٌ چھت

اَلسُّطُوْح (م) سَطْحٌ چھت اُوپری حصہ

مَنَارَات (م) مَنَارَةٌ روشنی کی جگہ، اذان دینے کی جگہ

اَحْذِیَةٌ (م) حِذَاءٌ جوتا

قَلَانِسْ (م) قلنسوة ٹوپی

عِدَّةٌ (ج) عدائد چند

غَيَّرُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف غَيَّرَ يُغَيِّرُ تغيرًا (تفعيل) (بدل دینا)

تَشُقَّقُ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ تَشَقُّقًا (تفعّل) پھٹنا

اَتْرَابٌ (م) تِرْبٌ ہم عمر

هَنَّاَ واحد مذکر غائب ماضی معروف هَنَّاَ يُهَنِّاُ تَهْنِيئًا (تفعيل) (مبارک باد دینا)

التَّرَاوِيْحُ (م) تَرْوِيْحَة آرام کو کہتے ہیں، اصطلاح میں رمضان المبارک میں عشاء کی نماز کے بعد بیس رکعت مسنونہ کو تراویح کہتے ہیں۔

فَقَدُوْا : جمع مذکر غائب ماضی معروف فَقَدَ يَفْقِدُ فُقْدَانًا (ض) گم کرنا، کھونا۔

تمت بالخير۔

کتابت

(حافظ گلزار احمد رحیم یار خان)

فہم دین کورس

خواتین و حضرات ! آپ کا تعلق کسی بھی شعبہ سے ہو یا آپ ابھی طالب علم ہوں ، دین کے صحیح علم وفہم سے آپ بے نیاز نہیں ہوسکتے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر مفتی جامعہ مدنیہ لاہور کے ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب (ایم بی بی ایس) نے اُردو زبان میں جامع دینی نصاب تیار کیا ہے جو اسلام کے عقائد، اُصول اور تمام ضروری و جدید مسائل اور تفسیر و حدیث پر مشتمل ہے۔ فرقہ واریت سے پاک اس نصاب کو سنجیدہ اور علمی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اسلام سے تعلق رکھنے والوں اور دین کے دردمندوں کے لئے یہ نصاب الحمدللہ بہت ہی مفید ہے جو بہت ہی مختصر وقت میں پڑھا جاسکتا ہے۔ یہ معیاری نصاب فہم دین کورس کے نام سے دو درجوں پر مشتمل ہے۔

درجہ عام (O Level)

یہ تین مندرجہ ذیل کتابوں پر مشتمل ہے جو بازار میں دستیاب ہیں :

۱۔ اسلامی عقائد (صفحات ۲۶۱)

۲۔ اُصول دین (صفحات ۲۱۶)

۳۔ مسائل بہشتی زیور (کُل صفحات ۹۵۴)

(نئی ترتیب اور جدید مسائل کے ساتھ)

صرف ایک گھنٹہ روز پڑھائی ہوتو درجہ عام کی کتابوں کی تعلیم چھ سات ماہ میں مکمل کی جاسکتی ہے۔ اس درجہ تک کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری اور دینی فریضہ بھی ہے۔

درجہ اعلیٰ (A Level)

یہ درجہ اعلیٰ مندرجہ ذیل دو کتابوں پر مشتمل ہے۔

۱۔ تفسیر فہم قرآن (جلد اوّل۔ صفحات ۴۶۲)

آیات کے درمیان ربط، لفظی ترجمہ، رواں مختصر تفسیر اور ضروری فوائد پر مشتمل یہ تفسیر بہت ہی آسان زبان میں پیش کی گئی ہے۔ اس کا اصل مآخذ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی مشہور تفسیر بیان القرآن ہے۔ اس کی پہلی جلد جو سوا پانچ پاروں پر مشتمل ہے چھپ کر بازار میں دستیاب ہے۔ باقی حصے زیر ترتیب وطبع ہیں۔

۲۔ فہم حدیث (جلد اوّل۔ صفحات ۵۵۶)

تمام مضامین پر مشتمل احادیث کا مجموعہ جو اگرچہ آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے، لیکن اس میں آپ بہت سے حقائق کی وضاحت اور بہت سے اشکالات کا جواب بھی پائیں گے۔ انشاء اللہ دوسرا حصہ جلد دستیاب ہوگا۔

بہتر ہوگا کہ ان کتابوں کو کسی اچھے عالم دین سے پڑھا جائے۔ کلاس کی صورت ہو تو زیادہ مفید ہوگا۔ طالبعلموں کے پاس اپنی کتابیں ہوں تاکہ صحیح تعلیم کی صورت ہو اور پڑھے ہوئے سبق کو بآسانی دوبارہ دیکھا جاسکے۔ پڑھنے پڑھانے والے حضرات اُردو زبان میں اس کورس کے ہونے کو نعمت سمجھیں۔

مردانہ وزنانہ دینی و دنیوی تعلیمی ادارے بھی اس کورس کو ضرور دیکھیں اور اس کی افادیت سے اپنے آپ کو محروم نہ رکھیں۔

ناشر مجلس نشریات اسلام۔ ۱۔کے ۳۰ ناظم آباد نمبر ۱ کراچی